علم مسمریزم، تھاٹ ریڈنگ اور ارواح سے بات چیت کی راہنما کتاب

آئینہ مسمریزم

مصنف: باوا صاحب دیال

مکتبہ آئینۂ قسمت روحانی
کاشانہ زنجانی 125 ڈی۔ گلبرگ 2
نزد مین مارکیٹ۔ لاہور۔ کوڈ 54660

شائقین مسمریزم کے لئے ایک معلم کتاب

آئینہ مسمریزم

مُصنف : باوا صاحب دیال

مطبع : سیبون برادرز۔ ۳۸۔ اردو بازار لاہور

مکتبہ : آئینہ قسمت۔ کاشانۂ زنجانی۔ ۱۲۵ ڈی گلبرگ ۲
نزد مین مارکیٹ گلبرگ لاہور۔ کوڈ۔ ۵۴۶۶۰

پیش لفظ

مولائے کائنات باب مدینۃ العلم کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالم اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالم اصغر ہے۔ جناب امیرؑ کا یہ ارشاد ہمیں کائنات کی وسعت سے ہٹ کر انسانی وسعت بتاتا ہے۔ میڈیکل سائنس دماغ کے تقریباً ڈیڑھ کروڑ خلیے تحقیق کر چکی ہے اور ہم اپنی روزمرہ زندگی اور حصول علم میں چند ہزار خلیے استعمال کرتے ہیں۔ اور بقایا سب کے سب ہمارے انتقال سفر کے ساتھ ہی چلے جاتے ہیں۔

صوفیائے تصوف، یزدان علم و عرفان سے کشف و کرامات کرتے چلے آرہے ہیں ہندو یوگ و دیا اور عیسائی اسے مسمریزم، ہپناٹزم کا نام دیتے ہیں۔ غرض دنیا کے ہر ملک اور ہر ملت و قوم میں روحانیات جاننے والے پائے جاتے ہیں۔ وہ اپنی خدا داد پوشیدہ قوتوں کو ریاضت سے بیدار کرتے ہیں اور ان سے ایسے ایسے کام لیتے ہیں کہ دیکھنے والا حیرت زدہ ہو جاتا ہے۔ کینیڈا میں ہر چھ ماہ بعد ایک نمائش لگتی ہے جسے جادوگروں کی نمائش کا نام دیا جاتا ہے۔ اس میں دنیا بھر سے صاحب علوم مخفی شرکت کرتے ہیں اور اپنے روحانی فن کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ میری خواہش ہے کہ میں اس نمائش میں شرکت کرکے آپ کی مزید روحانی خدمت کر سکوں۔

پیش نظر کتاب علم مسمریزم، ہپناٹزم، ٹیلی پیتھی، تھاٹ ریڈنگ، علم الغیب اور ارواح سے ملاقات کی نصف صدی سے چھپنے والی مشہور زمانہ تصنیف ہے۔ میری عرصہ سے خواہش تھی کہ مکتبہ آئینہ قسمت میں دو کتب ہپناٹزم اور مسمریزم کا اضافہ کردوں جو **باوا صاحب دیال** کے علم کا صدقہ جاریہ قارئین کی نذر ہے۔ اپنی نیک آراء سے ادارہ کو مطلع کریں۔ اس کے علاوہ ہپناٹزم اور مسمریزم کے کمالات کی ویڈیو فلم بھی ۲ صد روپے فی کاپی کے حساب سے حاصل کر سکتے ہیں۔ آئینہ مسمریزم پڑھنے والے آئینہ ہپناٹزم کا اور آئینہ ہپناٹزم پڑھنے والے آئینہ مسمریزم کا ضرور مطالعہ کریں۔

آپ کا روحانی دوست

سید انتظار حسین زنجانی

ایڈیٹر روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت

یکم جنوری سن ۱۹۹۶ء

علم مسمریزم سیکھکر بے شمار دولت پیدا کیجئے

لاکھوں آدمیوں کے مجمع میں

کسی لڑکے یا لڑکی کو مسمریزم کے ذریعے بیہوش کرکے اس کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر یا کپڑا ڈال کر ہر قسم کے مشکل سے مشکل پوشیدہ سوالات کے جوابات معلوم کرکے پبلک سے بے شمار دولت پیدا کر سکتے ہیں آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ آپ کے قصبہ۔ گاؤں یا شہر میں کوئی عامل مسمریزم آیا اور اس کے ساتھ ایک کمسن لڑکا تھا۔ حاضرین کے سامنے اس لڑکے کے ماتھے پر دو منٹ ہاتھ پھیر کر اس کو فوراً مسمریزم کے ذریعے بیہوش یا روشن ضمیر کرکے میڈیم بنا دیا اور پبلک کو سوالوں کے جوابات دریافت کرنے کا اعلان کر دیا۔ لوگوں نے میڈیم سے پچاس قدم کے فاصلہ پر کھڑے ہو کر سوالات پوچھنے شروع کئے سب کے سب جوابات بالکل ٹھیک ملتے گئے آپ نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہوگا کہ نصف گھنٹہ میں اس مسمرائیزر نے بہت سا روپیہ پیدا کر لیا۔ اور آپ لوگ دیکھ کر نہایت ہی حیران و پریشان ہوتے ہوں گے کہ اس میں بڑی بھاری مسمریزم کی کرامات ہے اس کو ضرور سیکھنا چاہئے اس علم کے سیکھنے کو آپ کا دل بہت چاہتا ہوگا مگر پروفیسر لوگ سینکڑوں روپے لے کر بھی ہرگز ہرگز کسی کو یہ علم نہیں سکھلاتے مگر ہم اس خیال سے کہ ہر امیر و غریب فائدہ اٹھا سکے

اس علم کو کوڑیوں کے عوض اس کتاب میں سکھلا رہے ہیں

آئینہ مسمریزم عرف میڈیم سے بات چیت میں آپ کو میڈیم سے سوالوں کے جواب معلوم کرنے کی پوری واقفیت حاصل ہوگی۔ اس کے متعلق تمام عملیات و مکمل بھید اس کتاب میں آپ کو درج ملیں گے۔ جو کہ آپ کو دنیا بھر کی کسی

کتاب اردو ہندی یا انگریزی میں ہرگز نہ مل سکیں گے - غرضیکہ اس علم کے متعلق کتاب ہذا میں کوئی راز پوشیدہ نہیں رکھا گیا - تمام بھید کھول کر رکھ دیئے ہیں - ہماری کتاب میں آپ کو میڈیم کے وہ راز ملیں گے جن کو آپ سوائے ہمارے اور کہیں سے حاصل نہیں کر سکتے - علاوہ ازیں بیل کو میڈیم بنانا - روحوں سے ملاقات و بات چیت کرنا - مسمریزم کے چند وش کرن - عمل مسمریزم کے ذریعے بھیروں سدھی ہنومان سدہی - سلیمان پیغمبر کی سدہی کالی دیوی کی سدہی - نیز مسمریزم کا شیشہ بنانا جس کو ہر عمر کا آدمی بغیر کسی پریکٹس و محنت کے فوراً دیکھ سکے وغیرہ وغیرہ نادر و پوشیدہ علوم اس کتاب میں درج ملیں گے جن کے ذریعے آپ گھر بیٹھے چند یوم کی پریکٹس سے عامل مسمریزم و جادوگر بن کر پبلک میں سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں روپے ماہوار کما سکتے ہیں - علم میڈیم کے ذریعے آج دنیا لاکھوں روپے پیدا کر رہی ہے اس علم کا جاننے والا بادشاہ اور شہنشاہ کہلاتا ہے -

ایجاد کرنے والا : - **باوا صاحب دیال**

دیباچہ

ناظرین ! مسمریزم ایک ایسا عجیب و غریب و حیرت انگیز علم ہے جو کہ امریکہ سے نکلا ہے - دراصل یہ یوگ کی شاخ ہے اور اس کے عامل کو مسمرائیزر کہتے ہیں اس کے سیکھنے کے لیے عامل کو اپنے ہاتھوں اور آنکھوں کی مقناطیسی پاور بڑھانی پڑتی ہے - اس علم کے سیکھنے کے لیے آپ کو آئندہ صفحات میں علم مسمریزم و ہپناٹزم کے نہایت ہی آسان اسباق و عملیات درج ملیں گے جن کے ذریعے ایک معمولی سمجھ کا آدمی بھی چاہے تو اس کا عامل بن سکتا ہے - اس سے قبل فن مسمریزم اور عمل روحانی پر بہت سی کتب زبان اردو میں شائع ہو چکی ہیں لیکن ان میں کوئی بھی ایسی نہیں جسے صحیح معنوں میں جن مسمریزم کا جامع اور مکمل کورس کہہ سکیں بہت سی کتابیں غیر زبانوں سے ترجمہ ہو کر عالم شہود میں آئیں اور بعض ادہر اودہر سے کتر بیونت کرکے لکھی گئیں ان سرتا پاداہیات اور لچر کتابوں کو دیکھنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ان کی اشاعت سے مالکان کی غرض صرف روپیہ کمانا تھی اور ہے اور بس کوئی سمجھے یا نہ سمجھے کسی کو کچھ حاصل ہو یا نہ ہو ان کی بلا سے ان کو تو اپنے نفع سے واسطہ ہے -

ایک اشتہاری کتاب کو لیجئے : - بیچارہ خریدار کتاب کے عجیب و غریب نام لمبے چوڑے اشتہار کی لچھے دار عبارت اور سنسنی خیز سرخیوں کے دھوکے میں پھنس کر کتاب خرید لیتا ہے - مسمریزم کے ذریعہ انسان ایسے ایسے فوق الفطرت کام کرنے کے قابل ہو جاتا ہے یہ جان کر اس کے تعجب اور اشتیاق کی کوئی حد نہیں رہتی -

جوں جوں کتاب پڑھتا جاتا ہے شوق فزوں تر ہوتا جاتا ہے لیکن مسمریزم سیکھنے کے لیے کیا کرنا چاہیئے ؟ ابتدا کہاں سے کروں ؟ وہ عملیات کتاب کے کس حصے میں

ورسج ہیں جن کو حل کرکے حصول مقصد میں کامرانی حاصل ہوگی ان میں سے کسی
بات کا جواب نہ پاکر بھولے بھالے ناظر کو کمال مایوسی ہوتی ہے کتاب کا مطالعہ کر
چکنے کے بعد وہ اپنے گردو پیش نظر ڈالتا ہے کیا دیکھتا ہے کہ وہیں پر کھڑا ہوں جہاں
پہلے کھڑا تھا۔ عملی طور پر میرا ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھا یہ محسوس کرکے اس کے
تمام ہوائی قلعے ایک دم مسمار ہو جاتے ہیں اور نئی امیدوں پر پانی پھر جاتا ہے۔

دنیا میں اندھیرا ہی اندھیرا تھا یعنی کہ وہ وقت تھا کہ لوگ اس طرح کے علوم
سے بالکل ہی ناآشنا تھے جو کہ آج آپ کو ترقی پر نظر آتے ہیں یہ وہ وقت تھا کہ
لوگ آگ بھی پتھروں سے روشن کرتے تھے۔ بلکہ غذاؤںکو بھی کچا چبا جاتے تھے۔
آج زمانہ نے وہ ترقی دکھائی حضرت انسان جہاں MACHINERY اور
EMGINCEY میں اتنی ترقی کر گیا وہاں دیگر علوم میں بھی اس نے کمال ترقی
حاصل کر لی ہے روحانی علم جیسے مشکل علم پر گو بہت کم لوگوں نے توجہ دی ہے
مگر انہوں نے جس قدربھروسہ کیا۔ کمال کر دکھایا گو کہ پرانے زمانے میں لوگ روحانی
علم کے خاص ماہر تھے۔ اب ان لوگوں کی پریکٹیکل طاقتیں غلط ہو چکی ہیں۔ اب
پھر ازسر نو ترقی کے میدان میں گامزن ہوئے جن میں سے ایک علم مسمریزم بھی ہے
جس سے طرح طرح کے نتیجے اخذ ہوئے اور آج ہم کو محوحیرت بنائے ہوئے ہے بلکہ
بعض بعض مقامات پر تو اسے خدائی طاقت تصور کیا جانے لگا ہے یہ کیا ہے۔ کس
طرح ہے اور کہاں سے آیا اور کون اس کا موجد ہوا مطالعہ فرمائیں۔

غرضیکہ آئینہ مسمریزم کوئی عام اشتہاری یا بازاری کتاب نہیں ہے جو کہ بالکل
لغو و بے بنیاد ہوتی ہیں۔ مگر ہماری کتاب کے عملیات نہایت ہی آسان زود اثر اور
سہل الحصول ہیں کسی دریا کے کنارے جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا۔ نہ ہی کسی
قسم کا ڈر یا نقصان اور نہ ہی یہ علم قسم جنات یا جنتر منتر سے ہے۔ یورپ و افریقہ
امریکہ وغیرہ میں اس علم کے ذریعے لوگ کامیاب زندگی بسر کر رہے ہیں۔ سچ پوچھو

تو جوتش کی مشہور کتاب بھر گوسنگھتا آئینہ مسمریزم کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔
اس کے سامنے دنیا جہان کے تمام جنتر۔ منتر۔ تنتر۔ جادو ہیچ و ناکارہ ہیں۔

مسمریزم کی مختصر تاریخ

تواریخ کی ورق گردانی سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ علم مسمریزم کا رواج تمام ملکوں میں رائج ہے۔ یہ ایک لاانتہا علم ہے یہ علم جب سے دنیا کا سلسلہ چلا ہے یا یوں کہئے کہ ہمیشہ سے پیدائشی طور پر یہ قوت ایشور کی طرف سے بڑے بڑے بزرگوں کو عطا ہوتی رہی یہ قوت عام لوگوں میں بھی غرضیکہ ہر ایک انسان حیوان بلکہ نباتات جمادات میں موجود ہے مگر اس کا جاننے والا کوئی ایک ہی ہوتا ہے۔ سب سے پہلے ایشور نے یوگ ودیا کا پرکاش ویدوں کے ذریعہ کیا جس میں سے بزرگ لوگ ابھیاس گن لے کر لابھ اٹھاتے رہے اور بڑے بڑے اپکار کرتے رہے۔ چونکہ ہر ایک کے واسطے وید کا جاننا امر محال و دشوار تھا اس لیے مہاتما پتنجلی جی نے یوگ شاستر بنا دیا یہ یوگ شاستر گھٹ شاستروں میں سے ہے جو وید کا انگ ہے جس کو بڑے بڑے کرشن چندر جیسے یوگی و دیگر رشی منی پڑھ کر عمل کرتے اور فیض اٹھاتے رہے اور نجات حاصل کرتے رہے۔

ہمارے ملک ہندوستان میں علم روحانی قدیم زمانہ سے ہی ہے۔ علم روحانی کا نام برہم ودیا اور یوگ شاستر ہے۔ اور مسمریزم و ہپناٹزم ایک نہایت روحانی و چھوٹی شاخ تنتر شاستر کی ہے۔ اسے آکرشن شکتی بھی کہتے ہیں۔ زمانہ سلف کے رشی منی مریضوں کو چھو کر یا اپنی دھونی میں سے ذرا سی راکھ دیکر تندرست کر دیتے تھے اور اس علم کی طاقت سے ایک قالب چھوڑ کر دوسرا اختیار کر لیتے تھے۔ ہندو رہتاس کی سینکڑوں کتابوں سے ایسی ایسی تفسیریں ملتی ہیں کہ فلاں رشی نے یہ کام کیا۔ فلاں صاحب نے یہ معجزہ دکھایا۔

چین میں علم روحانی کی شاخ مسمریزم کا رواج بہت تھا چینیوں کی ایک مستند

کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ اطبا چین جانوروں کو سلا کر ان کی تکلیف و شکایات کا دفعیہ کر دیتے تھے اور انسانوں کو سلا کر پھونک مار کر لات مار کر یا صرف احساس سے ہی تندرست کر دیتے تھے۔

یونان میں بھی مسمریزم کے طریقہ سے علاج ہوتا تھا یونان کے اطبا اس طریقہ علاج کو "مخفی علاج" کہتے تھے۔

آپ خواہ کسی ملک یا قوم کی تاریخ کا مطالعہ کریں یہی نظر آئے گا کہ سب میں مسمریزم کا رواج اور اس کے ذریعہ علاج معالجہ ہوتا تھا۔ فرق ہے کہ اس علم کے مختلف زبانوں میں مختلف نام رواج پاگئے۔ مگر کسی نے بھی اس کے اصول اور طاقت و تاثیر میں فرق ظاہر نہیں کیا۔

مسمریزم کے نام

پہلے یہ بیان ہو چکا ہے کہ مسمریزم علم روحانی (جسے علم الروح علم النفس گیان اوراک معرفت تصوف کہتے ہیں) کا ایک چھوٹا سا کرشمہ ہے۔ مگر مسمریزم کے اور بھی کئی نام ہیں۔ مثلاً کر راتھینس یعنی روشن ضمیری کیر کنز ریڈنگ۔ زوازم۔ تھاٹ فورس۔ گمناٹزم۔ ہپناٹزم۔ ہجیشن۔ تھوڑا میکش۔ الکٹریکل بیالوجی۔ مکاشفہ۔ لشارت عرفان۔ علم یزدان غیب دانی۔ فتح عالم۔ قوت کہربائی۔ قوت مقناطیسی۔ کشف و کرامات علم کن فیکونی۔ آکرشن شکتی۔ علیٰ ہذ القیاس اور بھی کئی نام ہیں۔

مسمریزم کی وجہ تسمیہ

لفظ مسمریزم دو الفاظ سے مرکب ہے۔ ایک مسمر اور دوسرا ازم ہے کیوں کہ دور جدید میں ڈاکٹر وی اناٹومی مسمر تھے جو بتاریخ ۲۳ مئی ۱۷۳۴ء بہ مقام ویل جو دریائے

رہائن کے کنارے واقع ہے پیدا ہوئے اس کے موجد ہیں لہذا ان کے نام پر مسمرزم (مسمریزم) کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

بعدازیں مسمر نامی انگریز نے جس کا پہلے مختصر ذکر کیا ہے اور جو ملک چین میں ایک بڑا عقلمند اور مدبر شخص تھا جو پورا طبیب علم حکمت اور ماہر ادویہ تھا اس نے ایک دفعہ ایک پروفیسر کو جو زاہد اور عابد بھی تھا۔ توجہ سے سلب امراض کرتے دیکھا جو یوگ ودیا سے بخوبی واقف اور اس کو اپنے ڈھنگ سے مقناطیس حیوانی کے نام سے یاد کرتا تھا۔ مسمر نامی مئ ۱۷۳۴ء میں پیدا ہوا تھا۔ اور ۱۷۵۰ء میں آموز یوگ ودیا کے متعلق تحقیقات شروع کر دی جو کچھ عرصہ میں اپنے ارادہ میں کامیاب ہوگیا۔ مسمر صاحب ۱۷۷۸ء میں فرانس میں بھی جا پہنچے اور بڑے بڑے عالم۔ فاضل ان کے پاس آتے اور ان کے کاموں کو دیکھ کر حیران و ششدر رہ جاتے تھے۔ تمام امراء بلکہ بادشاہ تک اس کے معتقد تھے اور اس نے اس قدر ناموری حاصل کی کہ صفحہ تاریخ پر اس کا نام لکھا گیا۔ مسمر کے نام کے لحاظ سے اس علم کا نام مسمریزم (مانسک یوگ) مشہور عام ہوا۔ یوگ شاستر کا ایک حصہ ہے۔

پس معلوم ہوا کہ علم مسمریزم مانسک یوگ کوئی نیا علم نہیں ہے۔ یہ شروع سے ہی چلا آتا ہے۔ جس نے اس کو حاصل کیا اسی نے اپنی عقل کے ذریعہ سوچ کر کہ دوسرے بھی فائدہ اٹھائیں۔ اس کا نام اپنے ڈھنگ کے موافق رکھ دیا ہے۔ ڈاکٹر مسمر صاحب اوائل عمر سے ہی حصول علم کی جانب متوجہ ہوگئے اس کے بعد آپ کو طبابت کا شوق پیدا ہوا۔ اور وی آنا کے میڈیکل کالج میں تعلیم پانے لگے۔ ۱۷۶۶ء میں اعلیٰ درجہ کی سند کامیابی حاصل کرنے کے بعد ڈاکٹر صاحب موصوف نے سوئیبیا کے ایک پادری کا ذکر سنا جو محض بیمار کے جسم پر ہاتھ رکھ کر اسے صحت یاب کر دیا کرتا تھا سینکڑوں مریض اس کے ہاتھ سے شفایاب ہوئے۔ ڈاکٹر مسمر صاحب نے بھی اس کے طریق علاج کو بچشم خود جا کر دیکھا اور گھر پہونچکر خود اس کے متعلق تحقیقات

شروع کر دی اس کے اصولوں کی عملی طور پر آزمائش کی اور کمال عرقریزی اور جانفشانی کے بعد اصل حقیقت سے آگاہی حاصل کی۔ جب تجربہ کرنے سے ان کو تمام اسرار معلوم ہوگئے تو انہوں نے خود اسی طریق سے سلسلہ علاج و معالجہ جاری کر دیا۔

ڈاکٹر موصوف کی تحقیقات کا لب لباب یہ تھا کہ ایک قسم کی مقناطیسی قوت عامل کے تندرست جسم کے ہاتھوں یا آنکھوں کے ذریعہ سے خارج اور مریض کے جسم میں داخل ہو کر اسے صحت یاب کرتی ہے۔

مسمر صاحب کا سلسلہ علاج نہایت شدو مد سے جاری رہا اور ان کو غیر معمولی کامیابی حاصل ہونے لگی اس کے بعد وہ وی آنا سے چلے آئے اور جرمنی و سوئٹزرلینڈ میں سفر کرتے رہے اور اسی دوران آپ نے اپنے نادر و عجیب طریقہ علاج سے صدہا مریضوں کو ان کی جسمانی تکالیف سے بچا لیا۔

زر!　　زمین !!　　زن!!!

ان تین چیزوں کے پیچھے ساری دنیا ماری ماری پھر رہی ہے۔ مگر ان تینوں سے بڑھ کر بھی کوئی نعمت اس دنیا میں موجود ہے ہائے یہ کسی کو معلوم نہیں یا بہت کم آدمی اس راز سے واقف ہیں مگر آپ کی آنکھیں کھل جائیں گی اگر آپ کو معلوم ہو کہ وہ سب سے بڑی دولت آپ کے ہی دل کے اندر بند پڑی ہے اس عجیب و غریب پوشیدہ روحانی طاقت کا فارسی نام ہے۔ مقناطیس شخصی اردو نام میگزم اس علم کا فارسی نام علم اشراق، ہندی یوگ ودیا اور انگریزی نام مسمریزم ہے۔

علم مسمریزم
سیکھنے کے لیے زیادہ وقت نہیں چاہیے

ہمارے چھپے ہوئے کورسوں کی مدد سے بہت تھوڑے عرصہ میں ہر شخص اس
عجیب و غریب کراماتی علم کو سیکھ سکتا ہے چونکہ قدرت کی طرف سے ہر ذی روح کے
دل میں اس کا مادہ ودیعت کیا گیا ہے ۔ اس لیے ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ اس
پوشیدہ اور سوئی ہوئی طاقت کو بیدار کیا جائے ۔ علم مسمریزم سے انسان کو ایسی ایسی
نادر اور حیرت انگیز طاقتیں حاصل ہوتی ہیں جن کو معمولی آدمی سمجھ نہیں سکتا ۔ ایسی
ایسی باتیں ظہور پذیر ہونے لگتی ہیں جن کا کبھی خواب خیال ہی نہیں ہوتا یہ طاقتیں
فوق الطبع ہوتی ہیں اور ان کی بدولت جو باتیں ظاہر ہونے لگتی ہیں وہ معجزے اور
کرامات یا سدھیاں کہلاتی ہیں ۔ ان کراماتوں کو دیکھ کر عوام دنگ رہ جاتے ہیں ۔
ان کی عقل ہی کام نہیں کرتی کہ آخر یہ معاملہ کیا ہے اور ایسی ایسی نادر کتابیں کیسے
ظہور پذیر ہوتی ہیں ۔ مسمریزم کے آگے فلسفہ اور علم ہیئت کے اصول بھی خاموش رہ
جاتے ہیں مادہ پرست سائینسدانوں کی اس کے سامنے دال نہیں گلتی ۔ قدما کی رائے
بھی منہدم ہو جاتی ہے ۔ اطباء جراح ڈاکٹر اور وید پناٹزم اور مسمریزم کی ترکیبوں سے
بڑے بڑے مہلک امراض اور تکالیف کو آناً فاناً نارفع ہوتے دیکھ کر انگشت بدنداں رہ
جاتے ہیں ۔ صدہا ایسے مریض جن کے بچنے کی امید باقی نہ رہی تھی مسمریزم کے ذریعہ
سے شفایاب ہوگئے اور ڈاکٹروں یا حکیموں کی ایک تدبیر بھی کارگر نہ ہوئی ۔ بعض
بعض حالتوں میں تو معالجوں نے کہہ دیا کہ اب مرض سے شفا یابی ممکن نہیں مگر
مسمریزم اور پناٹزم کے ماہرین نے ان کے اس دعویٰ کو مسترد کر دیا ۔ اور ان کے
طریقہ علاج سے بڑے بڑے پرانے اور مایوس العلاج مریضوں کو دوبارہ زندگی نصیب
ہوئی ۔

اسی پر اکتفا نہیں ۔ بلکہ مسمریزم اور پناٹزم سے انسان کی عادات و اطوار بھی
درست ہو سکتے ہیں ۔ بڑی بڑی مصیبتوں کا فوری اور مکمل دفعیہ ہو جاتا ہے روزانہ
زندگی کی گوناگوں کوفتیں دور ہو سکتی ہیں ۔ مسمریزم کی بدولت اندھوں کو دیکھنے اور

لنگڑوں کو چلنے کی طاقت حاصل ہو جاتی ہے ۔ بہرے سننے لگتے ہیں اور گونگوں کو طاقت
گویائی نصیب ہوتی ہے ۔ کمزور آدمی طاقت ور اور سنگدل بہت ہی نرم دل بن جاتے
ہیں اور جہلا عقل و تمیز اور خود شناسی تک سیکھ سکتے ہیں ۔

غرضیکہ ہر شعبۂ زندگی میں انسان کے لیے یہ علم ایک برکت کا کام دیتا ہے ۔
اس کے خیالات روز بروز پاکیزہ ہوتے جاتے ہیں ۔ حسب ارادہ کام کرنے کی طاقت
حاصل ہو جاتی ہے ۔ جس سے انجام کار دولت وثروت شہرت و عزت علم و لیاقت اور
روحانی فضیلت حاصل ہوتی ہے ۔

ہمارے تعلیمی نصاب

کچھ اس ترکیب سے تیار کئے گئے ہیں کہ طالبان علم مسمریزم اپنے گھر میں بیٹھ کر
بلا امداد غیران سے کما حقہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں ۔ بالکل اس طرح جیسے کوئی طالب علم
ہمارے پاس رہ کر اس علم کو سیکھ رہا ہو ۔ ان کورسوں میں جو اسباق رکھے گئے ہیں
وہ محض کتابی نہیں بلکہ تمام کے تمام بعد تجربہ عملی طریق پر لکھے گئے ہیں ۔ گویا دریا
کوزے میں بند کیا گیا ہے روحانیت کے وہ راز ہائے سربستہ جواب تک پراسرار سینوں
میں چلے آتے تھے ۔ ان کو بذریعہ چھپے ہوئے اسباق کتابی شکل میں کچھ اس طریق سے
بے نقاب کیا گیا ہے کہ سیکھنے والے کو سمجھنے میں ذرا بھی دقت نہیں ہوتی نصاب
پڑھتے پڑھتے ایسا معلوم ہوتا ہے ۔ جیسے استاد اور شاگرد دونوں آمنے سامنے بیٹھے ہیں اور
استاد اپنی دلکش اور موثر آواز سے شاگرد کے دل و دماغ کو مسخر و مسحور کر رہا ہے ۔

لہذا

ہم نے زر کثیر خرچ کرکے آئینہ مسمریزم عرف میڈیم سے بات چیت جیسی عجیب و

عزیب حیرت انگیز کتاب نہایت آسان اور سلیس عبارت میں چھپوا کر اس پر اسرار اور نادر و نایاب علم کی پردہ کشائی ہے ۔ جس کی بدولت آپ ہزاروں روپے کما سکتے ہیں ۔

آئینہ مسمریزم

عرف

میڈیم سے بات چیت

فن مسمریزم ۔ پناٹزم ۔ روشن ضمیری ۔ علم الغیب و تھاٹ ریڈنگ پر ایسی نایاب ولاثانی اصلی کتاب آج تک شائع نہیں ہوئی

معزز شائقین ! علم مسمریزم و پناٹزم کے سیکھنے سے بڑے بڑے عجیب و عزیب و حیرت انگیز کام کئے جا سکتے ہیں ۔ بڑے بڑے اسرار حل ہوتے ہیں ۔ نئی نئی باتیں اور معجزے دیکھنے میں آتے ہیں ۔ انسان اس علم کے ذریعے ساحر اور اہل کشف و کرامات و باکمال جادو گر بن سکتا ہے اور بڑی بڑی پوشیدہ باتیں جان کر ساری دنیا کو حیرت میں ڈال سکتا ہے اس علم پر آپ نے بیسیوں بازاری و اشتہاری کتابیں دیکھی ہوں گی مگر ہمارا دعویٰ ہے کہ فن مسمریزم و پناٹزم پر ایسی نادر الوجود مکمل و آسان عملی کتاب آج تک آپ کی نظر سے نہ گزری ہوگی ۔ کیونکہ اس میں ہندوستانی یوگیوں اور تارک الدنیا مہاتماؤں سنیاسیوں کراماتی فقیروں و امریکہ کے باکمال جادوگروں و مسمرائیزروں کے سینوں کے وہ راز جو کہ تحریر میں نہیں آسکتے تھے ۔ نیز جادو کے وہ راز جن کو اکثر ہندوستانی فقیر اپنے سینہ میں لے کر گوشہ قبر میں جا لیٹے مصنف نے ان رازوں کو بڑی محنت و جانفشانی سے حاصل کر کے اپنے ذاتی تجربات میں لا کر کتابی شکل میں ایسے عملی پیرایہ سے درج کیا ہے جس کے ذریعے کند ذہن سے کند ذہن شخص بھی معمولی سمجھ اور مطالعہ سے ماہر مسمریزم و ایک باکمال جادو گر بن سکتا ہے ۔ کتاب کیا ہے ؟ اسرار مسمریزم کا ایک عملی و علمی خزانہ ہے ۔ اس میں مسمریزم و پناٹزم روشن ضمیری ٹیلی پیتھی علم غیب دانی وغیرہ وغیرہ کے سینکڑوں طلسمات و عملی اسباق بھی مکمل

ہدایات کے ملیں گے ۔

کمالات مسمریزم

علم روحانی سے جس کی تنتر شاستر کی شاخ مسمریزم ہے ۔ مندرجہ ذیل کمالات حاصل ہوتے ہیں ۔

(۱) توجہ کرنے یا ہاتھ پھیرنے یا ایماء سے بڑے بڑے امراض کا دفعیہ کرنا ۔

(۲) آئندہ شدنی باتیں دریافت کر لینا ۔

(۳) غائب شدہ اشیاء کو دیکھ لینا ۔

(۴) خواہ کتنے ہی فاصلہ دور دراز پر کوئی انسان ہو اس سے ملاقات کر لینا ۔ اس کو دیکھ لینا ۔ اس سے گفتگو کر لینا ۔

(۵) حالات زمانہ ماضی خواہ وہ کسی زمانہ قدیم کے ہوں دریافت کر لینا ۔

(۶) انسان کو مثل مردہ کے بے حس بنا دینا ۔ خواہ اس کا کوئی عضو کاٹا جائے اس کو مطلق کوئی تکلیف نہ ہو ۔

(۷) بند کئے ہوئے لفافہ جات میں خطوط پڑھ لینا ۔ آنکھ بند کر کے کتاب پڑھ لینا ۔

(۸) ہر ایک انسان کے دلی خیالات بتا دینا ۔

(۹) اندرونی امراض کا بچشم خود معائنہ کر لینا ۔

(۱۰) اور ان کا علاج معلوم کر لینا ۔ جس میں ممکن نہیں کہ غلطی ہو جائے ۔

(۱۱) عالم روحانیات بچشم خود دیکھنا ۔ ان سے باتیں کرنا ۔ بڑے بڑے رازان کی زباں سے سننا ۔

(۱۲) کاس پانی یا الہام سننا ۔ جس میں کسی قسم کا فریب نہیں ہے ۔

(۱۳) ہوا پر پرواز کرنا ۔

(۱۴) لوگوں کی نظروں سے خود غائب ہو جانا یا کسی غیر کو غائب کر دینا حالانکہ وہ موجود ہے ۔

(۱۵) متوفی لوگوں کو طلب کر لینا اور ان سے حالات زمانہ گذشتہ دریافت کر لینا وغیرہ وغیرہ جو گیشروں کامل کے نزدیک مرقومہ بالا باتوں کا حاصل کرنا ۔ گویا دنیا میں پھر پھنس جاتا ہے ۔ اس لیے وہ ایسی کوئی بات نہیں کرتے ۔ گو ان کو بڑی بھاری قدرتیں حاصل ہیں ۔ یعنی ہوا میں اڑ جانا ۔ نظروں سے غائب ہو جانا ۔ اپنی زندگی کے ایام بڑھا لینا بے خورد و نوش مہینوں بلکہ برسوں تک زندہ رہنا وغیرہ وغیرہ یہ تمام طاقتیں پیغمبروں ۔ مہاتماؤں اور گیشروں کے دست قدرت میں ہوتی ہیں ۔

علم مسمریزم کے فائدے

(۱) عامل کے ہم خیال معمول ہو جائے گا اور حکم کا تابعدار رہیگا ۔

(۲) عامل کے کہنے پر معمول ہر ایک چیز سے بموجب منشا. عامل محبت و دشمنی کرے گا ۔

(۳) معمول عامل کے کہنے پر خاص شے پر رغبت کرے گا ۔

(۴) عامل معمول کو جہاں بھیجنا چاہیگا ۔ وہاں جائے گا ۔

(۵) عامل کے حکم کے بغیر معمول خواب میں کسی دوسرے شخص کی بات کا جواب نہیں دے گا ۔

(۶) معمول پر عامل عمل جراحی بلاتکلیف کے کر سکتا ہے ۔

(۷) معمول گم شدہ اشخاص اور زر و مال کا پتہ بتلا سکتا ہے ۔

(۸) معمول حسب الحکم عامل مردہ ارواحوں سے بات چیت کر سکتا ہے ۔

(۹) جس شخص پر عمل مسمریزم متواتر کیا جائے ۔ اس کو کوئی آسیب یا مرض نہیں ہوتا

(۴) عامل اس علم کے ذریعہ مریضوں کے علاج کر سکتا ہے ۔ اور بلا دوائی کے بعض مرضوں کا دفعیہ کر سکتا ہے ۔ اور ادویات پر بھی مسمریزم کا عمل کر کے ان کو موثر کر سکتا ہے ۔

علم مسمریزم کے نقصانات سے بچو

(۱) آنکھ کی مشق بڑھانے میں بہت زور سے آنکھیں پھاڑ کر نہ دیکھو ۔

(۲) عمل کے وقت روشنی مکان عمل میں کافی رکھو ۔ جس سے تم معمول کی آنکھوں سے بخوبی آنکھیں ملا کر عمل کر سکو ۔

(۳) معمول ایسا ہو جس کو غلط بیانی کی عادت نہ ہو ۔ اور سوال کرنے پر درست جواب دے اگر کسی وقت سہواً جواب غلط دے ۔ تو بار بار اس سے پوچھو تاکہ جواب راست دے ۔

(۴) سوال ایسا کرو جس کو وہ بخوبی سمجھ لے اور کوئی بات ایسی نہ پوچھو جو اس کے حد امکان سے باہر ہو یعنے جس درجہ کا عمل ہو ۔ اسی درجہ کا سوال کرو ۔

(۵) ابتدائے مشق میں معمول کو ایسی جگہ جانے کو نہ کہو ۔ جہاں اس کو خوف محسوس ہو ۔ مثلاً ارواح وغیرہ کے پاس مت بھیجو اگر بھیجتے ہو تو معمول کے گرد روشنی کا دائرہ خوب مضبوط باندھ دو ۔

(۶) جب تک معمول ایک بات کا جواب نہ دے تب تک دوسری بات اس سے نہ پوچھ اور نہ بار بار اس کو سوال کرکے دق کرو ۔

(۷) اگر معمول تمہارے حکم پر کسی شخص سے لڑنے لگے تو بہتر ہے کہ تم اس

کے ہاتھ میں روشنی کا ڈنڈا پکڑا دو ۔ تاکہ وہ فتح پائے ورنہ معمول وہاں مغلوب ہو جائے گا ۔

(۸) اگر معمول کو کسی اندھیرے یا تاریک مکان میں کسی چیز کی دریافت کے لیے بھیجو ۔ تو اس کے ہاتھ میں نور کا روشن چراغ دے دو ۔ تاکہ وہ گھبرا نہ جائے ۔

(۹) اگر معمول کو کسی بلند جگہ پر چڑھانا چاہتے ہو ۔ تو معمول کے وہاں پہنچنے پر نور کی روشنی کی سیڑھی وہاں لگا دو ۔ اور اس کو کہدو کہ سیڑھی کے رستہ اوپر چلا جائے

(۴) معمول سے پیشتر اقرار کرا لو ۔ کہ وہ بلا حکم تمہارے کہیں نہ جائے کیونکہ بعض اوقات عالم ارواح میں جا کر معمول واپس آنا پسند نہیں کرتا ۔

عامل کے خواص

(۱) علم مسمریزم یا مقناطیسی ہر ایک شخص سیکھ سکتا ہے اور اس کا عمل کر سکتا ہے لیکن وہ لوگ بہت جلد کامیاب ہو سکتے ہیں ۔ جو توانا صحیح الطبع و لکھے پڑھے ہوں ۔

(۲) عامل میں سب سے پہلے صفت جو ہونی ضروری ہے ۔ وہ تندرستی ہے ۔

(۳) زندہ دل مزاج میں یکسوئی قلب کرنے کی قابلیت ۔ استقلال صبر ۔ توکل مضبوطی بدن و چستی وغیرہ کی موجودگی میں وہ مقناطیسی جو جسم انساں سے نکلتی رہتی ہے ۔ اس مقناطیسی سے بالکل علیحدہ ہے ۔ جو پتھر یا لوہے ۔ میں موجود ہوتی ہے مقناطیسی حیوانی یا انسانی کی ہستی تجربات سے ثابت ہوتی ہے ۔

(۴) اس کا عامل نیک نیت ۔ ایماندار ۔ صفائی و تنہائی پسند ہے ۔

(۵) زعب دار اور حاکمانہ مزاج دار ہو ۔

(۶) مقناطیسی کی ہستی مرد و عورت دونوں میں مساوی ہوتی ہے ۔ لیکن بہتر یہ

ہے عورتوں پر عورتیں ہی عمل کریں ۔ مردوں پر بھی عورتیں عمل کر سکتی ہے ۔

(۷) عمل کے وقت رشتہ درای یعنی خون کے میلان کا اثر بہت بڑھتا ہے اگر
واسطے عورت کے واسطے سب سے اچھا عامل اس کا خاوند ہے ۔ اور خاوند کے واسطے
بیوی تو ان دو پر اس کے خاندان کا کوئی شخص مرد یا عورت عمل کر سکتا ہے اور نو
لڑکیوں پر ان کی والدہ یا ہمشیرہ سے عمل کرانا بہتر ہے ۔

(۸) عامل کے لیے علم فزیالوجی ۔ علم موجودات و قیافہ کا جاننا اور ہاتھوں
آنکھوں میں قوی مقناطیس حیوانی کا ہونا ضروری ہے ۔ مقناطیس پیدا کرنے کا طریقہ
آگے بیان کیا جائے گا ۔

(۹) عامل کو زود ہضم و ہلکی غذا کھانی چاہیئے اور غسل بلا ناغہ کرنا چاہیئے بعد
غسل عبادت خدا ضرور کرنی چاہیئے ۔

ممنوعات برائے عامل

(۱) قتل جانداران ۔ ناپاک رہنا ۔ شکم سیر کھانا ۔ راز ہائے زبانی کو ظاہر کرنا
عداوت ۔ طمع ۔ حرص ۔ الفت ۔ غضب ۔ خوف ۔ شہوت ۔ تکبر ۔ حسد ۔ تعصب ۔
ظلم ۔ غرض ۔ کیفیت جہل ہر قسم منع ہیں ۔

(۲) شکم سیر ہو کر کھانا سخت تر منع ہے ۔ زنا ۔ چوری ۔ بدکاری جتنے عیوب
کل مذاہب میں معیوب لکھے ہیں ۔ اور عالم روحانیات کی ترقیات کے لیے بڑے سدراہ
ہیں ۔

(۳) منشیات ۔ کشتہ جات سے قطعی پرہیز لازمی ہے ۔ گوشت کھانا بھی منع ہے
کیونکہ جسم میں حرارت اور تحریک پیدا کرتا ہے ۔ جو طالب روحانی و مقناطیسی کے لیے
مضر ہے ۔

(۳) منشیات ۔ کشتہ جات سے قطعی پرہیز لازمی ہے ۔ گوشت کھانا بھی منع ہے
کیونکہ جسم میں حرارت اور تحریک پیدا کرتا ہے ۔ جو طالب روحانی و مقناطیسی کے لیے
مضر ہے ۔

(۴) عامل پر فرض ہے ۔ کہ وہ کسی بشر یا جاندار کو ہرگز نہ ستائے نہ جان سے
مارے

مباش درپئے آزار ہرچہ خواہی کن
کہ درشریعتِ ما غیرازیں گناہے نیست

حتیٰ کہ نباتات سبز کا کاٹنا روحانی علم کے طالب علم کے لیے منع ہے جس قدر
انسان پرہیز گار و تائب ہوگا ۔ ویسا ہی اس کے عمل میں تاثیر زیادہ ہوگی اور جتنا
بدرویہ ہوگا اتنا ہی اس کے عمل میں کمی ہوگی ۔ اور ارواح بد کی اس کی جانب کشش
ہوگی ۔

یہ خیال رہے کہ گمراہ لوگ اس سے استفادہ بالکل نہیں کر سکتے گو نیک انسان
اس عمل سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتا ہے ۔ مگر نتیجہ نیک اس کی نیک کرداری پر منحصر
ہے بد کرداروں کے لیے بد ہی علم جادو و سحر کہا جاتا ہے نیک کرداروں کے لیے علم
برہم ودیا اور علم لدنی جیسے ناموں سے موسوم ہے ۔ نیک کرداروں سے ارواح تک
ہمکلام ہوتے ہیں ۔ بد کرداروں سے ارواح بدرغبت رکھتے ہیں ۔

عامل کے واسطے ضروری ہدایات

(۱) معمول کے ساتھ نہایت محبت سے پیش آنا چاہیئے ۔ اور اپنا رعب بھی قائم
رکھنا ضروری ہے ۔

(۲) اپنے معمول کو ان شخصوں سے جن کا اس سے سلسلہ مقناطیسی قائم نہیں

مت چھونے دو اور جن کا قائم ہے وہ بھی نرمی سے چھوئیں ۔

(۳) اگر معمول کو بے ترتیبی و سختی سے چھوا جائیگا تو اس کے دماغ کی روشنی کم ہو جائے گی ۔

(۴) اگر عشقیہ عمل ہو تو اپنے معمول پر مجمع عام میں عمل نہ کرو کیونکہ روشن ضمیر معمولوں پر موجودہ آدمیوں کا جسمانی اثر پڑتا ہے ۔

(۵) معمول پر فضول سوال نہ کرو ۔ ہر سوال میں کچھ وقفہ ہونا ضروری ہے ۔ ایسا نہ ہو کہ معمول سوالات کا جواب دیتے دیتے تھک جائے ۔

(۶) عامل کو چاہیئے کہ سخت جسمانی محنت یا دیگر ورزش و کثرت سے پرہیز کرے تاکہ مقناطیس میں کثافت نہ آجائے ۔

(۷) عامل و معمول جب کھانا کھائے تو ایک گھنٹہ تک عمل نہیں کرنا چاہیئے

(۸) عامل کو چاہیئے کہ دن میں تین چار شخصوں سے زیادہ عمل نہ کرے اگر عمل کرنے کے بعد کمزوری معلوم ہو تو متواتر تین چار یوم بوقت صبح آنکھیں بند کرکے سورج کے رخ منہ کرکے کھڑے رہو تاکہ جسم میں مقناطیس کی کمی پوری ہو جائے ۔

(۹) اپنے معمول کی تعریف اس کے منہ پر نہ کرو ورنہ مغرور ہو کر دھوکا دینے کا عادی ہو جائے گا ۔

(۱۰) عمل کرنے کے واسطے موسم معتدل ہونا چاہیئے ۔ جب کہ تمہیں یا تمہارے معمول کو انتہا درجہ کی گرمی محسوس ہوتی ہو یا پسینہ آرہا ہو ۔ یا جاڑا لگ رہا ہو تو عمل ہرگز نہ کرو ۔

(۱۱) امراض متعدی والے معمول کا ہرگز علاج نہ کرو اگر ضروری کرنا ہو تو اس کو چھوؤ مت ۔ اس کا خراب اثر قوت ارادی اور ہاتھوں سے دور کرو ۔

(۱۲) معمول کی حالت روشن ضمیری میں اس کے خیال اور حافظہ میں ضرور خلل

انداز ہوں گے ۔

(۱۳) حالت روشن ضمیری میں اپنے معمول کو ایسی باتوں پر مجبور نہ کرو جن کو وہ پسند نہ کرتا ہو اور نہ ہی ایسی باتیں دریافت کرو جن سے اسے نفرت ہو یا جو اس کی قابلیت روشن ضمیری کی طاقت سے باہر ہوں ورنہ اس کے دماغ کو نقصان پہنچیگا ۔ بہتر ہے کہ اس کو فطرت کے راستے پر ہی چلنے دو ۔ اسی طرح ترقی ہو جائے گی ۔

(۱۴) جب کوئی علاج شروع کرو تو اس کو پورا کرو ادھورا نہ رہے

(۱۵) جب معمول حالت خواب میں ہو اور عامل کسی وجہ سے گھبرا جائے گا یا غصہ میں آجائے گا تو معمول کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے اگر تمہارے معمول کو کوئی تکلیف حالت خواب میں محسوس ہو ۔ یا وہ خواب سے بیدار نہ ہو تو حوصلہ سے کچھ فاصلہ سے قوت ارادی اور ہاتھوں کے اشارے سے بیدار کرو گھبراؤ مت ۔ ضرور کامیابی حاصل ہوگی ۔

(۱۶) ابتدا، معمول جب تک روحانی روشنی حال نہیں ہوتی اندازے ہی سے جواب دے دیا کرتے ہیں ۔ اس عادت کا ترک کرانا ضروری ہے ۔ پس اپنے معمول کو کہو کہ جب تک تمہیں صاف نظر نہ آئے ۔ جواب نہ دو ہمیشہ سچ کہا کرو اور جواب سوچ کر دیا کرو ۔ اگر جواب نہ دے سکو تو بے شک خاموش رہا کرو ۔ ہمیں کوئی ناراضگی نہ ہوگی ۔

(۱۷) مسمریزم کا استعمال مصیبت زدہ لوگوں کی تکلیف اور جائز مصیبت رفع کرنے کے لیے کرو ۔ اگر ان کے علاوہ دیگر فضول اور خلق ستانی کے کاموں میں استعمال کرو گے تو ناکامی رہے گی ۔

(۱۸) مسمریزم سے آگے اعلیٰ روحانی ترقی حاصل کرنے کی کوشش ضرور کرتے رہو ۔

یہاں جس قدر ہدایات لکھی گئی ہیں ۔ عامل کو ان پر صدق دل سے عمل کرنا

چاہیئے ۔ اور ان کے علاوہ اور کئی باتیں قابل غور ہوں گی ان کا خیال عامل کو خود کر لینا چاہیئے ۔ اگر یہاں صرف ہدایات کی تشریح کی جائے تو ختم ہونے کو نہ آئے ۔

مسمریزم کے عامل کے لیے ہدایات

۱ ۔ اس علم کو لغو اور شعبدہ بازی مت خیال کرو ۔ بلکہ اس علم کو روحانی غذا سمجھ کر اسے حاصل کرنے کا شوق پیدا کرو ۔

۲ ۔ یکسوئی قلب اس علم کے لئے بے حد ضروری ہے اس کے بغیر حاصل ہونا مشکل ہے ۔

۳ ۔ یکسوئی قلب کے لیے تصور کا ہونا لازمی ہے ۔ جو بدوں کسی چیز کی خواہش کے نہیں ہو سکتا اس لیے کسی چیز کی خواہش عمل سے پہلے اپنے دل میں پیدا کر لو ۔

۴ ۔ تنہائی اختیار کرو جہاں کسی کی آواز بھی کان میں نہ پہنچے اپنے خیالات کو ایک مرکز پر قائم کرکے اس کے دھیان میں لگ جاؤ اور سوائے اس کے کسی دیگر خیال کو دل میں نہ آنے دو ۔

۵ ۔ مقوی اشیاء کا استعمال کرو ۔ بشرطیکہ تمہارا دماغ ضعیف ہو ۔ اور اپنے آپ کو ایسی غذا اور فعل سے جہاں تک تم بچا سکتے ہو بچاؤ ۔ جس سے دل اور دماغ کمزور ہونے کا اندیشہ ہو ۔

۶ ۔ ایسے لوگوں کی صحبت سے پرہیز کرو جو فعل ناجائز کے عادی ہیں ۔ اور دوسروں کو بھی ایسی باتیں سنا کر ان کے خیالات کو بگاڑ دیتے ہیں ۔

۷ ۔ سچائی کو ہمیشہ پسند کرو ۔ جھوٹ بولنے سے بچو بلکہ دروغگو لوگوں کی صحبت میں نہ جاؤ ۔

۸ ۔ اول تو لالچ کو چھوڑ دو ۔ ورنہ امر واجبی سے پہلو تہی نہ کرو ۔ ہاں غیر

واجب لالچ کے لیے ہاتھ نہ پسارو ۔ کیونکہ لالچ سب سے زیادہ اس کے خیالات میں انتشار لانے والا ہے ۔

۹ ۔ جو جو باتیں اس علم کے ذریعہ مشاہدہ میں آئیں ۔ ان کو شعبدہ سمجھ کر کسی دوسرے پر ظاہر مت کرو ۔ کیونکہ موجب نقصان عمل ہوتی ہیں ۔ بوقت عمل دم رواں پر توجہ کرو ۔ تاکہ تم پر دائمی ورد کا راز کھل جائے ۔ اکثر محققوں نے اہل ہنود میں دم رواں کے ساتھ سیوہنگ اور اہل اسلام نے اللہ ہو اسم کو ہی اسم اعظم بتلایا ہے ۔ جو تجربہ میں درست معلوم ہوا ہے جس کو یقین نہ ہو ۔ وہ گوشہ تنہائی میں دم رواں پر توجہ کرکے دیکھ لے ۔

۱۰ ۔ حب یعنی کسی سے محبت کرنے یا اس کو اپنے زیر اثر کرنے کے لیے قوت اتصال اور بغض یعنے کسی کو تکلیف پہنچانے کے لیے قوت انفصال سے کام لو ۔ مگر موخر الذکر سے حتی المقدور پرہیز کرو ۔

معمول کے خواص

۱ ۔ اس میں تو اب کوئی شک ہی نہیں کہ ہر ایک شخص پر اثر مقناطیسی ہوتا ہے کسی شخص پر عمل کرنے سے اگر ظاہراً کوئی علامت ایسی نہ پائی جاتی ہو کہ یہ متاثر ہوا ہے ۔ مگر متاثر ضرور ہو جاتا ہے لیکن اتنا ضرور ہے کہ ہر ایک پر یکساں اور بآسانی ایک جیسا اثر نہیں ہوتا اور ہر ایک شخص ایسا معمول نہیں بن سکتا جس میں روشن ضمیری کے مادہ پیدا ہو جائے ۔ علم مسمریزم سیکھنے والوں کو ان دو باتوں کا جاننا ضروری ہے ایک یہ کہ کس شخص پر عمل مقناطیسی کا اثر جلدی ہوگا ۔ دویم یہ کہ کون سا شخص ان کے اعلیٰ ترین مراتب تک ترقی کر سکتا ہے ۔

۲ ۔ مندرجہ ذیل معمول عمل کرنے کے واسطے اچھے ہیں اور ان پر بہت جلدی

اثر ڈالا جا سکتا ہے ۔

معمول مرد ہو خواہ عورت ۔ ان کی طبیعت اثر پذیر ہونی چاہیئے جوانی کا آغاز یا چڑھتی جوانی ہو ۔ عامل کا رعب مانتے ہوں ۔ اور اس سے خوف کھاتے ہوں روحانی باتوں پر اعتبار کرتے ہوں عامل سے محبت کرتے ہوں اور اس کی ہر ایک بات پر یقین کرتے ہوں باخلق و بامروت ہوں ۔

مندرجہ ذیل معمولوں پر بہت جلد اثر ہو سکتا ہے

۱ ۔ جس شخص کے خوبصورت اور ملائم بال ہوں ۔ چہرہ کا رنگ صاف ہو خوبصورت ہو ۔ جس کی آنکھیں ابھری ہوئی اور رسیلی ہوں ۔ جو بہ نسبت عامل کمزور ہو عمر میں کم ہو اور جس کا جسم سڈول چربی دار ہو سانولے اور گندمی رنگ والے معمول کی نسبت گورے رنگ والے معمول پر بہت جلد اثر ہوتا ہے ۔

مندرجہ ذیل معمولوں پر بہ دقت اثر ہوتا ہے

بے ادب بے پرواہ گستاخ ہٹ دھرم کینہ پرور خود پسند مغرور جھگڑالو ان کے علاوہ سیاہ رنگ والہ اور روحانی باتوں پر یقین نہ لانے والا معمول اچھا نہیں ہے ۔

جن اشخاص کو اکثر امراض ہوا کرتے ہیں ۔ ان پر بھی بہت جلد اثر ہوتا ہے کیونکہ بعض اقسام کی بیماریاں مریض میں ایک ایسا مادہ پیدا کر دیتی ہیں جو مقناطیسی اثر کے واسطے ازحد مفید ہے اور ایسے مریضوں میں بکثرت روشن ضمیر بن جاتے ہیں ۔

معمول کی شناخت کرنے کے عمدہ طریقے

۱ ۔ بیس پچیس آدمی ایک جگہ بٹھا کر یکے بعد دیگرے ایک ایک کو کھڑا کرو اور ایک ایسا طاقت ور آہنی مقناطیس جو کہ دس گیارہ سیر تک وزن اٹھا سکتا ہو لے کر اس شخص کے پیچھے کھڑے ہو کر سر کی چوٹی سے لے کر پاؤں کی ایڑی تک اس طرح پاس کرو کہ تمہارا ہاتھ یا وہ مقناطیس اس شخص کے جسم سے نہ چھونے پائے ۔ اس تعداد میں سے چار پانچ اشخاص ضرور ایسے ہوں گے کہ اچھے معمول بننے کے لائق ہوں گے ۔ نیز جن لوگوں پر بہت جلد اثر ہوگا ۔

۲ ۔ جس شخص کو اپنا معمول بنانا ہو اس کی آنکھیں بند کر کے بالکل سیدھا کھڑا ہونے کا حکم دو اور خود اس کے سامنے ہو کر اپنے ہاتھ کی سب انگلیوں کو اٹھا کر کے اس کی پیشانی کے قریب لے جاؤ ۔ اور وہاں ایک آدھ لمحہ تک اس کی ابروؤں کے درمیان نشانہ بناؤ اور اپنے ہاتھ کو پیچھے کی طرف آہستہ آہستہ کھینچو ۔ اور دل میں تصور کرو کہ وہ تمہاری طرف آ رہا ہے ۔ اکثر لوگ اس طریقہ سے ایسے کھینچ آتے ہیں کہ اگر ان کو سنبھالا نہ جائے ۔ تو زمین پر گر پڑنے کا اندیشہ ہوتا ہے ۔ جس پر ایسا اثر ہو وہ سب سے اچھا معمول ہے ۔

۳ ۔ یہ طریقہ بھی عام مسمرسٹوں کا ہے کہ پانچ چھ تندرست اشخاص جن کے مزاج طبی رو سے ایک دوسرے سے موافقت رکھتے ہوں ۔ ایک میز کے گرد ایک دوسرے کے ہاتھ کا انگوٹھا پکڑ کر اس طرح بیٹھیں کہ ایک حلقہ بن جائے یہ ضروری نہیں کہ سب مرد ہوں یا ہم عمر ۔ ان اشخاص کو آنکھیں بند کئے ہوئے چپ چاپ نیچے کی طرف دیکھتے ہوئے آدھے گھنٹہ تک بیٹھا رہنا چاہیئے ۔ عامل ان میں سے ہر ایک پر قوت ارادی کا استعمال کرے چند لمحے تک اس حلقہ میں کسی نہ کسی پر عمدہ معمول بننے کی نشانیاں موجود نظر آئیں گی ۔ یعنی کسی کو گرمی لگے گی ۔ کسی کو نیند آ جائے گی کسی کے سر میں گدگدی ہو گی ۔ اور کسی کا سر جھک جائے گا ۔ جس کو حالت نشست میں نیند آ جائے تو جان لینا چاہیئے کہ اس میں بہت جلد حالت روشن ضمیری پیدا ہو

جائے گی ۔

معمول کے واسطے ضروری ہدایات

۱ ۔ لازمی ہے کہ معمول ضرور ایک ہی شخص سے عمل کرائے ۔ اگر ایک شخص کو عمل کئے بہت عرصہ گذر چکا ہو تو پھر بے شک دوسرے سے ہی عمل کرا سکتا ہے ورنہ مختلف اشخاص سے عمل کرانا گویا روحانی ترقی کو معدوم کرنا ہے ۔

۲ ۔ معمول کو مناسب ہے کہ جس شخص سے اس کو نفرت ہو ۔ اس سے عمل نہ کرائے ۔

۳ ۔ جس کے مزاج میں منافقت ہو اس سے عمل کرانا مضر پڑتا ہے ۔

۴ ۔ جس سے کسی قسم کا رنج ہو ۔ یا دشمنی ہو اس سے عمل نہیں کرانا چاہئے ۔

۵ ۔ دوست عامل یا ایسے عامل سے جو کہ سب کے ساتھ یکساں نیک سلوک کرتا ہو ۔ عمل کرانا چاہئے ۔

۶ ۔ جب عامل متفکر یا رنج و غصہ میں ہو تو اس وقت اس سے عمل ہرگز نہیں کرانا چاہئے ۔

۷ ۔ عامل کو اگر کوئی مرض لاحق ہو تو اس سے ہرگز عمل نہیں کرانا چاہئے ۔ کیونکہ عامل کے امراض معمول میں داخل ہو سکتے ہیں ۔

۸ ۔ عامل کا اخلاقی اثر معمول پر پڑتا ہے ۔ اس واسطے عامل کی عادت کا جاننا قبل از عمل ضروری ہے ۔

۹ ۔ عامل اگر فریبی ۔ مکار ۔ بدکار ۔ زانی ۔ دروغگو ہوگا ۔ تو یہی اثر معمول پر بھی پڑے گا ۔

۱۰ ۔ اگر عامل نیک خصائل شخص ہوگا ۔ راست باز اور صفائی پسند ہوگا تو معمول

پر بھی ایسا ہی اثر پڑے گا ۔

مسمریزم کی چند اصطلاحوں کا تذکرہ

(۱) عامل ۔ اس علم کے عمل کرنے والوں کو عامل کہتے ہیں جو قوت مقناطیسی کا اثر دوسروں پر ڈالتا ہے ۔

(۲) معمول ۔ اس کو کہتے ہیں جس پر عمل کیا جائے ۔

(۳) کرسٹل ۔ ایک بلور کا صاف و شفاف چمکدار گولہ ہوتا ہے ۔ جو ابتدائے مشق اور بعض دیگر حالتوں میں عمل کے لیے کارآمد ہوتا ہے ۔

(۴) خواب ۔ مقناطیسی وہ شیریں خواب جو عامل کی قوت جاذبہ سے معمول پر پڑتا ہے اور وہ حالت کثیف سے حالت لطیف میں چلا جاتا ہے ۔ اور غیب کی باتیں بتاتا ہے ۔ معمول اس عمل سے دور دراز کے سفر کر سکتا ہے ۔

روحانی طاقت

روحانی طاقت نعمت غیر مترقبہ ہے۔ جو حاصل ہو جاتی ہے یکسوئی قلب سے۔ اور یکسوئی حاصل ہوتی ہے تصور سے اور تصور حاصل ہوتا ہے اجتماع خیالات سے۔ اجتماع خیالات کا بڑا بھاری مرکز دل ہے۔ مگر یہ اپنی مرضی کا مالک نہیں ہے۔ یہ اپنے مشیروں کا محتاج ہے جو اس کو اپنے اصلی مدعا پر قائم نہیں رہنے دیتے۔ وزیر با تدبیر اس کی آنکھیں ہیں۔ اور مشیر اس کے کان میں جو اس پر ہمیشہ غالب رہتے ہیں اور یہ ان کا مطیع و فرمانبردار ہے۔ کیونکہ انتشار خیالات اس وقت ہوتا ہے جب کوئی خواہش دل میں پیدا ہوتی ہے۔ تمام خواہشوں کا مرکز دل ہے جس میں طرح طرح کی خواہشات پیدا ہوتی ہیں۔ جن میں ایک تو اس کی اپنی خواہش ہوتی ہے جو خود بخود پیدا ہوتی ہے۔ اس کا نام اندرونی خواہش ہے۔ دوسری بیرونی خواہش ہے۔ جو کانوں سے سن کر پیدا ہو جاتی ہے۔ اور یہ اندرونی خواہش پر غالب آجاتی ہے یہ اس کا مرید ہو کر اپنی آنکھوں سے دیکھنے کا مشتاق ہوتا ہے۔ چونکہ یہ وزیر با تدبیر اس شے کی اصلیت و ماہیت کو اچھی طرح سے دیکھ کر اس کو آگاہ کر دیتا ہے۔ جس کے مشورے سے اس کو اس کی مقبولیت ہوتی ہے۔ اگر آپ کو اس میں شک ہے تو تجربہ کیجئے اور دیکھ لیجئے۔ آپ اپنے خیال کو ایک طرف لگائیے۔ یعنی کسی چیز کی خواہش دل میں کیجئے یوں ہی جب آپ کے کان میں کسی عجیب و غریب خبر کی آواز پہنچے گی۔ فوراً آپ کی وہ خواہش معدوم ہو کر آپ کا دل اس طرف چلا جائے گا اور آپ کو اس عجیب و غریب واقعہ کے معلوم کرنے اور دیکھنے کی خواہش پیدا ہو جائے گی۔ پس یہ ہی انتشار خیالات ہے یعنے اپنے خیالات کو نقطہ مرکز پر جمع کرنا اور روکنا علم مسمریزم کا سب سے پہلا اصول ہے جس کے روکنے سے قلب میں یکسوئی پیدا ہو کر طاقت روحانی حاصل

ہوتی ہے۔ جس کا تعلق زیادہ تر دل اور آنکھوں سے ہوتا ہے۔ دیکھو جب ہم کسی شخص کی طرف مخاطب ہو کر اس کو کچھ کہنا چاہتے ہیں۔ تو پیشتر ہی ہمارے مطلب کو سمجھ لینا ہے۔ یہ اس کے یکسوئی قلب کا نتیجہ ہوتا ہے۔ جس سے وہ قبل از بیان کرنے کے ہمارے دلی منشاء پر حاوی ہو جاتا ہے۔ اس لیے یکسوئی قلب کا ہونا ہر حالت میں ضروری ہے۔

دل کو ایک مقام پر رکھنے کی کوشش کرو

بدن کے اندر دل ایک عجیب چیز ہے دل ایک قوت مقناطیس ہے خیالات اس کی لہریں ہیں۔ قوت ارادہ اور خیالات ان دونوں کا سرچشمہ دل ہے اس لئے دل کو قابو کرنے سے اور اس کو ایک مقام پر رکھنے سے تم دنیا کی تمام قوتوں کو حاصل کر سکتے ہو۔

یکسوئی قلب

یکسوئی قلب سے مراد ہے ۔ اپنے خیال کو ایک مرکز پر قائم کرنا ۔ مگر یہ بلا
استقلال و یقین کامل نہیں ہو سکتا ۔ پس جس انسان میں استقلال اور یقین نہیں
بے اعتقاد ہے ۔ اس کو یہ مرتبہ حاصل نہیں ہو سکتا اور وہ کسی کام میں کامیابی نہ
اٹھا سکتا ۔ دیکھو بعض آدمی جب کوئی کام شروع کرتے ہیں تو بے اعتقادی اور بے
استقلالی کی وجہ سے ان کے خیالات منتشر ہو جاتے ہیں ۔ اور ان کا اصلی مدعا حاص
نہیں ہوتا پس ہمارا فرض ہے کہ ہر ایک کام کی ابتداء میں خواہ اس کا نتیجہ نیک ہو
بد اس میں دلی توجہ سے ہمہ تن مصروف ہو جانا چاہیئے ۔ اور دل میں یقین کامل رکھ
چاہیئے کہ ہم اپنے ارادے میں کامیاب ہوں گے نتیجہ کے لیے مستقل مزاجی سے وقت
منتظر رہنا چاہیئے ۔ اپنے شغل میں ایسا مستغرق ہونا چاہیئے ۔ کہ سوائے اپنے اندرونی
کے بیرونی چیزوں کے سننے اور دیکھنے سے اپنے آپ کو مستثنٰے کر دے ۔ گو ابتدائی حال
میں ایسی مصروفیت ہونی محال ہوتی ہے ۔ مگر رفتہ رفتہ عادت ڈالنے اور خیال کو ایک
طرف لگانے سے حاصل ہو سکتی ہے ۔ دنیا کے تمام مذاہب اس بات پر متفق ہیں ۔
یکسوئی قلب کے لیے سب سے پہلے تصور ہونا چاہیئے ۔ جب تک کسی بیرونی چیز کا نقش
دل پر نقش نہ ہوگا ۔ تب تک تصور کا قائم ہونا سخت مشکل بلکہ نا ممکن ہے ۔ اہل
ہنود نے یکسوئی قلب کے لیے سب سے ادنے درجہ بت پرستی کا قائم کیا کہ ایک وقت
مقررہ پر ایک چیز کی طرف توجہ دینے سے قوت خیالی کو ترقی ہو اور جڑ مورتیوں کے
تصور کے بعد انسان چیتن مورتیوں کا تصور کر کے روحانی طاقت کو حاصل کرے
کیوں تصور بغیر کسی چیز کو مرکز بنائے قائم نہیں ہو سکتا ۔

تجربہ صاف بتا رہا ہے کہ فقیر لوگ سب سے اول اپنے مرید کو کسی شے پر تصور

قائم کرنے کی ہدایت کرتے ہیں ۔ پس اہل ہنود شوالوں اور مندروں میں اگر بتوں کو
پوجتے ہیں تو اہل تصوف خیالی بتوں کو اپنا رہبر بناتے ہیں ۔ پس جو لوگ جڑ مورتیوں
کو اپنا رہبر کامل سمجھ کر پوجتے ہیں اور تمام عمر اس میں غلطاں و پیچاں رہتے ہیں وہ
سخت غلطی کرتے ہیں ۔ وہ روحانی طاقتوں کے حاصل کرنے سے کوسوں دور رہتے ہیں
یہ اصول ابتدائی یکسوئی قلب کے لیے تھا ۔ نہ کہ ہمیشہ کے لیے جو لوگ تصور کی رموز
سے واقف ہیں ۔ ظاہری نظر میں بت پرستی کو بچوں کا کھیل سمجھتے ہیں ۔

اب ہم آئندہ اسباق میں بہتری کے لیے علم مسمریزم سیکھنے کی آسان سے اسان
مشقیں درج کرتے ہیں جن کو آپ ترتیب وار مسلسل شروع کریں ۔

عمل مسمریزم نمبر ۱
قلب یکسوئی مشق

آئینہ مسمریزم کے جملہ اسباق کو فوراً آسانی سے حل کرنے کے لیے ہم نے ایک
آلہ موسومہ " کرسٹل " تیار کیا ہے جو ہر خریدار کو ہم مفت بھیج رہے ہیں جس کے
ذریعہ آپ کو کتاب ہذا کے تمام عملیات و روحانی اسباق کے حل کرنے میں بے حد مدد
ملے گی اور کسی قسم کی دقت یا رکاوٹ پیش نہ آسکے گی ۔ یکسوئی قلب جو کہ مسمریزم
سیکھنے کا بنیادی اصول ہے ۔ اس کو قائم کرنے اور اپنے خیالات کو نقطۂ مرکز پر جمع
کرنے کے لیے یہ آلہ روانہ کیا گیا ہے ۔ چند روز تک اس کی معمولی مشق خلوت میں
بیٹھ کر کریں پھر دیکھیں گے کہ آپ کے اندر کشش مقناطیسی و قوت ارادی اس قدر
پیدا ہوتی ہے کہ آپ مشکل سے مشکل کام فوراً سر انجام دے سکیں ۔ کرسٹل کے
ذریعہ آپ دنوں کا کام گھنٹوں اور گھنٹوں کا کام منٹوں میں اور منٹوں کا کام سیکنڈوں
میں کر کے زندگی کی سٹیج پر فوراً یقینی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں ۔

کرسٹل کا طریقہ استعمال

کسی آرام گاہ میں کرسی ۔ سوفا یا پلنگ پر سکون حالت میں بیٹھ جاؤ ۔ جسم کے تمام اعضا کو بالکل ڈھیلا چھوڑ دو ۔ گویا ان میں جان باقی نہیں ہے اب جب کہ تم کو جسم دماغ اور قلب کا پورا پورا آرام حاصل ہے ہاں تم مجسم سکون کی حالت میں ہو ۔ کرسٹل کے عین بیچوں بیچ جو سفید نقطہ دکھائی دیتا ہے اس کو اپنی نظر کا مرکز بناؤ ۔ جہاں تک ممکن ہو سکے ۔ آنکھ نہ جھپکو ۔ ایک دو تین اور چوتھے منٹ میں اسی محنت کی حالت میں تم پر غنودگی طاری ہونے لگے گی ۔ گویا کہ تمہارا دماغ نیم بے خبری کی قبولیت پر آمادگی ظاہر کر رہا ہے اس حالت میں دل ہی دل میں بار باران طلسمی فقرات کو دہراؤ جو کہ ذیل میں لکھے گئے ہیں ۔ کم سے کم آدھ گھنٹہ یومیہ اس مشق کو خلوت میں جا کر کرو ۔ اس سے تمہاری مقناطیسی شخصی قوت ارادی ۔ کامیابی صحت ۔ تونگری اور نورانی مسرت میں غیر معمولی اضافہ ہوگا ۔ اب اپنی آنکھوں کو بند کر لو اور پھر ایک بار مذکورہ بالا فقرات کو دہراؤ ۔ ہر رات کو جب تم سونے لگو ۔ بستر پر لیٹ کر یہ مشق کیا کرو یعنی سوتے وقت بار بار کرسٹل کے فقرات کو دہراتے جاؤ ۔ یہاں تک کہ گہری نیند سو جاؤ پھر صبح بیدار ہوتے ہی تم اپنی زندگی میں نمایاں تبدیلی دیکھا کرو گے ۔ روز بروز تمہارا دماغ عجیب و غریب نورانی شعاعوں کی آماجگاہ بننے لگے گا اور دل روحانی مسرتوں سے بہرہ اندوز ہوگا کرسٹل کے عامل ہونے سے تمہاری آنکھوں میں غیر معمولی مقناطیسی کشش پیدا ہو جائے گی تم ۵۰ فی صدی لوگوں کو صرف نظر بھر کر دیکھنے سے ہپنوٹائز کر لیا کرو گے ۔

کرسٹل کی مشق کو ہفتہ یا عشرہ تک متواتر جاری رکھنے سے آپ حالت روشن ضمیری میں داخل ہو جائیں گے ۔ جب آپ حالت روشن ضمیری میں داخل ہو جائیں ۔ تب آپ کرسٹل کی مشق بند کر دیں اور آئینہ مسمریزم جو آپ نے منگوایا ہے اس کے

عملیات شروع کر دیں ۔ آپ آئینہ مسمریزم کے عملیات میں فوراً کامیاب ہوں گے ۔

نوٹ :۔ آلہ کرسٹل ہمارے کارخانہ سے ایک روپیہ میں ملتا ہے ۔ مگر آئینہ مسمریزم کے خریداروں کو مفت بھیجا جاتا ہے ۔

طلسمی فقرات کرسٹل

۱۔ میری قوت ارادی نہایت زور دار ہے ۔
۲۔ میں مجسم مقناطیس ہوں ۔
۳۔ میں مجسم کامیابی ہوں ۔
۴۔ میں مجسم صحت ہوں ۔
۵۔ مجھ میں مقناطیسی کشش کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے ۔
۶۔ میں مجسم دانائی ہوں ۔
۷۔ مجھ کو اپنے آپ پر پورا پورا اقتدار حاصل ہے ۔
۸۔ میں مجسم دلیر ہوں ۔
۹۔ میں سرتاپا خوش ہوں ۔
۱۰۔ میری روح لطیف ذات مطلق سے ملی ہوئی ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۲
ضبط ذاتی

ایک معمولی سے معمولی کام بھی جو تم کرتے ہو ۔ تمہاری برق حیات یا قوت مقناطیس کو خارج کرتا رہتا ہے لہذا تمہیں کوئی کام یا حرکت بغیر مطلب کے نہیں کرنا چاہیئے ۔ یہ ضروری ہے کہ پانچ سے دس منٹ تک چپ چاپ جسم کو حرکت دئے

بغیر بیٹھنے کی روزانہ عادت ڈالو ۔ آنکھیں کھلی رکھو مگر جھپکو نہیں ۔ خیالات کو ایک ہی مرکز پر قائم کرو اور دل میں ارادہ رکھو کہ تم دس منٹ تک بے جان جسم کی مانند بالکل خاموش رہو گے ۔ اول اول یہ عمل ذرا مشکل معلوم دیگا ۔ لیکن مستقل مزاجی سے اس پر جمے رہو اور حل کرکے ہی چھوڑو ۔

نوٹ : ۔ اس کا یہ فائدہ ہے کہ تم کو بے فائدہ حرکات اور بے ہو وہ خیالات سے بچایا جائے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۳
گوشہ نشینی کا عمل

۱ ۔ گوشہ نشینی اختیار کرو یعنی بھیڑ بھاڑ اور آدمیوں کی زیادتی سے بچو اور آہستہ آہستہ ایک جگہ بیٹھنے کی مشق کرو اور اس کو بڑھاؤ ۔ آپ اس معمولی مشق کو بڑھا کر تو دیکھیں یہ آپ کے دل کو بہت اونچا اٹھا دے گی ۔

کسی سنسان جنگل میں اکیلے جاؤ ۔ جتنی دیر تک تم چاہو بغیر کسی گھبراہٹ کے اپنے کو گوشہ نشینی میں رکھنے کی مشق کرو پھر دوسری آگے بتائی ہوئی مشق کرو ۔

۲ ۔ پاک صاف ہو کر اور پالتی لگا کر بیٹھو آنکھیں بند کر لو ۔ ۱۰۰ تک گنتی شمار کرو دوسرے دن ۱۰۰ سے ایک تک الٹی گنتی گنو ۔ آہستہ آہستہ ۱۰۰۰ تک سیدھی اور الٹی گنتی گننے کی مشق بڑھالو ۔ جس وقت گنتی گن رہے ہو اس وقت گنتی پر ہی تمہارا خیال رہے ۔ دوسری طرف نہیں یہ مشق کا بھی بڑھانا ہے کہ دل ایک جگہ قائم رہنے کا عادی بنے ۔ گنتی دل ہی دل میں گنو ۔ منہ یا ہونٹ مت چلاؤ ۔

عمل مسمریزم نمبر ۴

آنکھوں کے اندر وہ عجیب و غریب قوت کشش ہے کہ اگر اس مشق کو آپ نے پورے طور پر کر لیا تو بس سمجھ لیجئے کہ علم مسمریزم آپ کو آگیا ۔

نظر کی پختگی اور آنکھوں میں مقناطیسی قوت پیدا کرنا

نظر کو پختہ کرنے اور اس کی مقناطیسی قوت بڑھانے کا طریقہ اکثر مصنفوں نے بہت کم لکھا ہے اور اکثر اس طریقہ سے نا واقف لوگوں کو اس کی تکالیف ظاہر کرکے دھمکاتے ڈراتے رہے ۔ مگر دراصل علم مسمریزم کے دروازہ کے تالہ کی چابی یہی مشق ہے اگر کوئی شخص اس مشق کو پورے طور سے کر لے تو پھر مسمریزم کا عامل بن جاتا ہے ۔ بلکہ ساحر اور ولی کامل بن جاتا ہے ۔ عوام کے فائدہ کی خاطر نہایت مجرب اور مفید طریقہ درج کیا جاتا ہے ۔

طریقہ : ۔ ایک سفید کاغذ لے کر جو کہ فلسکیپ تختہ کا نصف ہو ۔ اس کے درمیان میں روپیہ کے برابر ایک گول سیاہ داغ اس احتیاط سے بناؤ ۔ کہ اس میں سفیدی کہیں نام کو نہ رہے پھر بوقت صبح ضروریات سے فارغ ہو کر کسی ایسے مکان میں جو کہ بالکل تنہا ہو اور جس میں توجہ کسی دوسری طرف نہ بدل سکے ۔ اس کاغذ کو کسی دیوار پر اس طرح آویزاں کرو ۔ کہ اگر تم نصف گز کے فاصلہ پر چوکڑی مار کر بیٹھو اور تم کو اس کی طرف ایک نظر اٹھا کر دیکھنا پڑے اور اس قدر اونچا بھی نہ ہو کہ دیکھنے سے گردن تھک کر درد کرنے لگے ۔ بلکہ صرف آنکھ کی سطح سے ایک انچ اونچا نشان رہے پھر تمام خیالات کو دل سے نکال کر اور قلب کو یکسو کرکے اس نشاں کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھو مگر آنکھ مت جھپکو اور منہ کو بند کرکے سانس صرف ناک کے نتھنوں کے راستے آہستہ آہستہ سے نکالو ۔ سانس اس قدر آہستہ بھی نہ ہو کہ دم گھٹنے لگے بلکہ

زور زور سے نہ لو پہلے دن دو چار منٹ کے بعد آنکھوں میں سے پانی نکلنا شروع ہوگا اور قدرے تکلیف بھی معلوم ہو گی لیکن مشق کرتے کرتے یہ عادت ہو جائے گی ۔ کہ گھنٹوں تک بلا پلک جھپکے ٹکٹکی باندھ کر دیکھ سکو گے ۔ اثناء مشق میں گرم اشیاء مثل گرم مصالحہ ۔ مرچ سرخ ۔ مسور کی دال ۔ بیگن وغیرہ بدبو دار پیاز وغیرہ استعمال بالکل نہیں کرنے چاہئیں ۔

یہ یاد رکھو کہ جیسا کہ بعض دھوکہ دینے والے اشخاص نے مشہور کر رکھا ہے ۔ کہ اس مشق سے نظر کو تکلیف پہنچتی ہے ہرگز نہیں ۔ اس سے نظر وغیرہ کو کوئی کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچتا ۔ بلکہ بصارت کی رگ مضبوط ہو جاتی ہے اور دماغ صحیح و مضبوط ہو جاتا ہے ۔ طبیعت ہمیشہ چست رہتی ہے ۔ سستی نام کو نہیں آتی ۔ یہ مشق کرنے سے پہلے اس نشان کے کئی رنگ نظر آئینگے ۔ پھر اس نشان کے اردگرد خفیف سی روشنی نظر آئے گی اور بعدازاں یہ روشنی دن بدن بڑھتی جائیگی ۔ یہاں تک کہ کل نشان سفید نظر آنے لگے گا بعض کو تو جب بالکل سفید ہو جائے تو خدا کا دیدار ہو جاتا ہے ۔ یعنی وہ شخص ولی کامل بن جاتا ہے ۔ بعض اشخاص کو اس داغ کے درمیان میں سفید رنگ کے بادل کے ٹکڑے ادھر ادھر اڑتے ہوئے نظر آتے ہیں ایسے لوگ بھی بہت جلد سیکھ سکتے ہیں ۔ اور خود روشن ضمیر ہو سکتے ہیں ۔ غرض جب نشان بالکل سفید ہو جائے تو جان لینا چاہیئے کہ اب نظر کی مقناطیسی قوت بڑھ گئی ہے ۔ نظر پختہ اور زور دار ہو گئی ہے اور مشق پوری ہو گئی ہے ۔ پھر جس کی طرف نظر جما کر دیکھو گے اسی پر تمہارا رعب غالب آ جائے گا ۔ اور وہ تمہاری مرضی کے مطابق کام کرے گا بوقت عمل معمول پر بہت جلد اثر ہو گا ۔ مشق کے دوران سو جانا یا اونگھنا سخت مضر ہے اگر تمہیں اونگھ آئے ۔ یا نیند آئے تو مشق کو چھوڑ دو جب سستی دور ہو کر جسم میں چستی ہو ۔ نیند نہ آ رہی ہو ۔ پھر یہ عمل کرو ۔ نظر کی مقناطیسی قوت بڑھ جانے سے انسان میں ولیوں کے اوصاف پیدا ہو جاتے ہیں ۔ ہم نے یہ جو طریقہ درج کیا ہے

نہایت ہی مفید ہے ۔ تاہم ایک اور طریقہ نیچے درج کرتے ہیں ۔ تاکہ بتدی جس طریقہ کو آسان سمجھے اسی کی مشق کرے ۔

دیکھو تصویر ذیل کو کہ مشاق اس عمل کی مشق کسی توجہ سے کر رہا ہے ۔
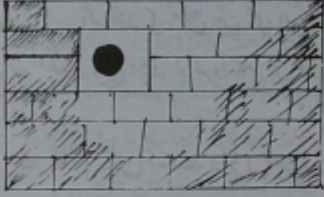
پس مشاق کو چاہیئے ۔ کہ اپنی مشق کو بڑھاتا رہے اور اس میں ناغہ نہ ہونے دے ۔ کیونکہ ناغہ کرنا موجب خرابی عمل ہوگا ۔ وقت مقررہ سے تجاوز نہ کرے اور برابر اس ٹائم پر اپنی مشق کو جاری رکھے ۔ اس عمل سے آنکھوں میں قوت مقناطیسی پیدا ہو جائے گی ۔ اور پھر وہ شخص جس کی طرف نگاہ جما کر چند لمحہ تک دیکھے گا ۔ اس پر اس کا رعب چھا جائے گا اور اس کی نیک و بد تاثیر عامل کی قوت ارادی سے اس پر موثر ہوگا ۔ اس سیاہ داغ کی روزانہ مشق سے عامل کو تسکین حاصل ہوتی ہے اس کا ندازہ وہ خود ہی کر سکتا ہے ۔ کیونکہ اس طریقہ میں اجتماع خیالات ، تصور ، یکسوئی قلب اور قوت روحانی چاروں چیزیں موجود ہیں ۔ جس سے عامل خود مستفیض ہو سکتا ہے ۔ پس روحانی طاقت کے حاصل کرنے اور قدرت ایزدی کے مخفی راز معلوم کرنے کے لیے سب سے پہلا زینہ آنکھوں میں قوت مقناطیسی پیدا کرنا ہے ۔ جس کی ترکیب بالکل آسان بتلا دی گئی ہے ۔

آنکھوں کو آرام دینے والا تجربہ

آنکھوں کی مشق سے اٹھ کر آنکھ اور منہ کو پانی سے دھو ڈالو اگر عرق گلاب میں پسی ہوئی ہلدی ڈال کر اس کی ایک دو بوند آنکھ کے اندر ڈال دو تو نظر کو آرام ملے گا اور زیادہ کام کے قابل ہو جائے گی۔ اگر نقطہ کی مشق میں بھی ایسا کیا جائے تو بھی فائدہ مند ثابت ہوگا مشق کے بعد مفصلہ ذیل اشیاء کو ضرور کام میں لاؤ۔

مشق کے بعد کام میں آنے والی چیزیں

گلاب کے پھول۔ ہلدی۔ ملٹھی۔ سونف۔ کالی مرچ پسی ہوئی اچھے طریقہ سے کپڑے میں چھان کر بنا لے اس میں تین ماشہ سے لے کر ۶ ماشہ تک چورن اور تولہ سے ۵ تولہ تک گھی اور اپنے ذائقے کے مطابق شکر اس میں شامل کرے۔ اور اچھی طرح ملا کر چاٹ لیا کرے ایام مشق میں عام دنوں سے زیادہ گھی و دودھ کا استعمال کرے۔ یہ مشق کرنے والے کے واسطے زیادہ مفید ہے۔

ضرور یاد رکھئے

آئندہ کی مشق آئینہ والی شروع ہوگی۔

خیال رہے کہ آئینہ کا رخ آفتاب کی طرف نہ ہو اگر طلوع آفتاب سے قبل کیا جائے تو اور بھی اچھا ہوگا۔

عمل مسمریزم نمبر ۵
آئینہ کی مشق

جب آنکھوں کی مشق میں کامیابی حاصل ہو جائے تو پھر آئینہ پر نظر جماؤ۔ طریقہ حسب ذیل ہے۔

ایک بڑا شیشہ بنوا کر ایک تنہا مکان میں بیٹھ کر صبح و شام نظر کو خوب جما کر اس شیشہ کی طرف دیکھے۔ اور پلک ہرگز نہ جھپکے۔ اور ہر روز کم از کم پانچ منٹ تک مشق کرے۔ پھر آہستہ آہستہ بڑھاتا جائے۔ اگر پہلے ہفتہ میں پانچ منٹ کی مشق کرے تو ہفتہ دوئم میں سات منٹ پھر پندرہ منٹ بیس منٹ حتیٰ کہ آدھے گھنٹہ تک کر دے اور اس کے بعد گھنٹے تک بڑھائے۔ صرف آنکھوں سے پانی بہنے کی تکلیف ہوگی اور کسی قسم کا نقصان نہ ہوگا۔ اور اس طریقہ سے نظر پختہ و زور دار ہوگی۔ اور مقناطیس بڑھتا جائے گا۔ ناک کی نوک پر یا کسی شیشہ کے قرص پر بھی نظر جما کر پختہ اور زور دار کی جا سکتی ہے۔

عمل مسمریزم نمبر ۶ تصور

تصور بہت طرح کا ہوتا ہے۔ مگر تصور کے دو مقام ہیں۔ آنکھیں اور دل جن میں یہ ظاہر اور پوشیدہ رہتا ہے۔ اس لیے قسمیں بھی اس کی دو ہی ہیں۔ یعنے تصور اندرونی اور تصور بیرونی۔ مگر جب تک پہلے بیرونی تصور قائم نہ ہو۔ تب تک اندرونی تصور قائم نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ جب تک ہم کسی چیز کا آنکھوں سے مشاہدہ نہیں کر لیتے۔ تب تک اس کو قبول نہیں کرتے۔ ہاں بعض وقت شنیدہ باتوں کا خیال ضرور ہو جاتا ہے مگر بغیر ان کے دیکھنے تصور میں ان کا لانا مشکل معلوم ہوتا ہے۔ پس ظاہری تصور آنکھوں میں سمایا رہتا ہے اور اگر وہ تصور سچا اور دل سے کیا گیا ہے۔ تو وہ ظاہری آنکھوں سے نکل کر باطنی آنکھوں کے پردوں میں جا کر ایک روشنی پیدا کر دیتا ہے اور ہم اس نورانی روشنی میں اپنے مطلوب کی مجسم صورت دیکھتے ہیں۔ اس کی حرکات و سکنات پر حاوی ہو جاتے ہیں اور اس نورانی روشنی میں قدرت ایزدی کے

دلچسپ رازوں کا نظارہ کرتے ہیں ۔ پس جب تک ظاہری تصور نہ ہو باطنی تصور ہو
مشکل ہے ۔ مگر اکثر عاملوں نے اس کے برخلاف پیشتر ہی باطنی تصور کے لیے ہدایت
کی ہے ۔ مگر میں پھر بھی کہوں گا ۔ کہ یہ تصور کی دوسری منزل ہے ۔ اس میں کلام
نہیں ۔ کہ جن لوگوں کے دل کدورت سے پاک اور صاف ہیں ۔ وہ اس منزل پر پہنچ
جاتے ہیں ۔ مگر پھر بھی جب تک انہوں نے کسی چیز کی شکل نہ دیکھی ہو ۔ وہ ہرگز
اس کو تصور میں نہیں لاسکتے ۔ ایک عامل سے جب ایک دفعہ تصور کے متعلق ذکر آیا
تو انہوں نے باطنی تصور کو ترجیح دے کر فرمایا کہ ہم بالکل ایک آسان ترکیب باطنی
تصور کی بتلاتے ہیں ۔ جس کو انہوں نے یوں بیان کیا ۔ کہ رات کو جب سونے لگو۔
تو ہاتھ منہ دھو کر چار پائی پر جس کا سرہانہ شمال اور پاؤں جنوب کو ہو چت لیٹ جاؤ
اور آنکھیں بند کرکے چھوٹے برتن پیالی وغیرہ کا نقش دل میں بٹھاؤ اور اس کی گولائی
چوڑائی شکل و شباہت کی ایسی تصویر خیالی دل میں بناؤ ۔ کہ گویا وہ تمہارے سامنے
رکھی ہوئی ہے ۔ اسی خیال میں تم سو جاؤ اور کم از کم ایک ہفتہ تک اس کا تصور
کرتے رہو ۔ اس کے بعد اس سے کسی بڑی چیز کی طرف توجہ کرو ۔ اس طرح ہر روز
کرو ۔ غرضیکہ اس طرح چھوٹی سے بڑی تک سات چیزیں اپنے دل میں بٹھلا لو ۔ اس کا
تصور تم کو یہاں تک ہو جائے ۔ کہ جب تم کو ذرا بھی اس چیز کا خیال آجائے ۔ تو
فوراً اس کی مجسم شکل تمہاری آنکھوں کے سامنے کھنچ جائے ۔

ایک عامل

تصویر میں شب کے وقت باطنی تصور کر رہا ہے ۔

پس جب مشق کامل ہو جائے تو نصف شب کے وقت اس طرح چت لیٹ کر
ہاتھ میں ایک چھڑی بید وغیرہ کی لے لو ۔ اور آسمان میں اس چیز کی جو کہ چھڑی مارنے
سے آواز دے ۔ خوب تصور کرکے اس کو مجسم اپنی آنکھوں کے سامنے لاؤ ۔ جس وقت

تصور ہو تم کو پورا یقین ہو جائے ۔ کہ در حقیقت وہ چیز میرے سامنے رکھی ہے ۔ تو وہ چھڑی
لیے ہدایت اس کو مارو ۔ تمہارے تصور کی طاقت سے اسوقت تمہارے کانوں بلکہ دیگر اڑوس
اس میں کلام پڑوس کے لوگوں کو بھی ایک آواز سنائی دے گی ۔ پس اس وقت جان لو ۔ کہ ہمارا
منزل پر پہنچ تصور اصلی حد تک پہنچ گیا ہے ۔ پس ایسی مشق اور تجربہ کے بعد تم جس چیز کا تصور
۔ وہ ہرگز کرے جو حرکت خیالی اس کو دوگے ۔ اس کا اثر کامل اس پر پڑیگا اس ترکیب عمل پر
متعلق ذکر آیا غور کرنے سے صاف معلوم ہوتا ہے ۔ کہ سب سے پہلے آنکھوں کا ہی تصور ضروری
ترکیب باطنی ہے ۔ کیوں کہ جس شخص نے آنکھوں سے کوئی چیز نہیں دیکھی ۔ وہ کس طرح اس کا
سونے لگو۔ تصور کر سکتا ہے ۔ کیونکہ بدوں ابتدائے یعنے ظاہری تصور کے اس عمل کا ، نا خواہش
لیٹ جاؤ پر مبنی ہے ۔ اور خواہش دل سے پیدا ہوتی ہے ۔ پس جس خواہش کی تصویر ہم نے
کی گولائی اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھی ۔ وہ کس طرح ہمارے خیال میں آسکتی ہے ۔ اس لیے
تمہارے سامنے ثابت ہوتا ہے ۔ کہ خواہش یعنے خیال دل سے پیدا ہوتا ہے ۔ اور تصور اس کا آنکھوں
اس کا تصور میں ہوتا ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۲

قوت ارادی کے جذبہ کی تاثیرات

جب عامل اپنی ابتدائی مشق میں کامل مشاق ہو جائے ۔ اور آنکھوں میں
مقناطیسی قوت بخوبی پیدا ہو جائے ۔ تو چاہیئے کہ پھر اس کو مختلف اشیاء پر تجربہ کرکے
اپنی محنت کا نتیجہ دیکھے تاکہ اس کے دل کو تسکین ہو جائے ۔ کہ در حقیقت میری محنت

کا ثمرہ درست نکلا۔ اول دو پیالے مٹی کے لے کر ایک ہی وقت پر ان دونوں میں جو کے دانہ بو دو۔ جب وہ ایک انچ کے قریب اونچے ہو جائیں تو ایک پر نشان الف اور ایک پر نشان ب کرو۔ اور ہر روز صبح کے وقت مقررہ ٹائم پر نشان الف کو دائیں اور نشان ب کو بائیں جانب بالمقابل دونوں کو قریب قریب رکھ کر دونوں پر ہر روز بلا ناغہ اس طرح عمل شروع کرو کہ پیالہ الف و ب دونوں پر خوب یکساں نظر جماؤ اور قوت ارادی کی طاقت اس پر اس طرح ڈالو۔ کہ پیالہ (الف) کی نسبت تصور کرو۔ کہ اس کے پودے بڑھ رہے ہیں۔ اور پیالہ (ب) کی نسبت تصور کرو۔ کہ اس کے پودے بہ نسبت الف کے پیالہ کے چھوٹے ہوتے چلے جاتے ہیں اس طرح ہر روز وقت مقررہ پر عمل کرکے ان کو اٹھا کر رکھ دیا کرو پس کچھ دن گذرنے کے بعد ان دونوں پیالوں کے پودوں کو دیکھ لو کر پیالہ الف کے پودے نسبت پیالہ ب کے بڑے ہوں گے۔ اس امر کی احتیاط رکھو۔ کہ غلطی سے کسی روز عمل ان پر برعکس نہ ہو جائے یعنے پیالہ الف۔ ب کی جگہ نہ رکھا جائے بوقت عمل دیکھ لیا کرو۔

عمل مسمریزم نمبر ۸
قوت ارادی کی نادر تراکیب عمل

ایک نادر عمل ہے۔ اس کے کرنے کی یہ ترکیب ہے۔ کہ اول ایک سوئی باریک لے کر اس کے درمیان میں ایک بہت باریک دھاگا اس طرح باندھو۔ کہ جب اس کو اٹھایا جائے۔ تو ترازو کی مانند اس کا وزن دونوں طرف یکساں رہے۔ پھر اس کو اس طرح ایک تنہائی کی جگہ میں میخ گاڑ کر لٹکا دو۔ مگر احتیاط رکھو۔ کہ اس جگہ ہوا کا گذر نہ ہو۔ اور وہ لٹکتی ہوئی سوئی دیوار سے نہ لگی ہو۔ پھر تم اس کے مقابل دم روک کر دوزانو بیٹھ جاؤ۔ اور سانس اس قدر آہستہ آہستہ لو کہ سوئی کو تمہارے سانس لینے سے جنبش نہ ہو۔ اور تم اپنے دست راست کی پانچوں انگلیاں اکٹھی کرکے انگلیوں کے پوروے سوئی کے عین قریب لے جاؤ۔ اور احتیاط رکھو۔ کہ تمہاری انگلیوں کے سرے اس سوئی سے مس نہ کریں۔ مگر عین اس کے قریب رہیں۔ اور تم آہستہ آہستہ اپنے ہاتھ کو پیچھے ہٹاتے آؤ۔ اور دل میں ارادے کا پورا تصور رکھو۔ کہ سوئی انگلیوں کی طرف کھچی چلی آ رہی ہے۔ روزمرہ ایک گھنٹہ تک یہ مشق کیا کرو۔ ایک ہفتہ بلکہ اس سے پیشتر ہی ایسا ہوگا۔ کہ سوئی تمہارے ارادے کے موافق کشش کرے گی۔ اور رفتہ رفتہ یہاں تک نوبت پہونچ جائے گی۔ کہ وہ سوئی جس قدر تم ہاتھ ہٹاؤ گے۔ اسی قدر وہ تمہارے ہاتھوں کی طرف آئیگی اور اگر تم ہاتھ اس کی طرف بڑھاؤ گے تو وہ خود بخود پیچھے ہٹتی ہوئی چلی جائے گی۔ تصویر عامل جو سوئی پر مشق کر رہا ہے۔

عمل مسمریزم نمبر ۹

قوت خیالی کا شعبدہ

یہ بھی ایک عجیب شعبدہ ہے جس کی ترکیب یہ ہے ۔ کہ ایک ایسا روپیہ لو جس میں چاندی کو کنڈہ لگا ہوا ہو ۔ اس کنڈے میں سیاہ ریشم کا ڈورہ آدھ گز باندھ لو ۔ اور پھر ایک کانچ کا سفید گلاس میز پر رکھ دو اور پھر اپنی کوہنی میز پر رکھ کر ڈور کا سر دست راست کی چٹکی میں پکڑ لو ۔ اور روپیہ کو گلاس میں اس طرح لٹکا دو کہ وہ نہ گلاس کی پینیدی سے لگے اور نہ گلاس کے اردگرد بلکہ عین گلاس کے درمیان میں لٹکا ہوا رہے ۔ اس وقت تم اپنے دل میں خوب توجہ اور غور سے خیال کرو کہ اب کتنے بجے ہوں گے ۔ پس چند روز اسطرح مشق کرنے سے جب تم خیال کرو گے کہ اس وقت کتنے بجے ہیں تو ورا جتنے بجے ہوں گے اتنی ہی دفعہ وہ روپیہ خود بخود گلاس میں ٹکر لگائے گا اور جتنے بجے ہوں گے اتنے ہی بجائیگا ۔ جب یہ مشق اچھی طرح ہو جائے تو جب دل چاہے اس وقت جس قدر بجے ہوں معلوم کریں ۔ میز پر گلاس اور کوہنی رکھنے اور لٹکانے کی ترکیب اس تصویر سے عیاں ہے ۔

کبھی نہ بھولیں

مسمریزم کے سیکھنے والے خواہشمندوں سے یہ ہماری عرض ہے کہ جب تک ایک بات کی پوری پوری مشق نہ ہو تب تک دوسری مشق کا عمل ہرگز نہ کیا جائے یہ تواریخ اور جغرافیہ کا مضمون نہیں ہے ۔ جس سے کامیاب ہونے کے لائق نمبر آنے سے مطلب لوگ کبھی کبھی ادھورا پڑھ کر چھوڑ دیتے ہیں ۔

یہ عملی علم ہے اس میں آپ کو سینٹ پر سینٹ نمبروں میں کامیاب مانا جائے گا اگر آپ مشق کے عمل کو ادھورا کرتے ہوئے آگے بڑھیں گے تو آپ کو یہ علم کبھی نہ آئے گا اس لیے آپ ہماری اس عرض کو کبھی نہ بھولیں ۔

عمل مسمریزم نمبر ۱۰

چاند کی مشق

ترکیب صرف اس قدر ہی ہے کہ رات کو جب چاند نکلے تو کسی تنہا مقام میں بیٹھ کر آئینہ کی طرح چاند پر نظر جماوے اس وقت پوری توجہ سے چاند پر نظر جمائے رکھو غرض یہ ہے کہ آپ کی تمام قوت چاند پر ہی لگ جائے ایک سیکنڈ کے واسطے بھی دل کو دوسری طرف نہ جانے دو ۔

اگر پچھلی مشق میں آپ کو کامیابی ہو جائے تو آپ کا دل اور نگاہ خود ہی زیادہ وقت تک چاند کی طرف جا لگیں گے اگر ذرا بھی ہٹ جاویں تو آپ زبردستی اسی طرف لگا دیں ۔

اس مشق کا کوئی وقت مقرر نہیں ہو سکتا کیونکہ چاند ہمیشہ وقت مقررہ پر نہیں نکلتا پچھلی مشق کرنے سے دل کا ایک جگہ قائم رہنا اور مستحکم ہونا بڑھ گیا تھا یہ بھی اس

پانچویں مشق سے معلوم ہو جاتا ہے چونکہ وقت مقررہ پر مشاق دل کو اب بے وقت
قائم رہنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔

مشق کے پورے ہونے کی پہچان

اگر چاند کبھی بے وقت مشق کی جائے اور اسی وقت دل اور نگاہ کو اسی پر
جائے ان کو زبردستی جمانا نہ پڑے یا مشق کی خوشی میں یقین کامل ہو اور اس ہیں
عجیب و غریب نظارے دکھلائی دیں تو آپ سمجھ لیں کہ مشق پوری کامیاب ہو گئی

ایک اور عمدہ طریقہ

اس مشق کے پورے طور پر ثابت ہونے کی ایک اور اچھی پہچان یہ ہے کہ
رات کو چاند طلوع نہ ہوا ہو اس رات کو آپ اپنی اپنی آنکھوں کو بند کرکے چاند
خیال کریں اور پوری دل کی قوت کو اسی طرف لگا دیں آپ کو فوراً چاند دکھائی دے

اگر مشق میں کمی ہوئی تو چاند نظر نہ آوے گا۔ جب مشق پورے طور پر کامیاب
کی حد تک پہنچ جائے تب تو آنکھیں بند کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے آنکھیں کھلی
رہنے پر بھی مضبوطی سے خیالات کو چاند کیطرف لگائے رہو۔ بالکل اندھیری رات
میں چاند دکھائی دیتا ہے یہاں تک کہ دن میں آنکھیں بند کرکے دھیان کرو تو
چاند دکھائی دے گا۔

مشق پوری ہونے پر عامل کو اپنی کامیابی دیکھ کر بڑی خوشی ہوتی ہے۔
اس مشق کے پورے ہونے میں ایک انوکھی طاقت کا ظہور ہوتا ہے اور بڑے

بڑے عجیب کام کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اگرچہ ابھی مسمریزم کی روپیہ میں دو آنہ
بھی مشق نہیں ہوئی مگر اتنی مشق سے ہی آدمی کے اندر تعجب خیز طاقت پیدا ہو جاتی
ہے جن کو ہم تحریر میں نہیں لا سکتے۔

ایک شخص ہم سے بذریعہ خط سیکھ رہے تھے ان کے خط کی نقل ہم نیچے تحریر
کرتے ہیں کہ ایک مشاق تھوڑی ہی کامیابی پر کیسے خوش ہوتا ہے۔ وہ تحریر کرتے
ہیں۔

مہینہ کی مشق کے بعد آج مجھ کو معلوم ہوا کہ علم مسمریزم میں کیا خوبی ہے آپ
کی خط و کتابت اور حکم کے موافق میں ابھی تک مشق کئے چلا جاتا ہوں۔

ایک کے بعد دوسری مشق کرنے سے مجھے روحانی خوشی اور کامل یقین اور بڑھتی
ہوئی طاقتوں کی مشق ہوتی جاتی ہے۔ آپ کی تحریر کی ہوئی پانچویں مشق کے مطابق
مجھکو بڑی خوشی ہوئی اور اس علم کے سیکھنے کا بے حد شوق پیدا ہو گیا ہے۔

مجھے اب یہ مشق خوب سدھ ہو گئی ہے اس کی پہچان کے بہت سے نشانات میں
نے ملا لئے ہیں آج میری خود بخود خواہش ہوئی کہ میں اپنے دل کی طاقت کو آزماؤں
میں نے دہلی کبھی نہیں دیکھی آج اس کی سیر کرنی چاہئے۔

بس میں حسب معمول ایک کمرہ میں پہونچ کر دھیان لگا کر بیٹھ گیا میں نے دل
میں ارادہ کیا اور دہلی اسٹیشن پر گھومنے لگا۔

کمپنی باغ میں ہوتا ہوا گھنٹہ گھر پر آیا وہاں سے ایک فوارے پر ہوتا ہوا جامع
مسجد پہنچا پھر قلعہ کی سیر کرنے لگا قلعہ میں مجھے خیال آیا کہ مرحوم بڑے بھائی کی
سسرال ہیں اپنی بیوہ بھابھی سے ملاقات کے لئے میں ان کے گھر آیا۔

عمل مسمریزم نمبر ۱۱

سورج کی مشق

یہ مشق رات کے وقت کرنی چاہئے مشق کرتے وقت پیٹ بہت بھرا نہ ہو خا
بھی نہ ہو ۔ یعنی بھوک پیاس نہ ہو آپ کا دل خوشی کی حالت اور جوش میں ہو تو ا
عمل کو کیجئے ۔

گوشہ نشینی اور پاک صاف کمرہ میں جہاں ہمیشہ تاریکی رہتی ہو اور روشنی ذرا بھ
نہ ہو اس عمل کو کرنا چاہئے ترکیب یہ ہے ۔

اپنے منہ پر ایک سرخ یا کالا کپڑا ڈال کر اور آنکھوں کو بند کرکے تصور کرو
اپنے دل کی پوری طاقت کو آفتاب کے دیکھنے میں لگا دو یعنی دل میں طاقت و خواہش
پیدا کرو کہ مجھکو آفتاب نظر آجائے ۔

جب انکھوں میں تکلیف ہونے لگے اور کپڑے کے ڈالنے سے دل گھبرا جائے ا
سانس گھٹنے لگے تو کپڑا دور کرکے منہ اور آنکھوں کو کھول کر تھوڑا آرام لے لو ۔

شروع میں یہ مشق ۱۵ منٹ تک کرنی چاہئے آرام کرنے کے بعد پھر اس عمل ک
مشق کرو اس طرح آرام لے کر ۴۰ و ۴۵ منٹ تک مشق کرتے رہو ۔

دو چار روز کی مشق کے بعد آپ کو پہلے کچھ سیاہ سیاہ چھوٹے چھوٹے نقطے دکھائی
دیں گے ۔ پھر آہستہ آہستہ وہ سیاہی روشنی میں تبدیل ہونے لگے گی دل می
پوری خواہش اور یقینی بھروسہ رکھو ۔

تھوڑے دنوں کے بعد ایسی زبردست روشنی نظر آنے لگے گی جیسا کہ طلوع آفتاب
کے وقت ہوتی ہے پہلے پہل یہ روشنی کچھ متحرک معلوم ہوگی یعنی تھوڑی دیر تک نظر
کر بند ہو جائے گی ۔ لیکن آہستہ آہستہ مشق زیادہ کرنے سے یہ روشنی ساکن ہو جائے
گی ۔

حالت سکون میں جب پوری پوری روشنی آفتاب کی دکھائی دے گی تو آپ کی نظ
زیادہ وقت تک اس کو نہ دیکھ سکے گی جب آنکھ اس روشنی کو برداشت نہ کر سکے تو
بند کر لو اور تھوڑی دیر کے بعد منہ دھو ڈالو اور دودھ پی کر سو رہو ۔

اس مشق کے بعد جاگنا یا گفتگو کرنا چلنا پھرنا نہیں ہوتا ۔ کیونکہ دل جب کچھ
ساکن ہو جائے تو پھر اسے حرکت دینے والے عمل کو ہرگز نہ کرو اس سے آگے کی
مشق میں رکاوٹ پیدا ہو جائے گی ۔

یہ یاد رکھو کہ دو چار دن کی مشق کرنے سے آفتاب دکھائی نہ دے تو نا امید ہو
کر اس کو چھوڑ نہ بیٹھو برابر کرتے رہو ۔

مشق کرتے رہو کامیابی حاصل ہوگی ۔ یعنی لازمی طور پر سورج دکھائی دے گا ۔
دل کے اندر یقین کامل رکھو ۔ کیونکہ عمل میں بھروسہ بڑی مفید چیز ہے ۔

اس مشق کے فوائد

اس مشق سے آنکھوں کو تو ذرا نقصان پہونچتا ہے لیکن قوت روحانی بہت زیادہ ہو
جاتی ہے چاند کے مقابل سے آنکھوں کی روشنی زیادہ ہوتی اور دل خوش ہوتا ہے اور
آفتاب کے نظر آنے سے عقل درست اور تیز ہو کر دنیا کے باریک حالات جاننے کے
قابل ہو جاتی ہے ۔

اس مشق میں کامیابی ہونے سے آدمی کی عقل کے اندر بہت سی باتیں جاننے کی
طاقت پیدا ہو جاتی ہے وہ روشن ضمیر اور عقلمند ہو جاتا ہے اور اس کا کہنا پورا ہو جاتا
ہے ۔

اس مشق کے فائدہ کی مثال میں ہم حال ہی میں آیا ہوا ایک معزز آدمی کا خط
ذیل میں تحریر کرتے ہیں ۔

میرے چھوٹے چھوٹے تجربے

میں نے جس منشا سے آپ کو خط لکھا ہے وہ یہ ہے کہ میں نے یہاں تک کی

مشق سے جو تجربے کئے ہیں ان میں کچھ خاص خاص آپ کو تحریر کروں ۔

۱ ۔ جب میں مشق کر رہا تھا ایک بوڑھا سیٹھ روتا ہوا آیا اور بیان کیا کہ میرا ۱۵ سال کا اکلوتا لڑکا ناراض ہو کر گھر سے بھاگ گیا ہے بڑھاپے میں تیسری شادی سے یہ ہی ایک بچہ تھا وہ بھی چلا گیا ۔ اس کی والدہ نے تو آج ۴ روز سے کھانا بھی اس کے رنج میں نہیں کھایا بابو جی ذرا دو چار جگہ تار دے کر خبر منگوایئے میں خرچ خود دوں گا ایسا کہہ کہ وہ بیٹھ کر رونے لگا اس نے تین چار اپنے ۔ رشتہ داری کے اور دوسرے ایسے پتے بتلائے جہاں اس کو لڑکے کے پہونچنے کا خیال تھا میں نے چار تار اس کو لکھ کو دے دیئے ۔

بوڑھے سیٹھ کے چلے جانے کے دس منٹ بعد میں ہاتھ پیر دھو کر اپنے اس کمرہ میں گیا جس میں بیٹھ کر میں عمل کرتا رہتا ہوں اور جس کا نام میں نے " آنند بھون " رکھ دیا ہے ۔ وہاں بیٹھ کر میں نے قاعدہ کے مطابق عمل کیا اور اپنی روحانی طاقت اس باب میں لگا دی کہ تمام دنیا مجھے نظر آ رہی ہے میں جاننا چاہتا ہوں کہ اس سیٹھ کا لڑکا کہاں ہے مجھے اپنے خیال میں نظر آیا کہ وہ لڑکا جھانسی سے ۵ میل دور جنگل میں ایک ایسے کنوئیں میں پڑا ہے جس میں پانی تو نہیں ۔ اور بہت گہرا بھی نہیں ہے مگر اس میں گر کر کوئی نکل نہیں سکتا ۔ پرانا کنواں ہے اور یہی بھرتے بھرتے ایک گڑھا سا رہ گیا ہے ۔

اصل میں ۔ میں ایک دفعہ تالاب کی پیمائش کرنے گیا تھا ۔ تب میں نے اس گڑھے کو دیکھا تھا وہ عام راستہ سے ذرا ہٹ کر مانک پور ریلوے لائن کی طرف ہے ۔

میں نے خیال کو ہٹا کر اسی وقت اس بڈھے سیٹھ کو بلایا ۔ اور اپنا اندازہ بتلایا سیٹھ کے پاس گھوڑا تھا وہ اسی وقت چلنے کو تیار ہو گیا میں بھی اپنے گھوڑے پر اپنی جانچ کرنے کی غرض سے سیٹھ کے ساتھ چلا دو نوکر بھی ساتھ لے لئے ۔

قریب ۲½ گھنٹہ میں ہم لوگ وہاں پہونچ گئے ۔ دن کے دس بجے کے آفتاب

کی خاصی روشنی تھی جا کر دیکھا تو لڑکا گڑھے میں پڑا دکھائی دیا بے ہوش تھا بول نہ سکا مجھے اتنی اس کامیابی پر بڑی ہی خوشی ہوئی ۔ بوڑھے سیٹھ کو بھی بڑی خوشی ہوئی ۔ مگر پھر لڑکے کو مرا ہوا سمجھ کر رونے لگا ۔ اور رنج میں چھاتی پیٹتا ہوا خود بھی اس گڑھے میں پھسل پڑا ۔ آخر نوکروں کی مدد لے کر پاس کے گاؤں سے آدمی بلا کر ان دونوں کو نکالا ۔

علاج ہونے پر لڑکا بچ گیا اور اس نے بتلایا کہ کچھ بدمعاش مجھے پکڑ کر جنگل میں لے گئے تھے میری گردن میں سے سونے کی زنجیر اور کانوں میں سے سونے کی مرکی اتار کر اس گڑھے میں دھکیل دیا ۔

۲ ۔ جب کہ میں گیارہویں عمل کو پورا کر چکا تھا ایک دن گاؤں کے کسان نے مجھے آ کر خبر دی کہ اس کے بھائی کو سانپ نے کاٹ کھایا ہے ۔ یہاں میں یہ بتلا دینا چاہتا ہوں کہ میں نیم حکیم ہوں ۔

ہاں سانپ کا علاج شرطیہ جانتا ہوں حکمت کے پیشہ سے کچھ پیدا تو کرتا نہیں ہوں مگر تھوڑا بہت علاج معالجہ ہمیشہ کرتا ہوں ۔

میں اس کسان کے ساتھ ہو لیا میں نے راستہ میں خیال کیا ۔ کہ ایسے بہت سے قصے سنے جاتے ہیں کہ فلاں منتر کے جاننے والے نے سانپ کو بلا کر کھلایا ۔ کیا ایسے قصے صحیح ہو سکتے ہیں ۔ میں ایسا خیال کرتا ہوا اس کے مکان پر پہونچ گیا ۔ وہاں پہونچکر میں نے مریض کی حالت دیکھی اور دوا دی جو کہ میں اپنے ہمراہ لے گیا تھا ۔

مریض بیہوش ہو چلا تھا ۔ مگر بہت زیادہ خراب حالت نہ تھی بچنے کی امید تھی ۔

دوا دینے کے بعد میرے دل میں ایک اور خیال پیدا ہوا تھا ۔ وہ یہ ہے کہ سانپ ابھی اس گھر میں ہوگا اسے بلانے کی تدبیر کروں ۔

میں نے پانی منگا کر ہاتھ پیر اور منہ دھویا بعد میں ان سب آدمیوں کو مریض کے پاس سے تھوڑی دیر کے لئے ہٹا دیا ۔

میں نے غور کیا اور دل میں اپنی پوری روحانی طاقت کے ساتھ اس بات کو سوچا کہ سانپ آجائے سانپ آجائے سانپ آجائے کوئی دس منٹ تک میں نے ایسا جاپ کیا۔ اگرچہ میں آنکھ بند کئے یاد کر رہا تھا لیکن مجھے دکھائی دیا کہ ایک کالا سانپ تیزی سے میری طرف کوٹھے میں سے نکل کر بھاگا چلا آرہا ہے۔ میں نے خیال ہٹایا اور آنکھیں کھول کر سانپ کی طرف دیکھا اور سانپ نے بھی مجھے دیکھا جوں ہی میری اور سانپ کی چار آنکھیں ہوئیں۔ میں نے اپنی پوری دلی طاقت کے ساتھ سانپ پر نظر جمادی سانپ وہیں رک گیا پھر ایک انچ بھی آگے کو نہ بڑھا۔

گھر کے وہ آدمی جو میں نے باہر کر دیئے تھے مجھ سے بغیر دریافت کئے ہی سانپ کے نکلتے ہی مریض کے پاس آگئے۔ ۱۰ و ۱۲ منٹ تک میں سانپ سے نگاہ لڑاتا رہا۔

اب خوف زدہ ہوا کہ نظر ہٹاتے ہی یہ سانپ مجھے یا ان آدمیوں کو کاٹے گا۔ کیا کروں۔ جس سیکنڈ میں میں اس خوف کی بات کو سوچ رہا تھا۔ اسی وقت نظر لڑانے پر بھی سانپ میری طرف کو سرکا میں اور ڈرا۔ تب میں نے ایک لاٹھی والے آدمی کو اشارہ کیا اس نے سانپ کو وہیں مار ڈالا۔ مگر مجھے اس سانپ کے مارے جانے کا نہایت غم ہوا۔ گھر آکر میں نے اپنے قصور کے دور کرنے کی وجہ سے ۴۸ گھنٹے بغیر آب و دانہ گذار دیا۔

اب بھی کبھی کبھی مجھے اس دل کی کمزوری کی وجہ سے ڈر جانے کی بات یاد آکر سانپ کے مارے جانے کا رنج یاد آجاتا ہے۔ اگر میں پورا جانداروں کے نہ مارنے کی مشق کرنے والا ہوتا تو اس کو پکڑ بھی سکتا تھا۔ یا نظر کی قوت سے ہی لے جاکر جنگل کی طرف چھوڑ آتا۔ لیکن مجھے اپنی سانپ کے بلانے کی کامیابی پر بڑی خوشی ہوئی۔ میں اس بھید کو خود نہیں سمجھا مریض تو دوا سے اچھا ہوا۔ سانپ کا بلانا تو مریض کے لیے فائدہ مند ثابت ہوا نہیں۔

۳۔ میرے ایک دوست میرے پاس آئے اور کہا کہ دو ہزار روپیہ میں ایک پچ

یاقوت کی انگوٹھی حال ہی میں بمبئی سے لایا تھا۔ کل انگلی میں سے اتار کر اپنی عورت کو دیدی تھی۔ اس نے نہ معلوم کہاں کھودی۔ گھر سے باہر تو گئی نہیں مگر مکان تو ہر طرح سے خوب دیکھ لیا اور اب ملنے کی کوئی امید نہیں ہے ممکن ہے کہ کسی ملازم کے ہاتھ پڑ گئی ہو گی کئی ملازم ہیں کس کو سزا دوں اور کس پر شبہ کروں۔ اب تو آپ کی بتلائی ہوئی کئی باتیں سچی ہو چکی ہیں۔ میں اسی امید پر آپ کے پاس آیا ہوں آپ براہ مہربانی شگن لیکر بتلایئے گا کہ انگوٹھی ملیگی یا نہیں۔

میں ان کو بیٹھک میں بٹھلا کر اپنے عمل کرنے والے کمرہ میں گیا اور پاکیزگی کے ساتھ دھیان کیا میرے دل میں آواز ہوئی۔ انگوٹھی دوست کی عورت کے ڈوپٹے کے پلو میں بندھی ہے۔

میں نے آکر وہ ہی دل کی آواز اپنے دوست سے کہہ دی دوست نے جاکر تلاش کیا تو معلوم ہوا کہ وہ دوپٹہ جو آپ کی عورت کل اوڑھکر آئی تھی دھوبی کے یہاں ڈال دیا گیا ہے۔ دوست نے اس کی خوشی میں دو سو روپیہ کار نیک میں لگانے کو مجھے دیئے یہ روپیہ میں آج آپ کی خدمت میں روانہ کر رہا ہوں۔ چونکہ آپ نے جو خیرات کا کام میں شروع کر رکھا ہے جس کا ذکر آپ نے پہلے خط میں کیا تھا۔ وہ بھی میرے خیال میں اچھا ہے یہ روپیہ اسی میں لگا دیجئے گا۔

ایسے بہت سے واقعات جو میرے ساتھ ہوئے وہ بھی ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ کوئی پہونچا ہوا مہاتما تو نہیں۔ پھر کیا ایشور کی قدرت ہے از راہ مہربانی پورے طور پر مجھے سمجھا دیں میں وہی دنیادار اور عیالدار جو کہ پہلے تھا اب بھی ہوں بڑی لمبی لمبی رشوتوں کے موقع آنے پر بھی رشوت تو میں نے اپنی ۲۲ سال کی ملازمت میں ایک پائی بھی کبھی نہیں لی برے کام اور چوری بھی میں نے کبھی نہیں کی۔ بعض عورتوں کی خوبصورتی کو دیکھ کر دلی پاپ تو میں نے کبھی کبھی ضرور کئے ہیں۔

ہاں میں نے اکثر جھوٹ بولے ہیں مگر بہت کم مگر اب پچھلے سوالات سے کیا جب

سے کہ آپ کی نیک صحبت میں آیا ہوں تب سے آج تک جھوٹ نہیں بولا نہ دل می
کسی کے واسطے برائی کا خیال کیا اور سوائے اس سانپ کے مردانے کے کسی کا
ڈالنے کا خیال بھی دل میں پیدا نہیں کیا ۔

اب معلوم ہو گیا کہ ہمیشہ سچ بولنا اور کسی ذی روح کو نہ ستانا اور دل کے اند
برے خیالات کا نہ آنا آدمی کو ترقی پر پہونچانے ۔ اور کامل بنانے کے دروازہ تک
پہونچاتے ہیں بڑے ادنیٰ ہیں ۔

عمل مسمریزم نمبر ۱۲

رائی کے دانے کا عمل

عمل نمبر ۱۱ میں پورے طور پر کامیابی حاصل کرنے کے بعد اس کا عمل کرے اس
سے قبل کرنے سے کوئی فائدہ نہ ہوگا ۔

اس کتاب کے اندر جو نصیحت کی ترتیب ہم نے تجویز کی ہے وہ بہت سی کتب بین
کے بعد اور اپنے تجربہ کے موافق کی ہے ممکن ہے کہ اس ترتیب کے متعلق کسی
دوسرے صاحب کا جو اس علم سے پورے طور پر واقف ہیں اختلاف رائے ہو ۔

لیکن ہم تو اپنے تجربہ ہی پر پڑھنے اور سننے سے زیادہ بھروسہ کر سکتے ہیں یہ سب ہم
نے اس لیے کہا کہ اور کتابوں میں ہم نے الگ الگ طریقے دیکھے ہیں اگرچہ وہ سب
ہی قریب قریب ملتے ہیں اور ہمارا طریقہ بھی ان سے جدا نہیں ہے پھر بھی ہماری
ترتیب جدا ہے بہت سے آدمی پہلی مشق کے بعد تیسری اور پھر ساتویں مشق کی تعلیم
دیتے ہیں اکثر پہلی مشق کے بعد ہی ساتویں پر پہونچ جاتے ہیں ۔

ہم نے کئی ایک ایسے نیک آدمی دیکھے ہیں اور کئی کتابیں بھی دیکھی ہیں جن کی
تعلیم میں ساتویں باب ہی سے شروع ہوتی ہے ۔ لیکن ہم نے پورا اور سدھ ایک کو

بھی نہیں دیکھا ۔

ایک دفعہ ایک فقیری لباس میں ایک آدمی کو دیکھا تھا حال اس طرح ہے ۔
پیدل سفر کرتے ہوئے ہم ایک موضع میں رات ہونے کے سبب ٹھہر رہے تھے وہیں
وہ فقیر بھی ٹھہرے ہوئے تھے وہاں کوئی سرائے نہ تھی پنچایتی چو پال تھی ۔

مہاتما جی کے اعلان کے مطابق قریب ۸ بجے سے وہاں عورت مرد جمع ہونے
شروع ہوئے جب ۱۰۰ و ۱۲۵ آدمی جمع ہو چکے تو ان سادھو جی نے ایک گھڑا منگوایا اور
اس پر ایک کالی سیاہی کا نقطہ لگا دیا ۔ اب اس سیاہی کے نقطہ پر انہوں نے نظر جمائی
اور گھڑے کو آگے سرکانے کے لیے انگلی سے اشارہ کیا گھڑا سرکنے لگا ۔ یہاں تک کہ
اس مجلس کے درمیان خالی جگہ میں وہ گھڑا انہوں نے چاروں طرف چلایا یہ تماشہ دیکھ
کر لوگ واہ واہ کرنے لگے ۔

آپس میں لوگ کہنے لگے واقعی مہاتما بہت پہونچے ہوئے ہیں وہ پورے سدھ ہیں
ایسا مہاتما کسی نے آج تک نہیں دیکھا ۔ یہ آوازیں مہاتما جی کے کان تک بھی پہونچنے
لگی ۔ عورتوں نے بھی تعریف کے پل باندھ دئے مہاتما جی خود بھی اپنی مکمل ہونے کی
تعریف بڑی عقلمندی سے کرتے جاتے تھے ۔

اس کے بعد مہاتما جی نے چار لٹھ والے آدمی میدان میں بلائے اور ان سے کہا کہ
تم چاروں آدمی اپنی پوری طاقت سے اس گھڑے پر لاٹھی مارو ادھر گھڑے پر مہاتما جی
نے نظر جمادی اور ادھر لاٹھی پڑنے لگی ۔ کتنے ہی لٹھ مارے مگر وہ گھڑا نہ پھوٹا ۔

اس دوسرے تماشہ کو دیکھ کر لوگوں کو اور بھی تعجب ہوا اب سادھو جی نے ان
لاٹھی والوں سے لاٹھی رکھ دینے کو کہا جب لاٹھی رکھ دی گئیں تو ان میں سے ایک
سے کہا کہ تم اس گھڑے کو زمین سے اوپر تو اٹھا لو اس آدمی نے اپنی پوری طاقت کے
ساتھ گھڑا اٹھایا مگر نہ اٹھا ۔ پھر ایک اور آدمی مدد کو پہنچا لیکن دونوں سے نہ اٹھا اور آخر
چاروں سے نہ اٹھا ۔ اس تماشہ کو دیکھ کر مہاتما جی کے کمالات میں کسی کو ذرا بھی شبہ

نہ رہ گیا۔

اس کے بعد ایک تماشہ اور دکھلا کر مہاتما جی نے پیسے بٹورنے شروع کئے آخری تماشہ یہ دکھایا کہ ایک پانچویں آدمی سے انہوں نے کہا بھائی تم اس گھڑے کو اٹھاؤ تم ان سب سے زیادہ طاقتور اور موٹے ہو۔

اس آدمی نے سادہو کے کہنے کے مطابق گھڑا اٹھایا اور گھڑا اٹھ گیا مگر جب گھڑا رکھنے لگا تو اس کے ہاتھ گھڑے سے نہ چھوٹے۔ دوسرے تیسرے اور آخر ان چاروں لاٹھی والوں کو اس کے ہاتھ چھڑانے کو روانہ کیا مگر ان لوگوں کے ہاتھ گھڑے سے چپک گئے۔

اس کے بعد سادہو جی نے اپنی ازحد تعریف کی اور کہا کہ سویرے ۴ بجے ہی چلے جائیں گے اس لیے کئی سے خیرات دینے کو کہا دان کنواں بنوانے کے لیے مانگتے تھے۔

لوگوں نے کہا مہاراج قیام کیجئے۔ ہم آپ کا کنواں بنوا دیں گے۔ چونکہ غلہ جمع ہو گا وہ اس وقت نہیں ہو سکتے گا پھر بھی کچھ پیسہ اور چاندی کے چھلے وغیرہ مل کر ۱۵ روپیہ کا مجموعہ ہو گیا۔ وہ آدمی اس وقت تک گھڑے سے چپٹے بیٹھے رہے اب مہاتما نے الگ ہونے کا حکم دیا اور ان کے ہاتھ چھوٹ گئے ہم بھی دیکھنے والوں میں چپ چاپ تماشہ دیکھ رہے تھے کنوئیں کے نام سے پیسہ جمع کرتا اور اپنی جھوٹی تعریف کرنا یہ دو باتیں ہم کو مہاتما کی مناسب نہیں معلوم ہوئیں۔

ہم نے ان سے کہا اس پاک علم کے نام پر آپ نے سچائی کے ساتھ دان جمع نہیں کیا اس واسطے اس دان کی رقم کو واپس کر دیجئے گا اپنی جھوٹی تعریف کر کے کنوئیں کا بہانا بنا کر آپ کو رقم نہ لینی تھی سچائی کے ساتھ اپنی عزبی کی بات لوگوں کے مقابل کہتے آپ نے صرف ایک اصول ہی بنا لیا ہے اسی کے اوپر اپنی اس قدر تعریف کرنا آپ جیسے مہاتما کو مناسب نہیں۔

اگرچہ ہم نے سیدھے طریقے پر کہا تھا لیکن مہاتما ناراض ہو گئے یہاں تک کہ ہم کو گالیاں دینے لگے۔ ہمارا اخیری فقرہ ایک اصول سدھ کرنے کی بات تو انہیں بہت ہی بری لگی اور بولے کوئی اور بھی مہاتما آج سے پہلے ایسا کراماتی دیکھا تھا خود کچھ جانتے ہو تو کر کے دکھلاؤ ورنہ ویسے ہی فضول بات کیوں کرتے ہو۔ مہاتما غصہ کے جوش میں نہ معلوم کیا کیا کہہ گئے۔ جب وہ خاموش ہوئے تو ہم نے غصہ ٹھنڈا کرنے کے لیے ان سے معافی مانگی ادہر وہی گھڑا خود ہی اٹھتا ہوا مہاتما جی کے سر پر جا پہونچا۔ میں نے کہا خاموش ہو جائے۔ اور اس گھڑے کو اتار کر نیچے رکھ دیجئے۔

سادھو جی نے گھڑے سے ہاتھ لگائے اور نیچے رکھنے کی کوشش کرنے لگے لیکن ان کے ہاتھ بھی اس سے چپٹ گئے اب مہاتما جی مع گھڑے کے اوپر اٹھنے لگے یہاں تک کہ قریب نوگز اوپر اٹھ گئے اوپر جا کر ایک گول دائرہ میں گھومے اور پھر نیچے اتر آئے گھڑا سر پر سے نیچے رکھ دیا اور وہ روپیہ میرے پیروں کے پاس رکھ کر آپ بھی لوٹ گئے اور شاباشی دی ان روپیوں میں سے ایک روپیہ مہاتما نے لے لیا باقی روپیہ ہم نے گانوں والوں کو واپس کر دے اور ان کو نصیحت دی کہ ایسی معمولی باتوں سے کسی کو مہاتما نہ سمجھ جایا کرو۔

وہ مہاتما ہمارے خادم بن گئے یہاں تک کہ صبح ہمارے ہمراہ بھی چل دیئے۔ مہاتما نے بتلایا کہ میں نے صرف ایک اصول سرسوں کے دانہ پر نظر جمانے والا سدھ کیا ہے۔ وہی (اصول) اس بارہویں مشق میں ہم قارئین کو سکھانا چاہتے ہیں۔

اوپر کا بیان تو پڑھنے والوں کو یہ سمجھانے کے لئے لکھا گیا کہ لوگ درجہ نہ چڑھ کر دوسری ترتیب سے بھی چلتے ہیں مگر پھر بھی ہم کہینگے کہ ان میں سے پورا پہونچا ہوا ہم نے آجتک نہیں دیکھا معمولی کمالات پر بھی خوش ہو جاتے ہیں یہ ان کی غلطی ہے اصول اس طریقے پر ہیں۔

ایک رائی یا سرسوں کے دانے کو مقابل میں رکھ کر اس پر نظر جماؤ اور غور کرو

کہ یہ سرسوں کا پیڑ ہے جتنی تمہاری قوت خواہش زبردست ہو گی اسی قدر جلدی اس کام میں کامیابی حاصل ہو گی ۔

پہلے دو چار دن نظر جمانے سے یہ معلوم ہو گا کہ اس دانہ سے ایک کونپل نکلی پھر اس پر جب نگاہ جم جائے تو آگے پیڑ کے بڑھنے کا خیال کرو ۔

آہستہ آہستہ یہ فرض کرو کہ ہمارے سامنے ایک ہرا ہرا پھولوں سے لدا سرسوں کا پیڑ ہے ۔ کبھی کبھی شروع میں سرسوں کا دانہ نظر آتا رہے گا جب مشق کے شروع سے ہی آپ کو سرسوں کا دانہ ایک ہرا ہرا اچھا پیڑ معلوم ہونے لگے تو سمجھ لو کہ آپ کی مشق پوری ہو گئی ۔

عمل مسمریزم نمبر ۱۳
درخت کے پتوں والا عمل

ایک باغیچی میں جا کر ایک بہت سے پھولوں سے لدے ہوئے پودے کے پاس صبح کے وقت اس سے دو تین ہاتھ کے فاصلہ پر بیٹھ جائیں ۔

تھوڑی دیر تک اس درخت کے پتوں پر اپنی نظر جمائیں اس وقت سب طرف سے دل کو ہٹا کر اچھی طرح دل کو ایک جگہ رکھئے اور خیالات کو تمام طرف سے ہٹا کر صرف اس درخت کے پتوں کو ٹک ٹکی باندھ کر دیکھئے جب دیکھتے دیکھتے آپ کا خیال ان پتوں کی طرف پورے طور پر جم جائے گا تب اس پر آپ کی آنکھ کی بجلی کی طاقت کا اثر پڑنا شروع ہو جائے گا یعنی جس طرح کا خیال آپ کا اس درخت پر ہو گا آپ کی قوت خیالات سے وہ ویسا ہی ہو جائے گا ۔

اگر آپ کے خیالات اس درخت کی بابت یہ ہوں کہ یہ درخت ہرا بھرا پھولوں سے لدا اچھا اور سرسبز ہو جائے اور نظر اسی کی طرف ویسی ہی درست لگی رہی ۔ آپ

کے ارادہ یا نظر کے اثر سے درخت کی تمام پتیاں مکمل کر سرسبز اور خوشبودار پھول نظر آنے لگیں گی ۔

اگر آپ کے خیالات اس کی بابت مرجھائے ہوئے خزاں کی حالت میں ہونگے تو درخت مرجھا جائے گا اور اس کے تمام پتے پیلے ہو کر گر پڑیں گے ۔

یہاں تک کہ جب آپ کی مشق پختہ ہوتی جائے گی ۔ اس وقت جس چھوٹے درخت پر آپ بڑھنے یا پھولنے پھلنے کا ارادہ کریں گے تو تھوڑے ہی دن میں وہ پیڑ خوب بڑھنے اور پھولنے پھلنے لگے گا ۔

عمل مسمریزم نمبر ۱۴
چرندے اور پرندوں کا قابو میں کرنا

اگر آپ نے پچھلے بارہویں اور تیرہویں اصول پورے طور پر سیکھ لئے ہیں تو کسی چرندے اور پرندے پر قوت کشش کی مشق کرو ۔ شروع میں کسی بلے کتے یا بکری یا گائے پر کشش کی مشق کرو ۔ اور خواہش کے مطابق دلی اثر ڈال کر اس سے کام لو کچھ دنوں کے بعد جدا جدا گائے ، بیل ، بھینس پرندوں وغیرہ پر اپنی مشق کو جاری رکھو اور یہاں تک بڑھاؤ کہ کبھی ناکام نہ رہو ۔

پھر کسی تیز بھاگتے ہوئے جاندار پر نظر کا اثر پوری طاقت کے ساتھ ڈالو اور اسے فوراً ایک مقام پر روک دو ۔ اگر پہلی مشقیں پوری ہو گئی ہیں تو اب ایسا کرنا آپ کے واسطے ناممکن نہیں ہے ۔

اسی طرح اڑتے ہوئے پرندے پر بھی قوت نظر کو کام میں لا کر روکنے کی مشق کرو زیادہ تر اس پرندے کو ٹھہرانے کی تدبیر کرو جو آسمان میں تمہاری طرف منہ کرکے اڑتا آ رہا ہو آہستہ آہستہ مختلف سمتوں میں اڑنے والے پرندوں کو بھی ٹھہرانے اور

ضرور روکنے میں کامیاب ہو جائیں گے ۔ ان کو نیچے اتارنے کی مشق کرو ۔ یقین کے ساتھ مشق کو بڑھاؤ ضرور اترنے لگیں گے ۔

کبھی نہ بھولئے

اس علم کا استعمال کسی پر بھی بری خواہش سے نہ کرنا چاہیئے کبھی بھی کسی برے کام میں اس سے مدد نہ لو پورے رحم دل بنو ۔ کسی جاندار کو نہ ستاؤ ۔ ہمیشہ سچ بولو اپنی عورت کے سوا دنیا کی تمام عورتوں کو والدہ اور ہمشیرہ خیال کرو ۔

ہماری اس عرض کو مت بھولو اگر بھولو گے تو نقصان اٹھاؤ گے اور بجائے فائدہ کے نقصان اٹھاؤ گے ۔ یہ علم دوسروں کے فائدہ کے لیے ہے خود غرضی کے لیے نہیں ۔

عمل مسمریزم نمبر ۱۵

بذریعہ آئینہ دوسروں کو بس میں کرنیکا طریقہ

ایک بڑا آئینہ (جس میں چہرے سے لے کر گردن تک کا تمام حصہ دکھائی دے) سامنے رکھ کر ۔ اس میں دیکھنا شروع کرو ۔ عکس کی پتلی کو اپنی نظر کا مرکز بناؤ اور یکسو ہو کر توجہ کرو ۔ کہ تمہاری مقناطیسی قوت آنکھوں سے نکل کر عکس کی پتلی کے ذریعے اس کے دل و دماغ پر اثر کر رہی ہے اور وہ ابھی ابھی میرے قابو میں ہوا چاہتا ہے ہر روز نصف گھنٹہ یہ عمل کرو پہلے دن مشکل ہو تو آہستہ آہستہ بتدریج بڑھاؤ یعنی پہلے دن پانچ منٹ بغیر آنکھ جھپکے دیکھ سکو ۔ جب تمہاری آنکھوں میں اس قدر طاقت پیدا ہو جائے گی کہ پانچ منٹ تک جس کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھو گے وہ آپ کے سامنے نہ دیکھ سکے گا اور مطیع ہو جائے گا ۔

نوٹ: ۔ آلہ کرسٹل کے ذریعے دوسروں کو فوراً بس میں کیا جا سکتا ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۱۶

بذریعہ روشن ضمیری تمام مشقوںمیں کامیابی حاصل کرنا

ایک بڑا آئینہ خرید لو جس میں چہرے سے لے کر گردن تک کا تمام حصہ دکھائی دے اس میں دیکھنا شروع کرو ۔ عکس کی بائیں آنکھ کی پتلی کو نظر کا مرکز بناؤ اور یکسو ہو کر توجہ کرو کہ تمہاری مقناطیسی قوت آنکھوں سے نکل کر عکس کی پتلی کے ذریعے اس کے دل و دماغ پر اثر کر رہی ہے اور وہ ابھی ابھی بے ہوش ہوا چاہتا ہے ہر روز نصف گھنٹہ یہ عمل کرو ۔ بعض عامل ۱۰ یوم میں اور بعض عامل ۱۵ یوم میں حالت روشن ضمیری یا سمادھی میں چلے جاتے ہیں ۔ اپنے گھر والوں کو تاکید کر دو کہ حالت بے خبری میں کوئی تمہیں جگائے نہیں ۔ کیونکہ اس عمل میں خود بخود جاگنا بہت مفید ثابت ہوا ہے ۔

نوٹ: ۔ اس عمل کے لیے بالخصوص تنہائی کی ضرورت ہے اپنے مکان میں ایک علیحدہ جگہ خالی اس کام کے لیے منتخب کر لو ۔

استعمال: ۔ سرد و تر اشیاء مثلاً دودھ ۔ گھی ۔ زیادہ استعمال کرنی چاہیئے کیوں کہ ان ایام میں گرمی خشکی بڑھ جاتی ہے ۔

پرہیز: ۔ گرم ۔ خشک ۔ نشہ اور تیل والی اشیاء اور ترش دہی سے پرہیز لازمی ہے ۔ جب اس عمل میں کامیاب ہو جائیں ۔ یعنی جبکہ خود بخود روشن ضمیری ہو جائے تو پھر آپ آئینہ مسمریزم کی اگلی تمام مشقوں کو بخوبی اور آسانی سے خود حاصل کر لیں گے اور دنیا جہاں کے ہر کام میں کامیابی حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں گے ۔ اس کے آگے ہم آنکھ سے کام لینے کا طریقہ جو ہمارا معمولی اور مجرب ہے لکھتے ہیں ۔ شائقین اس کو بہت مفید پاویں گے ۔

اس کتاب میں ہم نے اپنے تجربہ شدہ طریقے لکھے ہیں ۔

اس لیے ہم اپنے قارئین کو بھی متنبہ کرنا چاہتے ہیں ۔ کہ یہ کتاب ہر طرح سے مکمل اور کامیاب صورت میں شائع کی جا رہی ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۱۷

بے فائدہ حرکات اور فحش خیالات سے بچنے کا طریقہ

اس مشق کے بتانے سے قبل یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ آپ کو دنیا جہاں کا کسی قسم کا کوئی کام یا حرکت بغیر کسی مطلب یا سبب کے نہیں کرنا چاہئے کیونکہ آپ کا ہر ایک معمولی سے معمولی کام بھی آپ کی مقناطیسی طاقت کو خارج کرتا رہتا ہے ۔ مشق یہ ہے ۔

روزانہ رات کو سوتے وقت کسی اندھیرے کمرے میں چلے جاؤ اور اپنے بستر پر چپ چاپ ۵ سے ۱۰ منٹ تک آرام سے بیٹھنے کی روزانہ عادت ڈالو ۔ مگر جسم کے کسی حصہ کو حرکت بالکل نہ کرنے دو ۔ آنکھیں بالکل کھلی رہنی چاہئیں مگر جھپکنے نہ پائیں دوران مشق میں اپنے خیالات کو ایک ہی نقطہ مرکز پر قائم کرو اور اپنے دل میں ذیل کے فقرات کو بار بار دوہراتے رہو ۔

" مجھ کو اپنے حواس پر پورا پورا قابو حاصل ہے ۔ "

۵ سے ۱۰ منٹ تک فقرہ مذکورہ بالا کو دل ہی دل میں دوہراتے رہو اور اس فقرہ کے علاوہ اور کوئی بات دل میں نہ گزرے مگر زبان بالکل نہ ہلے اول اول تو یہ عمل آپ کو ذرا مشکل معلوم ہو گا ۔ لیکن آہستہ آہستہ مشق سے آپ کو اس میں فوراً کامیابی حاصل ہوگی ۔ مستقل مزاجی سے اس پر جمے رہو اور بغیر حل کئے اس عمل کو ہرگز نہیں چھوڑنا چاہئے اس عمل سے آپ فضول حرکات اور بے ہودہ خیالات سے ہمیشہ بچے رہیں گے اور ہر بشر کو فوراً اپنا مطیع کرنے کے قابل ہو جائیں گے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۱۸

عملیات تصور

تصور کے عملیات میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے سب سے اول ہماری کتاب کے عمل نمبر ۱۵ و ۱۶ میں جب کامیابی حاصل کر چکو ۔ تو مندرجہ ذیل تین عملیات کا تجربہ کرو ۔

۱ ۔ کسی شخص کی پیٹھ کے پیچھے کھڑے ہو جاؤ اور اس کے گردن کے پچھلے حصہ پر خوب اچھی طرح سے ٹکٹکی جماؤ ۔ اور اپنے دل میں خوب مضبوط ارادہ کرو کہ وہ شخص تمہاری طرف مڑ کر دیکھے ۔ ایسا کرنے سے وہ شخص ضرور آپ کی طرف مڑ کر دیکھے گا ۔

۲ ۔ اپنی آنکھوں کو بند کرو اور اپنے کسی دوست یا رشتہ دار کا خیالی نقشہ اپنی بند آنکھوں میں جماؤ ۔ جب خیالی نقشہ جم جائے تو آپ اسے تحکمانہ لہجہ میں حکم دو کہ وہ فلاں وقت تم سے ملے یا آپ کا فلاں فلاں کام کر دے ۔ ایسا کرنے سے آپ کا وہ شخص ضرور حکم بجالائے گا اور آپ کا حسب منشا کام سرانجام دے گا ۔

۳ ۔ زمین کے اوپر ایک بڑا سا گول دائرہ باندھو اور جیسے جیسے وہ پھرے اس کے ساتھ آپ کی آنکھیں بھی پھرتی رہیں ۔ مگر ٹکٹکی ہرگز نہ ٹوٹے اور اپنے دل میں یہ مضبوط ارادہ رکھو کہ جو حد بندی تم نے کر دی ہے اس کے باہر وہ نہیں جا سکتی ۔ پتھر کی چٹان کی طرح آپ کا ارادہ مضبوط رہے مثلاً آپ اس دائرے کے اندر کسی مکھی یا کیڑے مکوڑے یا چیونٹی کو پکڑ کر بند کر دو ۔ تو آپ جب اس کے اوپر اپنا تصور جما کر اپنے آپ میں یہ ارادہ باندھ لیں گے کہ وہ اس دائرے کے باہر ہرگز نہ نکلے تو یقیناً وہ آپ کے حکم کے بغیر اس دائرہ سے باہر ہرگز ہرگز نہ نکل سکیں گے ۔

جب آپ مذکورہ بالا عملیات میں کامیابی حاصل کر لیں تو اب سمجھ لیں کہ آپ تصور کے ذریعے ہر بشر کو فوراً اپنے بس میں کر کے اس سے ہر قسم کا کام لے سکتے ہیں

اب ناظرین کے لیے تصور کے ذریعہ بس میں کرنے والا عمل ذیل میں لکھا جا
ہے ۔

علی الصباح جب آپ خواب راحت سے اٹھیں تو اپنے بستر پر چوکڑی مار کر بی
جائیں ۔اور اپنی آنکھوں کو بند کر لیں اور اپنے دل میں آسمان کا تصور کریں گویا آ
ہو بہو نیلے رنگ کا آسمان اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں ۔ ۱۵ منٹ تک خوب مضبو
سے یہ تصور جما رہے صبح و شام دونوں وقت برابر دس یوم تک یہ عمل کرتے رہیں
پھر گیارھویں دن بجائے آسمان کے کسی ایسے شخص کا تصور دل میں جمائیں ۔ جس
آپ اپنے بس میں کرنا چاہتے ہیں اس کا خیالی نقشہ بذریعہ تصور اپنی بند آنکھوں
سامنے کھینچو ۔ گویا اس کی آنکھیں ۔ ناک ۔ کان ۔ منہ ۔ گردن وغیرہ سب ویسے
ویسا آپ اپنی بند [illegible] میں دیکھ رہے ہیں اور وہ مجسم حالت میں آپ کے روبرو کھ
ہے ۔

جب یہ حالت ہو جائے کہ تصور کی آنکھ سے جسے چاہو دیکھنے لگ جاؤ ۔ تو اس
عمل کو آپ حل سمجھیں یہ ایک بڑا ہی زبردست عمل ہے اس سے آپ کی عجیب
غریب معجزے کرانے والی مقناطیسی قوت ایک سے ہزار گنا ترقی کر جائے گی اور اس
کے ذریعے آپ ہر شخص کو فوراً مطیع کر کے اپنا کام کرا سکیں گے ۔

قوت متخیلہ

تصور کا حکما کی اصطلاح میں ایک اور نام بھی پایا جاتا ہے ۔ وہ دوسرا نام قوت
متخیلہ ہے ۔ یہ قوت متخیلہ ایک عجیب و غریب اور نہایت ہی زبردست قوت ہے جس
شخص میں یہ قوت جتنی زیادہ ہے یا جو شخص اس قوت سے زیادہ کام لیتا ہے ۔ جب وہ
کسی بات پر اپنا خیال جماتا ہے ۔ یا جب وہ کسی بات کا اپنے دل میں نقشہ کھینچتا ہے

یا تصور باندھتا ہے تو وہ شے اور وہ بات خواہ اس کا وجود بالکل ہی نہ ہو اسے ہو بہو
دکھائی دے جاتی ہے اور اس شے کی صورت اس کی آنکھوں میں پھر جاتی ہے لہذا اب
ہم اس موقعہ پر اس قوت کا مسئلہ مختصراً بیان کرتے ہیں ۔ تاکہ کسی شخص کو یہ
اعتراض یا شک باقی نہ رہے کہ توجہ اور قوت متخیلہ ایک ہی شے ہے یا جداگانہ ؟ ان
دونوں باتوں میں ایک طرح سے کسی قسم کا فرق نہیں ہے جس طرح انسان کے دل
میں قوت ارادی پائی جاتی ہے اور اس میں وہ خصوصیت ہے یعنی اول تو کسی بات کے
قبول کرنے کی خصوصیت ہوتی ہے اسی طرح ایک قوت خواہش ہے ۔ کہ جب ہم
کسی شے پر اپنی خواہش کا اثر ڈالنا چاہتے ہیں تو ہم اپنے ذہن میں یہ نیت کرتے ہیں کہ
ہم فلاں جاندار ہستی پر اپنے ارادے یا خواہش کو مسلط کرنا چاہتے ہیں اور اپنی خواہش
کے موافق بنا کر اسے اپنا مطیع کرنا چاہتے ہیں۔ اس کو اس آسانی کے ساتھ اور
اشاروں میں اپنی طرف راغب کریں کہ وہ ہماری اس قدر فرمانبردار بن جائے کہ اگر ہم
اس سے دن کو رات کہلوائیں تو وہ یہ کہدے کہ ستارے بھی چمک رہے ہیں ۔ اگر ہم
اس سے تاریکی کو نور کہلوائیں تو وہ یہ بھی کہدے کہ نور سے سارا جہان جگمگ جگمگ
کر رہا ہے ۔

دوسرا نام قوت متخیلہ ہے اور یہ نام دوسری خاصیت کو اس وجہ سے دیا گیا ہے کہ
جس شے یا شخص یا جس جاندار کو اپنے ارادے یا خواہش کا مانوس موافق اور طرفدار
بنانا چاہتے ہیں ۔ ہم اس پر توجہ ڈالنے سے پہلے اس کا ایک سچا اور صحیح خاکہ یا نقشہ
اپنے ذہن میں کھینچ لیتے ہیں ۔ کیونکہ جب تک اس نقشہ کو ہم ذہن میں نہیں کھینچ
سکیں گے تب تک اس پر ہماری توجہ کا اثر کس طرح ہو سکے گا ۔ جب اس کا نقشہ
ذہن میں کھنچ جاتا ہے تو ہماری توجہ آسانی کے ساتھ کارگر ہو جاتی ہے اور اس کا اثر
فوری طور پر ہو جاتا ہے ۔

قوت متخیلہ کا ایک عجیب و غریب قصہ

ہمیں یہاں پرانے زمانے کے ایک عجیب و غریب شخص کا قصہ اس قوت متخیلہ کے بارے میں اور ایک عجیب و غریب کہانی یاد آگئی ہے جو کہ ذیل میں درج کی جاتی ہے

ایک غریب برہمن جس کی گذر اوقات گداگری پر تھی وہ ہر روز تھوڑا سا آٹا مانگ کر لاتا تھا اور اس کی دو روٹیاں پکا کر کھا لیتا تھا۔ ایک دن اسے بھیک مانگنے میں بہت سا آٹا مل گیا۔ جس سے اس کو بے حد خوشی حاصل ہوئی۔ گرمی کا موسم تھا اور دوپہر کا وقت تھا راستہ میں ایک کمہار کا مکان اسے مل گیا۔ وہ اس میں جا کر آرام سے بیٹھ گیا۔ مکان میں چاروں طرف کچے گھڑے چنے ہوئے تھے جب ذرا دیر بیٹھنے سے اس کے دماغ کو سکون ہوا تو وہ لگا سوچنے اور عالم خیال میں جا پڑا۔ قوت متخیلہ رنگ لائی اور دل میں سوچنے لگا کے آج تو آٹا زیادہ ملا ہے اسے بیچ کر ایک مرغی لاؤں گا اور اس کے انڈوں سے بچے نکلواؤں گا۔ ان کو بیچ کر ایک بکری لونگا۔ بکری کے بچوں سے ایک گائے خریدوں گا۔ حتیٰ کہ میرے پاس ہاتھی گھوڑے محل اور دولت سب کچھ آجائے گا۔ اس وقت میں چار شادیاں کروں گا۔ ان میں سے جو بیوی زیادہ حسین ہوگی وہی میری محبوب ہوگی۔ اگر اور بیویاں رشک کریں گی تو میں ان کو یوں ماروں گا اور یوں پیٹوں گا اسی خیال میں اس کی آنکھوں کے سامنے چاروں بیویاں آ کھڑی ہوئیں اور ان میں سے تین کو وہ مارنے لگا۔ اس برہمن نے سچ مچ اپنا ڈنڈا اٹھایا اور اسے چاروں طرف گھمانے لگا۔ جس کی برکت سے بچارے کمہار کے برتن چکنا چور ہو گئے۔ مگر برہمن اپنی دھن میں لگا رہا۔ کمہار جو پاس ہی ایک مکان میں برتن بنا رہا تھا۔ شور سن کر دوڑا آیا اور اس نے جو اپنا نقصان دیکھا تو طیش میں آکر اس برہمن پر ٹوٹ پڑا۔ اور اسی کا ڈنڈا چھین کر اس کی خوب درگت بنائی اور اس کا آٹا بھی چھین

کر اسے جھونپڑی سے باہر نکال دیا۔ برہمن کا خواب پریشان ختم ہوگیا۔

اس قصہ سے ظاہر ہوگیا کہ قوت متخیلہ کیسی زبردست طاقت ہے اور جب اس کا اثر اپنی ذات پر اس قدر گہرا اور عمیق ہوتا ہے تو اس حالت میں جبکہ اسے باقاعدہ طور پر کام میں لایا جائے۔ اور کسی دوسرے کو اپنا معمول بنایا جائے تو کیوں اثر نہ ہوگا۔ علم روحانی کے سارے کرشمے محض اسی قوت پر منحصر ہیں۔ جب عامل اپنی اس طاقت کو ترتیب دے لیتا ہے تو اس سے نہایت ہی حیرت انگیز کام کرنے لگتا ہے اور ہر بشر کو فوراً مطیع اور فرمانبردار بنا سکتا ہے۔

دوسری بات یہ ہے

کہ اپنی بیتی ہوئی زندگی کا جائزہ لے کر جو بری عادتیں تمہاری باتوں میں داخل ہو گئی ہیں ان کو دور کرکے روزمرہ کا ایک پروگرام بنا لو اور نہایت پابندی اور استقلال کے ساتھ اس پر عمل شروع کر دو۔ پھر چاہے کیسا ہی ضروری کام آپڑے تمہارے پروگرام میں خلل واقع نہ ہو۔ علاوہ ازیں چھوٹی چھوٹی خواہشات جو اکثر دل سے اٹھتی رہتی ہیں اور جن کا تعلق نفس کی سیری یا دوسروں کو نقصان پہنچا کر کسی ذاتی غرض کی تکمیل سے ہوتا ہے ان کو پیدا ہوتے ہی گلا گھونٹ کر مار دیا کرو (مثلاً تھیٹر دیکھنا کسی بری صحبت میں جانا۔ تمباکو نوشی شراب نوشی اپنے فائدہ کی خاطر کسی کا برا چاہنا جس کو خدا نے تم پر فوقیت دی ہے اس کی ترقی دیکھ کر حسد کرنا نفرت انتقام یا غرور کے خیالات و جذبات وغیرہ پیدا ہوتے ہی دل سے نکال دیا کرو۔

ایسا کرنے سے نہ صرف یہ کہ صحیح خیالات کو قبول کرنیکی صلاحیت تمہارے دل میں پیدا ہوگی۔ بلکہ قوت ارادی نہایت زور دار ہو جائیگی۔

صحیح خیال اور قوت ارادی یہ دو ایسی زبردست طاقتیں ہیں کہ ان کی بدولت دنیا

جہان کا ہر ایک مشکل سے مشکل کام چٹکی بجاتے میں حل ہو جاتا ہے یہاں تک کہ موت کو بھی مغلوب کیا جا سکتا ہے۔

آتشی شیشہ بازار سے ۱۰۔۱۲ آنے کو مل جائے گا تجربہ کے لیے کسی سوداگر کے یہاں سے خرید لو، دوپہر کی کڑکڑاتی دھوپ میں اسی شیشہ کو سورج کے سامنے کرکے نیچے کچھ فاصلہ پر ایک کپڑے کا ٹکڑا رکھدو اس طرح کہ شیشے کا عکس کپڑے کے ٹکڑے پر پڑے۔ چند منٹوں میں تم دیکھو گے کہ کپڑے کو خود بخود آگ لگ گئی ہے اور دھواں نکلنے لگا ہے کچھ سمجھے یہ کیوں؟ یہ اس لیے کہ آتشی شیشہ نے آس پاس کی پھیلی ہوئی سورج کی بے شمار شعاعوں کو کشش کرکے ایک چھوٹے سے مرکز پر جمع کر لیا تھا بس یہی وہ نکتہ ہے، یہی وہ راز ہے جس کو سمجھ کر دنیا میں سب کچھ کر سکتے ہو تمہارا دل بھی ایک آتشی شیشے کی مانند ہے۔ دنیا جسے کٹھن بلکہ ناممکن کام سمجھتی ہے تم ایک بار استقلال کو ہاتھ میں لے کر کمرہمت باندھ لو اور اس کام کو حل ہوا ہی سمجھو جو کچھ تم کرنا چاہتے ہو دل کو اسی کے خیال میں محو کر دو اسی قسم کے خیالات دور و نزدیک سے آ آکر تمہارے مرکز دل پر جمع ہوتے جائیں گے اور تمہارے دیکھتے دیکھتے وہ چیز تمہارے قبضہ میں ہوگی۔

عمل مسمریزم نمبر ۱۹
گھڑے والا عمل

گھر میں ایک علیحدہ کمرہ جہاں کسی قسم کے شور و غل کی آواز سنائی نہ دیتی ہو منتخب کرکے ایک مٹی کے کچے گھڑے کو میز پر رکھو اور اپنا منہ جنوب کی جانب کرکے پاس رکھی ہوئی کرسی پر اس طریق سے بیٹھ جاؤ کہ تمہارے دونوں ہاتھ آسانی سے گھڑے پر رکھے جا سکیں، دائیں ہاتھ کا انگوٹھا بائیں ہاتھ کی پشت پر رہے اور دونوں ہاتھ گھڑے سے چھوتے رہیں۔ اس پر کسی طرح کا دباؤ نہ پڑنے پائے پھر یہ خیال کرنا شروع کرو۔ "کہ تمہارے ہاتھ سے قوت مقناطیس نکل نکل کر گھڑے میں جمع ہو رہی ہے"۔

۱۵ منٹ تک اسی خیال میں محو ہو چند منٹوں کے بعد تم محسوس کرو گے کہ تمہاری انگلیوں کی پوروں سے سچ مچ کوئی طاقت نکل رہی ہے ۱۵ منٹ کے بعد حسب ذیل طریق سے ذہن میں یہ سوچنا شروع کرو۔

۱۔ میری قوت مقناطیس انگلیوں سے نکل نکل کر گھڑے میں جمع ہو رہی ہے۔

۲۔ دائیں سے بائیں جانب اس میں ابھی حرکت ہوا چاہتی ہے۔

۳۔ گھڑا اب ہلا کہ ہلا۔ کم از کم نصف گھنٹہ تک یہ اسی طرح کئے جاؤ۔

اس کے بعد عمل کو بند کرکے تھوڑا سا گرم گرم دودھ پی لو ۷ دن کے اندر گھڑا خود بخود حرکت کرے گا۔ پہلے آہستہ آہستہ اور پھر بہت تیزی کے ساتھ اس سے خائف نہ ہونا بلکہ اپنے ہاتھ الگ کر لینا۔ جب عمل بند کرنا ہو تو اپنے دونوں ہاتھ گھڑے کے قریب لے جا کر حسب ذیل طریق سے سوچو۔

۴۔ گھڑے کی رفتار اب دھیمی پڑنا شروع ہو گئی۔

۵۔ اس کی رفتار کم ہو رہی ہے۔

۶۔ وہ ساکن ہوا جاتا ہے، جب گھڑا ساکن ہو جائے تو اس طریق سے سوچو۔

۱۔ میں اپنی قوت مقناطیس کو گھڑے سے واپس لے رہا ہوں۔

۲۔ میری مقناطیسی قوت گھڑے سے نکل نکل کر انگلیوں کے ذریعہ سے واپس جسم میں آ رہی ہے۔

۳۔ ۴ منٹ کے اندر میری طاقت بحال ہو جائے گی۔ اس عمل سے تمہیں اتنی ترقی ہوگی، کہ آئندہ کسی گھڑے یا دوسری کسی وزنی چیز پر چند منٹ توجہ کرنے سے ہی اسے متحرک کر لیا کرو گے۔

عمل مسمریزم نمبر ۲۰

گلاب کے پھول والا عمل

گلاب کا پودا گملہ میں لگا کر اسے اپنے گھر کے صحن میں پھولنے پھلنے دو صبح و شا
پانی سے سینچتے رہو جب عمل نمبر ۱۹ کے مطابق گھوڑے کو متحرک کرنے کی طاقت آ
میں آجائے ۔ تو مشق کرنے والے علیحدہ کمرے میں جہاں بالکل سکوت اور خاموشی ہ
صبح اٹھتے ہی اس گملہ کو لے جا کر میز پر رکھ دو اور گلاب کے ایک پھول پر کالے رنگ
کا دھاگہ باندھ دو پھر اس پھول پر ٹکٹکی جمائے ہوئے حسب ذیل طریق سے سوچنا شرو
کرو ۔

۱ ۔ پران جو تمہاری روح روان ہے جس کی بدولت تم ترو تازہ اور شاداب دکھائی دیتے ہو میں اسے اپنی آنکھوں کے ذریعہ کشش کر رہا ہوں ۔

۲ ۔ تمہاری جان میری آنکھوں میں کھنچ کر جمع ہو رہی ہے اور تم خشک ہوتے جا رہے ہو بالکل خشک ۔

۳ ۔ تمہاری شادابی اور تازگی کافور ہو رہی ہے اور تم ایک خشک پھول ہو ۔

۴۵ منٹ روزانہ اس عمل کو جاری رکھو ۔ دوسرے یا تیسرے دن پھول ضرور خشک ہو جائے گا ۔ پھول خشک ہو جانے پر سمجھو کہ یہ عمل حل ہو گیا ۔

پھر امتحانی تجربات شروع کرو

امتحانی تجربات

پانی کے بھرے ہوئے ایک بلوری گلاس میں کسی کیڑے یا مکھی کو پکڑ کر ڈال دو مگر اس کا کوئی عضو نہ ٹوٹنے پائے ۔ اس انتظار میں رہو ۔ کہ کیڑا بالکل ڈوب کر مر

جائے ۔ اس میں کوئی حرکت باقی نہ رہے وہ بالکل سرد ہو جائے ۔ اس کے بعد کسی کاغذ یا تنکے سے اسے باہر نکالو اور بلاٹنگ پیپر (سیاہی چوسنے والا کاغذ) پر رکھ کر چٹکی بھرا اپلوں کی سرد راکھ اس کے اوپر ڈال دو ۔ تاکہ اس کی نمی خشک ہو جائے ۔ اسی حالت میں مرے ہوئے کیڑے سے ذرا سی راکھ ہٹا کر دائیں ہاتھ کی ایک انگلی اس سے ۴/۱ انچ اوپر رکھ دو اور حسب ذیل طریق سے سوچنا شروع کرو ۔

۱ ۔ پران جو تمہارے جسم سے نکل چکے ہیں میں انہیں دوبارہ تمہارے جسم میں داخل کر رہا ہوں

۲ ۔ تم ابھی ابھی زندہ ہوا چاہتے ہو ۔

۳ ۔ جان تمہارے جسم میں داخل ہو رہی ہے ۔

۴ ۔ تم اب جلے کہ جلے ۔

۵ ۔ وہ تم میں حرکت شروع ہوئی ۔

۵ منٹ کے اندر اگر اس طریق سے مرے ہوئے کیڑے کو زندہ کر سکتے ہو تو سمجھو کہ سبق حل ہو گیا ۔

تصور کا جادو

تصور ۔ کے معنی ہیں کسی چیز یا شخصیت کا خیالی مجسمہ اس طرح اپنی آنکھوں کے روبرو کھینچ لینا کہ عامل کے دل سے نقل و اصل کا امتیاز بالکل محو ہو جائے بس یہی معلوم ہونے لگے کہ جو کچھ میں دیکھ رہا ہوں ۔ بعینہ وہی ہے ۔ سرمو فرق نہیں محبوب کا تصور دل میں جماؤ تو اس کے نظارہ میں اس قدر محو ہو جاؤ کہ دل سے خود بخود یہ صدا نکلنے لگے ۔

یہی نقشہ ہے یہی رنگ ہے ساماں ہے یہی

یہ جو صورت ہے تری صورت جاناں ہے یہی

اگر یہ حالت پیدا کر سکو تو پھر چاہئے گوہر مقصود خود بخود ہاتھ آئے گا۔ تم میرے نقش قدم پر چل کر تصور کی مشق میں پختگی حاصل کر لو پھر یہ میرا کام ہوگا، کہ دنیا کی بڑی سے بڑی شخصیت فرمانبردار ہو گی اور تمہاری ہر خواہش کی تکمیل خود بخود ہوتی جائے

خدا دے دور بینی اور اس چشم تصور کو
کہ لاکھوں کام اس سے دور کے بے دور ہیں نکلے

تصور کو کوئی معمولی چیز نہ سمجھنا وہ تصور ہی تھا، جس کے ذریعہ خدا نے لاکھوں کروڑوں دنیاؤں کو پیدا کیا۔ خدا کی لامحدود کائنات کی تخلیق کا راز اسی "تصور" میں مضمر ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ اس کے تمام کاروبار تصور کی بدولت چل رہے ہیں۔ مگر تم اتنی بڑی بات کو آسانی سے ذہن نشین نہ کر سکو گے۔ اس لیے مثال کے طور پر پہلے تین سبقوں کا ایک بار پھر بہ نظر غور مطالعہ کرو، تمہیں معلوم ہوگا کہ ہر سبق کی بنیاد تصور پر قائم ہے۔

عمل مسمریزم نمبر ۲۱

صبح کے وقت بیدار ہونیکے بعد

گھر میں کتنی چیزیں ہیں، میز، کرسی، پلنگ، صندوق اور اچھی اچھی تصویریں ان میں سے کسی ایک پر نظر جماؤ ۳ سے ۵ منٹ تک اسے بغور دیکھتے رہو، پھر آنکھیں بند کرو، دیکھی ہوئی چیز کا تصور قائم کرکے بند آنکھوں سے اس طرح دیکھنے کی مشق کرو جیسے کھلی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ متواتر ۴ منٹ تک آنکھیں بند کئے اسے دیکھتے رہو۔

عمل مسمریزم نمبر ۲۲

بوقت ۲ بجے رات

کسی علیحدہ کمرے میں جہاں کسی قسم کا شور و غل نہ ہو۔ خیالات کو یکسو کرکے کمال خاموشی اور سکون کی حالت میں چت لیٹ جاؤ۔ اپنے کسی قریبی رشتہ دار (بیوی) کا مجسم تصور کرکے بند آنکھوں کے سامنے لاکر کھڑا کر دو اور اس کے ایک ایک عضو کو بغور دیکھنا شروع کرو، دیکھو کہ وہ گویا سچ مچ تمہارے روبرو کھڑی ہے وہی آنکھیں ہی وہی چہرہ وضع قطع لباس سب ویسے کا ویسا اس کی پیشانی پر جو شکن پڑتا تھا۔ وہ بھی موجود ہے رخسارے کا تل بھی صاف صاف دکھائی دیتا ہے۔ غرضیکہ اس کے ایک ایک عضو اور ایک ایک نشان کو دیکھنے میں اس قدر گم ہو جاؤ کہ تمہیں دین و دنیا کا مطلق ہوش نہ رہے۔ حتی کہ اسی محویت میں تم گہری نیند سو جاؤ۔

اس سبق کو معمولی نہ سمجھنا۔ حقیقت میں جو سبق سارے کورس کی جان ہے اور اگر تم نے اس میں کامیابی حاصل کر لی تو سمجھنا کہ سب کچھ سیکھ لیا اور اگر دیکھو کہ اپنی عورت یا کسی رشتہ دار کا تصور ٹھیک نہیں جمتا تو کسی ایسے معشوق کی تلاش کرو جس کا حسن آتشیں تمہارے خرمن صبر و قرار کو جلا کر خاکستر کر دے تمہیں وارفتہ مزاج بنا کر کچھ عرصہ کیلئے دین و دنیا کے جھگڑوں سے رستگار کر دے اور تم ایسے بے خود ہو جاؤ کہ خود بخود تمہارے دل سے یہ آواز نکلنے لگے۔

میری رگ رگ میں محبت ہے سمائی تیری
جہاں دیکھا وہیں تصویر بنائی تیری!
تیری تصویر کو مندر میں بٹھا کر من کے
اور پھر تیری محبت کا پجاری بن کے
تجھ سے بس تیرے ہی درشن کا طلبگار رہوں میں

اس سوا اور جو چاہوں تو گنہگار ہوں میں

مگر یہ نہایت ہی کٹھن اور دشوار گذار راستہ ہے اگر تمہیں اپنے دل پر کامل اقتدار حاصل اور اس بات کا پختہ یقین ہے کہ اپنے آپ کو کسی حسینہ کی محبت میں مبتلا کر کے اپنے منتہائے مقصود کو ہرگز فراموش نہ کرو گے بلکہ محض تصور کی مشق میں پختگی حاصل کرنے کے لیے ایک اسٹیج ایکٹر کی حیثیت سے تم اس پارٹ کو بطور احسن ادا کر سکتے ہو تو میری طرف سے تمہیں اجازت ہے اپنے لیے کوئی اچھوتا پھول تلاش کر لو

ان بتوں ہی کی محبت میں جو تم پتھر ہو
اس سے بڑھ کر اور دنیا میں تمہیں کیا چاہیئے
کوری باتیں ہیں حکیموں کی نہ ان پر جاؤ تم
عشق کیا شے ہے کسی عاشق سے پوچھا چاہیئے
ہاں مگر
وصل کی خواہش ہے تو پھر وصل کے عاشق ہو تم
دائرے سے عشق کے خارج سمجھنا چاہیئے

اس لیے خبردار...... شیطان ناپاک خواہشات اور سفلی جذبات کی فوجیں لے کر تمہارے پاس ہی کھڑا ہوا زیر لب مسکرا رہا ہے اس خوفناک کھیل کے دوران میں اگر تمہارا قدم لڑکھڑایا اور دل بے قابو ہو گیا تو پھر کیا کرایا یوں ہی دھرا رہ جائیگا۔ تم ہو گے اور جہنم کا دائمی عذاب...... لہٰذا مناسب یہی معلوم ہوتا ہے کہ ایکٹر بننے سے قبل پاک اور ناپاک محبت میں جو فرق ہے اس کو بخوبی ذہن نشین کر لو۔

ناپاک محبت اس کو کہتے ہیں جس میں کسی خواہش یا غرض کا شائبہ ہو اور یہ سب گناہوں کی ماں ہے۔ اس کے برعکس پاک محبت کا فلسفہ غالب کے اس شعر سے تمہارے دل پر نقش ہو جائے گا۔

جی ڈھونڈتا ہے پھر وہی فرصت کہ رات دن
بیٹھے رہیں تصور جاناں کئے ہوئے

نوٹ :۔ بایں ہمہ مناسب یہی ہوگا کہ عمل نمبر ۲۲ کی مشق کے لیے اپنی عورت کو ہی منتخب کیا جائے اور عمل مذکور کو اتنے روز تک برابر جاری رکھا جائے جب تک کہ تصور کی مشق میں پختگی نہ آ جائے جب دیکھو کہ تصور کی مدد سے ہر شخص کا خیالی مجسمہ چند منٹوں میں تمہاری بند آنکھوں کے سامنے کھڑا کر دینے کی صلاحیت تمہارے ذہن میں آ گئی ہے اس وقت اس عمل کو حل سمجھو عام طور پر میرے شاگرد دو ماہ کی باقاعدہ مشق سے یہ عمل حل کر لیا کرتے ہیں۔

امتحانی تجربات نمبر ۱

اب جبکہ تم کو تصور کی مشق کے بارے میں شناسائی حاصل ہو چکی ہے ٹھیک رات کے ۱۲ بجے بذریعہ تصور اپنی بیوی کو اپنے سامنے بلاؤ اور ایک آم کچھ انگور سونے کی طشتری میں رکھ کر مندرجہ ذیل خیالی اشارے کے ساتھ اس کے سامنے پیش کرو (یاد رکھو ، آم ، انگور اور سونے کی طشتری یہ تمام تصور کی دنیا کے ہوں گے)" اے تم کہ جو اس وقت دنیائے خواب کی سیر دیکھنے میں مشغول ہو۔ میری باتوں کو خوب غور اور توجہ سے سنو"

" اس وقت بحالت خواب تم مجھے اس طرح دیکھ رہی ہو جیسے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں۔"

آگاہ ہو اس بات سے کہ مجھ کو تمہاری روح کے ساتھ دلی محبت ہے اس لیے قبول کرو میری طرف سے یہ تحفہ ناچیز۔ یہ کہتے کہتے سونے کی طشتری اس کے آگے رکھ دو۔

•صبح جب تم نیند سے بیدار ہوگی تو تمہیں رات کا یہ واقعہ بہ شکل خواب لفظ
لفظ یاد رہیگا بلکہ تم خود مجھ سے اس کا ذکر کروگی •۔

متواتر ایک گھنٹہ تک ان کو زبان دل سے دہراتے ہوئے مخاطب کے کانوں تک
پہنچاتے رہو ۔ پھر (باطہارت) سو رہو بچ بچ اگلے دن صبح بیدار ہو کر تمہاری بیوی اپ
اس خواب کا ذکر تمہارے ساتھ کریگی اول تو پہلی ، دوسری نہیں تو تیسری رات
عمل سے ضرور کامیابی ہوگی ۔ کامیابی کی علامت یہ ہے کہ تمہاری بیوی خود بخود کہے
•رات خواب میں تم نے سونے کی طشتری میں آم اور کچھ انگور رکھ کر میری نذر
تھے ۔

امتحانی تجربہ نمبر ۲

ایک تمہارا دشمن ہے یا کوئی عزیز جو کسی وجہ سے تم سے ناراض ہے اور
اسے منانا چاہتے ہو رات کے ۱۲ بجے بذریعہ تصور ایک ایک قدم اٹھاتے ہوئے اس کے
مکان پر جاؤ اگر تم دن کے وقت اس کے مکان پر جاتے تو جو جو گلی یا کوچہ تمہاری راہ
میں پڑتے ۔ ان پر نظر ڈالنے اور قدم بقدم چلتے ہوئے دشمن یا ناراض عزیز کے مکان
تصور کرکے پہنچو راستہ چلتے یا دوران عمل میں بھولے سے بھی یہ خیال دل میں نہ آنے
پائے کہ تم خود تو گھر پر ہو صرف تمہارا خیال اس کے مکان کی سمت رواں ہے بلکہ
یہی سوچو کہ تم بہ نفس نفیس اس کے مکان کی طرف جا رہے ہو اگر خیال کا سلسلہ
اس دوران میں ٹوٹ جائے تو جہاں ٹوٹے وہیں سے اپنے مکان پر چلے آؤ پھر ۲۰
گہرے سانس لے کر اور اپنے دل کو یکسو کرکے دوبارہ اس عمل کو کرو جب تھک جاؤ
تو سو رہو ۔

متواتر ایک ہفتہ یا پندرہ دن کی مشق سے بہ حالت جسم لطیف دشمن کے مکان

پہنچو گے ۔ بشرطیکہ وہ مکان پہلے تمہارا دیکھا ہوا ہو ۔ اور وہاں جا کر جو کچھ دیکھو گے وہ
اصلی ہوگا ۔ خیالی نہیں ، پھر تمہیں اپنے دشمن کا مجسمہ آنکھوں کے سامنے کھڑا کرنے کے
لیے تصور جمانے کی ضرورت نہ ہوگی بلکہ فی الواقع اپنی اندرونی آنکھوں سے تم اسے
اسی حالت میں دیکھو گے جس حالت میں کہ وہ اپنے گھر میں سویا ہوا ہوگا ۔ تم اس
کے مادی جسم کو چھو کر دیکھو گے ۔ اس کی سانس کو چلتے ہوئے محسوس کروگے اور
سب سے زیادہ عجیب بات یہ کہ اس کی بیوی بچے اور گھر کا کل سازو سامان صاف
صاف دکھائی دیں گے جب یہ حالت ہو جائے تو دشمن کے سر کی طرف ایک کرسی پر
بیٹھ کر اپنے دونوں ہاتھ اس کی کنپٹیوں پر رکھ دو اور حسب ذیل طریقے سے تصور میں
اشارے کرو ۔

۱ ۔ تم سوتے ہو خوب گہری نیند میں سوتے رہو ۔ مگر گہری نیند میں سونے کے
باوجود بھی میری آواز کو صاف صاف سن سکتے ہو ۔

۲ ۔ سنو ! اب میرے دل میں تمہارے خلاف نفرت یا انتقام کا کوئی جذبہ نہیں
رہا ۔

۳ ۔ میں تمہیں اپنا بھائی سمجھتا ہوں ۔

۴ ۔ دیکھو ہم دونوں ایک ہی خدا کی زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے رہتے ہیں
اور ایک ہی ہوا میں سانس لیتے ہیں ۔ پھر ہمارے درمیان یہ نفرت اور دشمنی کی خلیج
کیوں ہے ۔ ؟

۵ ۔ بھول جاؤ میں کہتا ہوں پچھلی تمام باتوں کو بھول جاؤ اور آؤ میرے گلے لگ
جاؤ ۔

اتنا کہتے کہتے دشمن (جو فی الاصل اب تمہارا دوست بن چکا ہے) کہ ساتھ بغل گیر
ہو جاؤ ۔

۶ ۔ صبح جب تم نیند سے بیدار ہوگے تو تمہارے دل میں میرے خلاف کوئی

جذبہ مخاصمت باقی نہ رہے گا۔

۷۔ ہاں! ہاں! تم مجھ سے از سر نو دوستی پیدا کرنے کے لیے بے تاب ہو اٹھو گے اور اپنے پاؤں چل کر میرے مکان پر آؤ گے۔

کم از کم ایک گھنٹہ تک ان خیالی باتوں کو بار بار زبان دل سے دہراتے رہو اور پھر اس کے مکان سے واپس لوٹ آؤ۔ آنکھیں کھول دو اور اپنے بستر پر لیٹ کر گہری نیند سو جاؤ، کئی راتوں تک یہ عمل جاری رکھو اور ہرگز بند نہ کرو تاوقتیکہ تمہارا دشمن صلح کی درخواست لے کر بذات خود تمہارے مکان پر نہ آئے۔

فائدہ:۔ اس سبق کا عامل حاکم کو مہربان بنا کر مقدمہ میں جیت اور افسر کو ہم خیال بنا کر روزگار میں ترقی حاصل کر سکتا ہے اس کے لیے بہت دور بیٹھے ہوئے زندہ درگور اور لاعلاج مریض کو شفایاب۔ قمار باز اور شرابی کی بری عادت کا ازالہ نیز بہتر سے زیادہ سخت دل معشوق کو دم بھر میں مسخر کر لینا کچھ بھی مشکل نہ رہے گا۔

عمل مسمریزم نمبر ۲۳

آنکھ کا جادو

ایک بڑے آئینہ کے سامنے سیدھے کھڑے ہو کر۔ اس میں دیکھنا شروع کرو۔ عکس کی بائیں آنکھ کی پتلی کو نظر کا مرکز بناؤ۔ ایک منٹ تک بلا آنکھ جھپکے اس کی سمت دیکھتے رہو۔ اگر زیادہ عرصہ تک دیکھ سکو تو اور بھی اچھا ہے۔ جب دیکھو کہ بلا آنکھ جھپکنے نہیں رہا جاتا تو آنکھ جھپکنے کی بجائے ایک دم بند کر لو دس سے لے کر پندرہ سیکنڈ تک آنکھوں کو آرام لینے دو۔

پھر دوبارہ نظر جما کر آئینہ میں عکس کی آنکھ کی پتلی کو دیکھنا شروع کرو اور اسی طرح ۳۰ سیکنڈ تک مشق جاری رکھو اور بتدریج بڑھاتے جاؤ اگر پندرہ سیکنڈ ہر مرتبہ

مشق بڑھاتے جاؤ گے تو ایک ہفتہ کے بعد تمہاری آنکھوں میں اتنی قوت آجائے گی کہ ۱۵ منٹ تک بغیر آنکھ جھپکے کسی چیز کسی شخص کی طرف مسلسل دیکھ سکو گے۔ ہر روز مشق ختم کرنے پر تمہیں اس بات کا احساس ہوا کرے گا کہ گویا آنکھیں تھک گئی ہیں۔ نیز آنکھوں سے پانی بھی جاری ہو جایا کرے گا۔ اس وقت ٹھنڈے پانی کے چھینٹوں سے آنکھوں کو دھو ڈالنا چاہیے۔

مشق کے دوران میں حسب ذیل خیالات کو دل میں بار بار دہرانا ہوگا۔

۱۔ میری قوت مقناطیسی نہایت زور دار ہو رہی ہے۔

۲۔ میں جب تک چاہوں بغیر آنکھ جھپکے کسی چیز کی طرف دیکھ سکتا ہوں۔

۳۔ کوئی شخص میرے حلقہ اثر سے بچ نہیں سکتا۔

۴۔ میری آنکھوں میں اس قدر قوت مقناطیسی جمع ہو جائے گی کہ آنکھیں چار ہوتے ہی مخاطب میرا مطیع اور غلام ہو جایا کرے گا۔

نتیجہ:۔ جب ۱۵ منٹ تک کسی چیز کی طرف بلا آنکھ جھپکے اور بغیر کسی قسم کی تکان محسوس کئے کے دیکھ سکو تو مندرجہ ذیل عملی تجربات کو بذات خود کرو اور جب تک ان تجربات میں کامیابی نہ ہو ہرگز آگے قدم نہ بڑھاؤ۔

امتحانی تجربات

۱۔ راہ چلتے کسی شخص کی گردن کے پچھلے حصہ پر نظر جما کر دیکھنا شروع کرو۔ دل میں مضبوط ارادہ قائم رہے کہ وہ ابھی ابھی گردن پیچھے پھیر کر تمہاری طرف دیکھے گا۔ نظر اس پر لگی رہے۔ اور تم اس کے پیچھے پیچھے چلے جاؤ۔ چند لمحوں کے بعد تمہارے تعجب کی کوئی حد نہ رہے گی۔ سچ مچ وہ شخص پیچھے کی طرف دیکھے گا۔ مگر اسے معلوم نہ ہوگا۔ کہ اس نے ایسا کیوں کیا۔ یہ ہے آنکھوں کی قوت مقناطیسی کا ایک ادنیٰ سا

کرشمہ ہے۔

۲۔ گھر میں جسے تم سب سے زیادہ پیار کرتے ہو" تمہاری بیوی" یا تمہارا لڑکا، اس کی تصویر فوٹو گرافر سے تیار کرالو پھر جس کی تصویر ہو اس کی لاعلمی میں گھر کے کسی علیحدہ کمرہ میں بیٹھ کر اور کمال یکسوئی قلب کے ساتھ تصویر کی بائیں آنکھ کی پتلی کو نظر کا مرکز بناؤ نظر جما کر دیکھنا شروع کرو، نیز تصویر سے مخاطب ہو کر حسب ذیل طریقے سے خیالی اشارے کرو، برابر ۱/۲ گھنٹہ تک یہ عمل جاری رہے۔

۱۔ جب شام کے چھ بجکر دس منٹ اوپر ہو جائیں گے۔ تب تم مجھ سے ملنے کے لیے بے تاب ہو جاؤ گے۔

۲۔ مجھ سے بات چیت کرنے کی خواہش خود بخود تمہارے دل میں پیدا ہو جائے گی۔

۳۔ وہ خواہش بڑی زور دار ہوگی۔

۴۔ تم اس خواہش کو ہرگز نہ روک سکو گے۔

۵۔ ۶ بجکر ۴ منٹ پر تم سیدھے میرے پاس چلے آؤ گے۔

نوٹ: ۔ اس تجربہ میں کامیابی حاصل کرکے تمہیں بڑی خوشی حاصل ہوگی۔ اور مسمریزم سیکھنے کی خواہش ۴ گنا بڑھ جائے گی۔

پرہیز۔ دوران مشق میں ترش یا گرم یا تیل کی اشیاء سے قطعی پرہیز گوشت خوری کی عادت اور ہر قسم کے منشیات کو خیر باد کہنا ہوگا۔ کیونکہ یہ اشیاء محرک خون ہونے کے سبب سے یکسوئی قلب کی دشمن ہیں۔

نظر جما کر دیکھنا

آپ تمام موجودات عالم میں انسان حیوان اور دوسرے تمام جانداروں کو دیکھیں

ان سب میں یہ ہی ایک اصول کام کرتا ہوا دکھائی دیگا کہ جن کی قوت ارادی مضبوط ہے۔ وہ فوری طور پر اپنے عمل میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ شیر۔ بھیڑیا سانپ۔ بچھو بلی وغیرہ شکاری جانور ہیں۔ ان کی آنکھیں دوسرے کمزور جانوروں کی طرح فوراً نہیں جھپکتیں اور یہ مستندبات ہے کہ جس قدر کسی کا خیال گہرا دیکسو ہوتا ہے اسی قدر اس کی آنکھیں ٹکٹکی پر جم سکتی ہیں۔ جب خیال بٹے گا آنکھ فوراً جھپک جائے گی۔
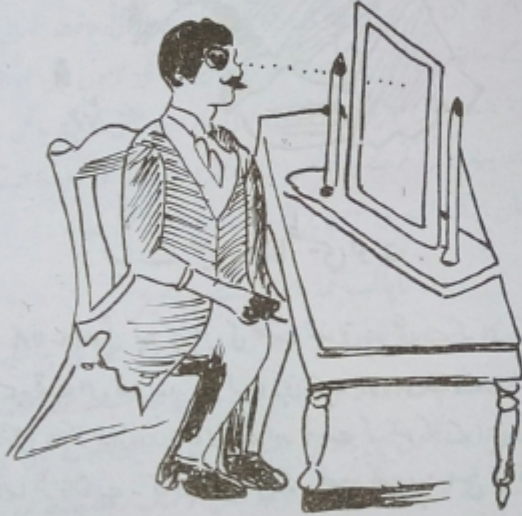
تمام درندے اپنے شکار کو دیکھتے ہی اس پر نشست بٹھاتے وقت آنکھ بالکل نہیں جھپکاتے۔ اور دل میں یہی تصور جماتے ہیں کہ یہ شکار ابھی ابھی ہمارے قابو میں آجائے گا۔ اور ہرگز اس کی جرأت نہیں کہ ایک قدم بھی بھاگنے کی ہمت کرسکے۔

کیڑے میں مقناطیسی قوت

ایک چھوٹا سا بھاونگی کیڑا ہے اس کی نسبت تصدیق ہو چکی ہے کہ اس کی آنکھو
میں مقناطیسی قوت اس قدر پرزور ہے کہ وہ اپنی ہیئت اور جسامت کے ہر ایک جا
کو اپنا ہم شکل بنا کر اپنے روبرو بٹھا لیتا ہے اور طبیعت کو یکسو کر کے اپنی ذات کا
معمول پر ایسا اثر ڈالتا ہے ۔ کہ وہ ناظر عامل کو دیکھتے دیکھتے اپنی ہستی کو قطعی بھو
جاتا ہے ۔ اور بالکل اسی کی تصویر کا بن جاتا ہے ۔ ایسے ہی ایک طبیب کے لیے عم
روحانی کی ابتدائی مشق کا مجرب راز بھی یہی ہے کہ وہ اپنے تمام منتشر شدہ خیالات
یکسو کر کے اپنی آنکھوں کو کسی شے پر جمانے کی پریکٹس شروع کر دے ۔ آنکھوں ک
لیے آجکل قسم قسم کی مشق بتلائی جاتی ہے ۔ بعض لوگ اس مشق کو بھی یعنی بہت
دیر تک کسی داغ وغیرہ کو نگاہ غور سے دیکھنا مضر صحت بتلاتے ہیں ۔ لیکن ان کا

سراسر غلط فہمی ہے کیونکہ زیادہ رفتار سے پاؤں کی طاقت بڑھتی ہے جس طرح زیادہ
لکھنے کی مشق سے ہاتھ نہیں تھکتے علیٰ ہذا القیاس ہر ایک کام میں جس عضو سے زیادہ
کام لیا جائے وہ مضبوط اور قوی ہو جاتا ہے ۔ ایسے ہی آنکھوں کی ایک سفید یا سرخ
وغیرہ بہت مجلیٰ چیز پر ٹکٹکی لگانا نقصان دہ ہے ۔ اکثر لوگوں نے سورج کو دیکھنا اچھا
لکھا ہے ۔ مگر ہمارے خیال میں سورج کے ساتھ انسان کا آنکھیں لڑانا محض جہالت
ہے اور ہم یہ بھی واضح کئے دیتے ہیں کہ قلب کی یکسوئی کی طاقت انسانی طاقت کی
حیثیت کے ساتھ ہی کام دیتی ہے ۔ اور زیادہ حیرت انگیز کاموں میں آناً فاناً کامیاب
ہوتے جانا بڑے عامل کا کام ہے معمولی آدمی چار دن مشق کر کے ہاتھی اور شیر کو
کشش سے بے ہوش کرنے یا فرشتوں اور روحوں کو بلانے کا تصور جمانے لگے تو وہ
ضرور پریشان ہوگا ۔ ایسے ہی سورج پر نظر جما کر دیکھنا کم عقلی ہے ۔

ناپاک جذبات سے پرہیز

عامل کے لیے جیسا طبیعت کو یکسو کرنا ضروری ہے ویسا ہی ہر ایک قسم کے
ناپاک جذبات سے پاک ہونا لازمی ہے ۔ نمک ۔ مرچ اور منشیات اور خشک اشیاء سے
اجتناب کرو ۔ ورنہ آنکھوں میں چند ہی منٹ کسی شے کو دیکھتے ہوئے پانی بھر آئے گا ۔
اور درد ہونے لگے گا ۔ روزانہ غسل کرنا اور لباس کو صاف رکھنا چاہئے اور ایک خاص
وقت مشق کے لیے مقرر کرنا ضروری ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۲۴ عملیات ٹکٹکی

صبح و شام جس وقت سیر کی غرض سے باہر نکلو ۔ کسی درخت کی چوٹی پر ٹکٹکی جماؤ
اور آہستہ آہستہ اس کی طرف چلتے جاؤ ۔ دس منٹ تک بلا آنکھ جھپکے یہ عمل کرو ۔
ایک ہی بار نہیں ۔ بلکہ ایک دفعہ ۳ منٹ کیا ہے تو اگلی دفعہ ۵ منٹ کرو ۔ علیٰ ہذا
القیاس ۔

عمل مسمریزم نمبر ۲۵

اپنے ناک کی جڑ میں ایک سیاہ مگر گول نشان بنا کر شیشہ میں سے دیکھنا شرو
کرو ۔ تمہارا عکس دکھائی دے گا ۔ عکس کے سیاہ نقطے کو نظر کا مرکز بناؤ ۔ حتی الامکا
آنکھ نہ جھپکو ۔ اگر دیکھو کہ رہا نہیں جاتا ۔ تو اپنی پلکوں پر زور دو ۔ اور بھوؤں کو کر
دو ۔ اس سے آنکھیں کھلی رہیں گی ۔ دس منٹ تک یہ عمل کرو ۔

عمل مسمریزم نمبر ۲۶

کالے رنگ کا مقناطیسی قرص جو بھیجا جاتا ہے ۔ اس کو قرص مکان سے تین فٹ
اوپر دیوار میں لٹکاؤ ۔ اور اس کے بالمقابل عین ۔ بیچوں بیچ کھڑے ہو کر ٹکٹکی جماؤ
اور ساتھ ساتھ اپنے سر کو گول دائرے میں گھماتے جاؤ سر کی گردش سے ضروری ہے ک
آنکھیں متحرک ہوں ۔

مگر ان کی ٹکٹکی ساکن رہنا چاہیئے ۔ یہ عمل بھی نمبر ۲۵ کی طرح دس منٹ تک
کرو ۔

عمل مسمریزم نمبر ۲۷

صبح سویرے جوں ہی کہ نیند سے بیدار ہو ۔ اپنا منہ جانب شمال کرکے چارپا
سے اتر جاؤ ۔ اور سب سے پہلے جو چیز تمہاری نگاہ میں آئے اس پر ٹکٹکی جما دو ۔ ۵ سے
منٹ تک ۔ اسی طرح شام کو جلتے ہوئے چراغ کے شعلہ پر ۔

عمل مسمریزم نمبر ۲۸

ایک دیوار کے سہارے لگ کر کھڑے ہو جاؤ ۔ اور مقابل کی دیوار پر اپنی
جماؤ ۔ بدوں آنکھ جھپکے کے ایک سرے سے دوسرے تک دائیں بائیں اوپر نیچے گو
دائرے میں ۴ منٹ تک ۔

عمل مسمریزم نمبر ۲۹

مقناطیسی قرص کو کسی موٹے کاغذ پر چپکا کر دیوار سے ۲ فٹ اونچا لٹکاؤ ۔ اور خود
چار فٹ کے فاصلہ پر آسن جما کر بیٹھو ۔ بعد اس کے سیاہ نقطے پر ٹکٹکی جما دو ۔ آنکھ نہ
جھپکنے سے شروع میں تکلیف ہوگی ۔ اس لیے دس پندرہ منٹ مشق کرنا ہی کافی ہوگا ۔
مگر رفتہ رفتہ مشق کو ایک گھنٹہ تک بڑھاؤ ۔ پہلے یا دوسرے دن اس سیاہ نشان کے
گرد متحرک روشنی دیکھو گے ۔ جو چند روز کی بلا ناغہ مشق سے آخر کار ساکن ہو جائے
گی ۔ اور قرص کا سیاہ نشان دکھائی دینے لگے گا ۔

عمل مسمریزم نمبر ۳۰

سفید کاغذ کا ایک چھوٹا سا ٹکی کی طرح ایک گول ٹکڑا لے کر ایک آئینہ پر رکھئے
اور دیکھئے کہ آپ بلا آنکھ جھپکائے یا بلا تھکاوٹ کتنی دیر تک دیکھ سکتے ہیں ۔ اس
عمل کو بار بار کیجئے ۔ حتی کہ آپ کو دس منٹ یا پندرہ منٹ تک ٹکٹکی لگا کر دیکھنے کی
مشق ہو جائے ۔ خیال رہے کہ ٹکٹکی لگا کر دیکھنے کے دوران میں آنکھوں سے قوت نظر
کا اظہار ہو رہا ہے اور ٹکٹکی بھی نہایت زبردست ہو ۔ بعدازاں آئینہ کے سامنے بیٹھنے
اور اپنے عکس پر نظر ڈال کر اس کے ناک کے ابتدائی سرے پر دیکھنے کی کوشش کیجئے
گویا آپ کسی دوسرے شخص کو دیکھ رہے ہیں ۔ اس سے آپ کو گہری نظر سے دیکھنے
کی مہارت ہو جائے گی ۔

اس طرح جب ٹکٹکی لگا کر دیکھنے کی عادت ہو جائے تو اس کو اپنے کاروبار میں لانا
شروع کیجئے ۔ جس قدر زیادہ مرتبہ ممکن ہو اس کو عمل میں لائیں ۔ مثلاً اگر آپ کسی
جلسہ یا محفل میں کسی ایک شخص کے پیچھے بیٹھے ہوں اور چاہتے ہوں کہ وہ شخص اپنا سر
پیچھے ہٹا لے ۔ تاکہ آپ بھی سامنے کا منظر دیکھ سکیں تو اس کی گدی کی جانب اس
ارادے سے ٹکٹکی لگا کر دیکھئے کہ آپ کے ایسا کرنے سے وہ شخص اپنا سر پیچھے ہٹا لے

پہلے پہلے تو آپ کو زیادہ کامیابی نہ ہوگی ۔ لیکن کئی روز تک متواتر مشق کرنے سے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ آپ کو کسی قدر امید افزا نتائج حاصل ہو سکتے ہیں ۔

عمل مسمریزم نمبر ۳۱

کسی باغ یا وادی کی زراعتی زمین میں موسم کے مطابق چند پودے لگاؤ مثلاً آم یا جامن کے ایک ایک بالشت کے پیڑ ہوں ۔ ان پر جدا جدا خیال جما کر ٹکٹکی لگانا چاہئے اول سب سے چھوٹے پودے پر ٹکٹکی جمائیں کہ یہ ہماری قوت کشش سے دوسرے پودوں سے بڑھ جائیگا اور واقعی ذہن نشین کر لینے سے دوسروں سے بڑھ جائے گا ۔ آٹھ دس دن کے بعد دوسرے پودے پر آنکھ رکھیں اور خیال میں لائیں کہ چار دن تک دوسرے درختوں سے اس کے دو پتے زیادہ نکل آئیں گے اور ضرور ایسا ہی ہوگا ایسے ہی اگر کسی پودے کو خشک کرنا چاہو یا رنگت میں زرد یا سیاہ یا سبز دکھانا ہو تو تمہارے چند یوم کے تصور سے عوام الناس کو ویسا ہی دکھائی دے گا ۔

عمل مسمریزم نمبر ۳۲

سیاہ داغ سفید کرنا

جب آپ نظر جمانے میں کامیاب ہو جائیں تو بعدازاں سیاہ داغ سفید کرنے کی مشق کریں ۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ سفید دیوار پر ایک انچ گول سیاہ داغ بناؤ زمین سے اس قدر اونچا ہو کہ تم چار زانوں بیٹھ کر آنکھوں سے تین چار انچ اوپر دیکھ سکو ۔ دیوار سے دو فٹ کے قریب فاصلہ چھوڑ کر بیٹھو اور خیالات ہر طرف سے روک کر ٹکٹکی پر لگاؤ ۔ سانس آہستہ آہستہ لینا چاہئے ۔ اور پختہ یقین کر لو کہ چند منٹ تک تمام داغ سفید ہو جائیں گے ۔ چنانچہ شروع میں ایک دو دن سفید بادل سے اڑتے نظر آئیں گے

بعدازاں ۱۵ ۔ ۲۰ منٹ دیکھتے دیکھتے سارا داغ سفید ہو جایا کرے گا ۔ اور طبیعت میں نہایت بشاشت اور خیالی مسرت سی پیدا ہو جائے گی ۔ کئی گھنٹے دیکھنے کی مشق سے وقت گذرتا معلوم ہو گا ۔ بلکہ عجیب راحت اور فرحت محسوس ہوگی ۔

عمل مسمریزم نمبر ۳۳

صبح سویرے نیند سے بیدار ہوتے ہی اپنے بستر پر آلتی پالتی مار کر بیٹھ جاؤ ۔ آنکھیں بند کر لو ۔ اور دل میں آسمان کا تصور باندھو ۔ گویا کہ سچ مچ نیلے رنگ کا آسمان تم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہو ۔ پندرہ منٹ تک خوب مضبوطی سے یہ تصور جما رہے ۔ صبح و شام دونوں وقت برابر دس دن تک یہ عمل کرو ۔ پھر گیارہویں دن بجائے آسمان کے کسی ایسے شخص کا تصور دل میں جماؤ ۔ جس پر تم اپنا اثر ڈالنا چاہتے ہو ۔ اس کا خیالی نقشہ اپنی آنکھوں کے سامنے جماؤ ۔ اس کی آنکھیں ۔ ناک ۔ منہ گردن سب ویسے کا ویسا ۔ پھر خیال کرو کہ گویا وہ شخص مجسم تمہارے رو برو کھڑا ہے ۔

نوٹ :۔ جب یہ حالت ہو جائے کہ تصور کی آنکھ سے جسے چاہو دیکھنے لگو تو اس عمل کو حل سمجھو ۔ یاد رکھو یہ بڑا زبردست عمل ہے ۔ اس سے تمہاری عجیب و غریب مسخر کرنے والی مقناطیسی قوت ایک سے ہزار گنا تک ترقی کر جائے گی ۔

عمل مسمریزم نمبر ۳۴

قوت مقناطیس سے چراغ بجھانا

یہ عمل رات کے آٹھ یا نو بجے کرنا چاہیئے ۔ اس طرح کہ کسی علیحدہ کمرے
چراغ جلاؤ ۔ اور اس سے دو فٹ کے فاصلے پر بیٹھو اور اپنی آنکھوں کی قوت مقناطی
سے اسے گل کرنے کی کوشش کرو ۔ ہر روز پندرہ منٹ یہ عمل کرنا چاہیئے ۔ سا
روز کے بعد چراغ گل ہو جائے گا ۔

نوٹ :۔ اس شخص کی آنکھیں جس نے اس طریقہ سے چراغ گل کیا ہو ۔ جہا
پڑتی ہیں اپنا کام کئے بغیرہ نہیں رہتیں ۔ حاکموں افسروں سے حسب منشاء کام لینا
بڑے بڑے پہلوانوں پر رعب جمانا ۔ دشمنوں کو آنکھوں آنکھوں ہی میں بھگا دینا ۔ را
چلتے کو اپنے بس میں کر لینا وغیرہ وغیرہ ان آنکھوں کے لیے معمولی کام ہیں ۔

عمل مسمریزم نمبر ۳۵

اندھیرے میں کتاب پڑھنا

جب چراغ کے بجھانے کی طاقت تم میں آجائے تو اس عمل کو اس طرح شروع
کرو ۔ کہ تنگ بدر کمرہ میں چراغ کی لو پر اپنی نظر جماؤ ۔ دس منٹ تک بلا آنکھ جھپکے
نظر جمی رہے ۔ پھر لحہ تک آنکھیں بند کر لو اور دوسرے لحہ میں پھونک مار کر چراغ کو
بھی گل کر دو ۔ اب کمرہ میں بالکل تاریکی ہے ۔ مگر آنکھوں میں اس کے برعکس چراغ
کی روشنی بدستور ہے ۔ یہ کیوں اس لیے کہ تم نے اپنی آنکھیں چراغ سے گل ہونے
سے پہلے بند کر لی تھیں ۔ اسی طرح آنکھیں بند کئے ہوئے چار پائی پر سیدھے لیٹ جاؤ ۔
اور دل میں یہ تصور باندھو کو گویا چراغ کی لو تمہارے سامنے جل رہی ہے ۔ پھر کچھ

دیر کے بعد آنکھیں کھول لو ۔ اور تاریکی میں نظر دوڑاؤ ۔ اول اول معمولی روشنی دکھائی
دے گی ۔ بعدازاں مکان کی سب اشیاء ایک ایک دکھائی دینے لگیں گی ۔ حتیٰ کہ چند
یوم کی مشق سے اندھیرے میں کتاب پڑھ سکو گے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۳۶

دن کو تارا نظر آئے

نصف گھنٹہ صبح اور نصف گھنٹہ شام کسی بہتے پانی کے کنارے آسن مار کر بیٹھو ۔
اور ایک مرکز قائم کر کے پانی پر دیکھنا شروع کرو ۔ تیس دن تک بلا ناغہ اکتیسویں
دن چار بجے صبح اٹھ کر کسی چمکدار تارے پر نظر جماؤ ۔ اور دن نکلے تک دیکھے جاؤ ۔ اگر
گردن تھک جائے تو کچھ دیر دم لے لو مگر اس جگہ کو نہ بھو لو ۔ دوپہر کے علاوہ باقی
تمام دن وہی تارا نگاہوں میں رہے گا ۔ اور آنکھوں کی بینائی بڑھ جائے گی ۔

عمل مسمریزم نمبر ۳۷

قوت مقناطیس بڑھانے کی ترکیب

جب دیکھو کہ مشق کرنے کے بعد تکان معلوم ہوتی ہے تو سمجھو ۔ کہ قوت
مقناطیس معمول سے زیادہ خارج ہو گئی ہے ۔ اور اس وقت حسب ذیل طریقہ سے اس
کمی کو پورا کر لو ۔ نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے ۔

طریقہ :۔ اپنی آنکھیں بند کر کے سورج کی طرف دیکھنا شروع کرو ۔ اور دل میں تصور
جماؤ کہ تمہارے جسم میں جو مقناطیس قوت کم ہو گئی ہے ۔ اس کی کمی سورج جو
طاقت مقناطیس کا مخزن ہے پوری کر رہا ہے ۔ ۵ منٹ تک یہ عمل کرنا کافی ہو گا ۔

ہاتھ کا جادو

پاسوں کی ماہیت ۔ کسی چیز کو متاثر کرنے یا کسی شخص کو اپنا ہم خیال بنانے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اپنی قوت مقناطیسی کو اس کے جسم میں داخل کریں اور یہ تین ذرائع سے ممکن ہو سکتا ہے ۔ اول آنکھ کے ذریعہ دوم ہاتھ کے ذریعہ سوم دم کے ذریعہ ۔

آنکھ سے متاثر کرنے کے کئی طریقے آپ سابقہ اسباق میں عملی طور پر سیکھ چکے ہیں ۔ بلکہ تجربات بھی کر چکے ہوں گے ۔ اب ہم آپ کو اس سبق میں ہاتھ کا عمل پاس کرنے کے طریقے بتلاتے ہیں ۔ اور آئندہ سبق میں دم کے ذریعہ کسی شخص یا چیز کو مسمرائیز کرنے کا حال بیان کریں گے ۔

چونکہ مسمرائیزر کو ان پاسوں کی بڑی ضرورت رہتی ہے اور ان کے ذریعہ ان میں اس کو کئی دفعہ خلقت خدا کو فائدہ پہنچانا ہوتا ہے ۔ اس لیے ہر طریقہ سے واقفیت ضروری ہے ۔

مسمریزم کی اصطلاح میں قوت مقناطیس کو انگلیوں کی پوروں کے ذریعہ خارج کیا جاتا ہے ۔ تو اس کو انگریزی میں پاس کرنا ۔ اردو میں حرکات دستی اور جھاڑنا اور ہندی میں جھاڑا کہتے ہیں ۔ یعنی کسی ذریعہ سے کسی اندرونی فاسد مادہ کو خارج کرنا ۔ یا کسی دبے ہوئے اثر مقناطیس کو تمام بدن میں پھیلانا خارج کرنا وغیرہ ہے ۔

مسمرائیزر کو کسی چیز کی ضرورت جھاڑا یا پاس کرنے کے وقت نہیں ہوتی ۔ یہ صرف اپنے ہاتھوں سے ہی جھاڑا کرتے ہیں ۔

کیونکہ اس کو اصلیت کا پتہ ہوتا ہے کہ یہ خداداد طاقت و صلاحیت میرے ہاتھوں میں ہے ۔ لوہے یا جھاڑو وغیرہ میں نہیں ہے ۔

چونکہ علم مسمریزم میں لفظ پاس کا استعمال بکثرت ہوتا ہے ۔ اسواسطے اب ذیل

میں پاسوں کی تشریح درج کی جاتی ہے ۔ جس میں آپ کو پاسوں کے اقسام معہ تشریح اور نام بتائے جائیں گے ۔ ان کو خوب یاد رکھیں ۔

اقسام پاس

تعریف پاس: ۔ اپنی انگلیوں کو ٹیڑھا کر کے کسی جاندار یا بے جان پر اس کا عمل کرنا مسمریزم کی اصطلاح میں پاس کرنا کہا جاتا ہے ۔ اس کی ۱۲ اقسام ذیل ہیں ۔ (۱) ۔ طویل پاس (۲) الٹے طویل پاس (۳) افقی پاس (۴) چھوٹے پاس ۔ (۵) الٹے چھوٹے پاس (۶) مقامی پاس (۷) کششی پاس (۸) فرضی پاس (۹) دافع پاس (۱۰) نزدیکی یا جسم سے مس کرنے والے پاس (۱۱) سیدھے پاس (۱۲) کافوری پاس ۔

طویل پاس

سر سے پاؤں تک جو پاس کئے جاتے ہیں ۔ جن کی غرض سر سے پاؤں تک اثر مقناطیسی پھیلانا یا اخراج فاسد مادہ ہوتا ہے ۔ لیٹے ہوئے انسان پر کئے جائیں ۔

الٹے طویل پاس

یہ پاس طویل پاس کے برخلاف پاؤں سے سر تک کئے جاتے ہیں ۔ ان سے اثر مقناطیسی خارج کیا جاتا ہے ۔ الٹے طویل پاس کہلاتے ہیں ۔ یہ پاس مسمریزم کا اثر دور کرنے میڈیم کو ہوش میں لانے کیواسطے کئے جاتے ہیں ۔

افقی پاس

یہ بھی طویل پاس کی ہی نقل ہیں ۔ لیکن ان میں بیٹھے ہوئے انسان پر عمل کیا

جاتا ہے ۔ اس کے برخلاف عمل کو الٹے افقی پاس کہا جاتا ہے ۔

چھوٹے پاس

کسی خاص حصہ جسم پر کسی عضو سے لے کر دوسرے عضو تک یا اختتام عضو تک جو پاس کئے جائیں ۔ ان کا نام چھوٹے پاس ہے ۔

الٹے چھوٹے پاس

یہ پاس چھوٹے پاسوں کی مخالف شکل ہے ۔ یعنی جو پاس اوپر کی طرف کسی ایک عضو سے لے کر کسی دوسرے عضو تک کئے جائیں ۔ جیسے گردن سے سر کی چوٹی تک

مقامی پاس

خاص ایک ہی جگہ پر جو پاس کئے جائیں ان کو مقامی پاس کہتے ہیں یہ پاس درد وغیرہ کے موقعہ پر کئے جاتے ہیں ۔ جیسے آنکھ کا درد ۔ کان کا درد ۔

کششی پاس

ا ۔ یہ پاس اکثر معمول کو بلانے یا تماشہ وغیرہ دکھانے میں کام آتے ہیں ۔ اگر معمول کو بلانا منظور ہو تو فرض کر لیا جاتا ہے کہ معمول جو کسی قدر فاصلے پر سامنے موجود ہے ۔ ایک نورانی ڈوری اس کے سینے میں بندھی ہے ۔ اور اس ڈوری کے دونوں سرے عامل کے ہاتھ میں پکڑے ہوئے ہیں اور اپنی طرف کھینچ رہا ہے ۔ لیکن ہاتھوں کی مٹھیاں بالکل بند نہ ہوں بلکہ اس طریق پر رہیں ۔ جیسا کہ موٹی ڈوری پکڑی

ونی ہے ۔ یا کہ گیند پکڑنے کے وقت انگلیاں کھلی ہوا کرتی ہیں ۔ اس میں قوت ادی کی سخت ضرورت ہے ۔ جتنی قوت ارادی سخت ہوگی ۔ اتنی ہی جلدی کامیابی اصل ہوگی ۔ پھر خواہ راستہ میں کتنی ہی رکاوٹیں ہوں ۔ معمول فوراً چلا آئے گا ۔ سوقت پورے یقین سے خیال کرنا چاہئے کہ اس نورانی ڈوری کے ذریعہ معمول کھنچا وا آ رہا ہے ۔

ب ۔ اگر تماشہ دکھانا ہے تو اپنے روبرو ایک آدمی یا لڑکا کھڑا کرو جو کم از کم پ سے پانچ چھ گز کے فاصلہ پر ہو ۔ اس کا باقی عمل مذکورہ بالا ہوگا ۔

بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ سامنے کا آدمی بے اختیار ہو کر دوڑتا ہے اور عامل ے آکر ٹکراتا ہے ۔ اس وقت دافع پاس سے روکنا چاہئے ۔

ج ۔ اندر ہینڈنگ پاس ۔ یہ بعینہٖ ایسی شکل کا پاس ہے ۔ جس طرح بولر بال یتا ہے ۔ جب تم ایسا کرو ۔ تو اس وقت دل میں خیال کرو کہ ہم نے کمند یعنی ڈوری ڈال دی ہے اور اس ڈوری میں فلاں شخص باندھا گیا ہے ۔ اور کھنچا ہوا آ رہا ہے اس ترکیب سے گم گشتگان کو بھی بلایا جاتا ہے ۔ یا دوست آشنا کو ان پاسوں کے ذریعہ معمول بھی عام جلسہ میں سے شناخت کر لیا جاتا ہے ۔ جب یہ عمل جلسہ میں کیا جاتا ہے ۔ تو تیز حس لوگ آگے جھک جاتے ہیں ۔ ان میں سے معمول بننے کے قابل نکل آتے ہیں ۔

فرضی پاس

یہ پاس اس وقت کئے جاتے ہیں ۔ جب مریض دور ہو اس وقت چاہئے کہ جس جگہ مریض کو آپ نے دیکھا ہے یا رہتا ہے ۔ اس کے پاس فرضی طور پر خود جا کر اور اس کی فرضی تصویر کو سامنے رکھ کر فرضی پاس کے ذریعہ اخراج مادہ کیا جاتا ہے اور

بیماری دور ہو جاتی ہے ۔

دافع پاس

کسی اثر کے ہٹانے ۔ دور کرنے کو پاس کہتے ہیں ۔ جسکو بذریعہ نورانی ذرات کھینچا گیا ہے ۔ اس کو ایک مقام پر سے روکا جاتا ہے ۔ جس کے سامنے سے بڑھنے والے مخالف کی تلوار کے وار کو ڈھال پر روکا جاتا ہے ۔ اسی طرح ہاتھ کی ہتھیلی سے اس کا دھکا دیا جائے اور فوراً خیال میں کہا جائے کہ رکو ۔ ٹھہرو ۔ وغیرہ وغیرہ ۔

نزدیکی یا جسم سے مس کرنیوالے پاس

وہ پاس ہیں جو کسی مرض کو رفع کرنے میں مستعمل ہوتے ہیں ۔ انگوٹھے کے ساتھ تین انگلیاں نیز ہتھیلی کے نصف حصہ کو نہایت آہستگی کے ساتھ مریض کے متاثرہ مقام سے چھوتے ہوئے گذارنا چاہیئے ۔ نزدیکی پاس کرتے وقت انگوٹھا اور تینوں انگلیاں اکڑی ہوئی اور ذرا نیچے کو خم کھائے ہوئے ہوں ۔

سیدھے پاس

جو پاس سر سے پاؤں تک کئے جاتے ہیں وہ سیدھے پاس کہلاتے ہیں یہ پاس معمول پر مسمریزمی اثر ڈالنے یا خواب مقناطیس طاری کرنے کے لیے کئے جاتے ہیں ۔

کافوری پاس

جب سیدھے پاس کرنے سے قوت مقناطیس معمول کے جسم میں معمول سے زیادہ مقدار میں جمع ہو جائے ۔ اور اس کا اثر معمول کے دل اور پھیپھڑوں پر پڑے ۔

جس سے اس کو سانس لینے میں دشواری محسوس ہو ۔ اور دم گھٹنے لگے اس وقت کافوری پاس کئے جاتے ہیں کافوری پاس کرنے کی ترکیب یہ ہے ۔

اپنی دونوں ہتھیلیوں کو معمول کی پسلیوں میں اس طریقے سے رکھو ۔ کہ ہتھیلیاں تو جسم سے مس کرتی رہیں مگر انگلیاں اوپر کو اٹھی رہیں ، ۳ ۔ ۴ سیکنڈ تک جسم سے مس کرکے ایکا ایکی ہاتھوں کو جدا کر دو ، اور دونوں پہلوؤں پر اوپر سے نیچے کی طرف لے جا کر پاس ختم کر دو ۵ سے ۷ منٹ تک بار بار اس طریق سے پاس کرو دل میں یہی ارادہ جما رہے ۔ کہ میں زائد مقناطیسی قوت کو معمول کے جسم سے خارج کر رہا ہوں ۔

عمل مسمریزم نمبر ۳۸

مندرجہ بالا تمام قسم کے پاسوں کو ۲۰ منٹ سے لے کر نصف گھنٹہ تک بے تکان کرنے کی متواتر مشق کرو ۔ ایک علیحدہ کمرے میں کرسی پر بیٹھ جاؤ ۔ اور دوسری خالی کرسی کو اپنے سامنے رکھ لو ۔ پھر یہ خیال کرکے کہ کوئی شخص خالی کرسی پر بیٹھا ہے ۔ سیدھے پاس جاری کر دو ، اور ۱۵ سے لیکر ۲۰ منٹ تک کئے جاؤ ، اول اول تم ۲ منٹ کے بعد ہی تھک جاؤ گے ۔ جب تکان محسوس ہو تو مشق بند کرو ، اور کچھ آرام کرنے کے بعد پھر شروع کر دو ۔

امتحانی تجربات

۱ ۔ دیکھو کہ پاس کرتے وقت تمہیں اپنی انگلیوں کی پوروں سے ایک قسم کی سنسناہٹ کا احساس ہوتا ہے ۔

۲ ۔ آئینہ میں اپنے عکس پر بائیں ہاتھ سے پاس کرو ۔ اور دل میں خیال جما رہے

کہ تم اس (عکس) کو گہری نیند سلا رہے ہو پندرہ منٹ تک اگر تم پر نیند کی سی غنودگی طاری ہونے لگے یعنی تم اونگھنے لگو - نیز بائیں ہاتھ کی انگلی سے ایک قسم کی سردی کا احساس ہو تو جان لو کہ تم نے پاسوں کی مشق میں مشاقی حاصل کر لی -

۳ - میز کے اوپر ایک لکڑی کا سٹینڈ کھڑا کر کے اس کے ساتھ دھاگے میں پروئی ہوئی سوئی کو لٹکاؤ - سوئی میز کی سطح سے اتنی اونچی ہونا چاہیئے - کہ تم کرسی پر بیٹھ کر اس پر آسانی سے پاس کر سکو - جیسا کہ پچھلے صفحے کی تصویر سے ظاہر ہے -

انگلیوں کو سوئی کے قریب لے جا کر اشارہ سے اپنی طرف کھینچنے کی کوشش کرو بالکل اس طرح جیسے کسی کو اپنی طرف بلاتے ہیں - سوئی کو مخاطب کر کے دل ہی دل میں حسب ذیل خیالی باتوں کو بار بار دہراتے جاؤ -

۱ - میں تمہیں اپنی جانب کھینچ رہا ہوں -

۲ - تم اب ہلیں کہ ہلیں -

۳ - وہ تم میں حرکت ہوئی -

چند منٹوں کے بعد سوئی خود بخود حرکت کرنا شروع کر دے گی ، اور تمہیں ایسا محسوس ہوگا کہ تمہاری انگلیوں کی پوروں سے جو مقناطیسی لہریں خارج ہو رہی ہیں ، وہی سوئی کو متحریک کرنے کا باعث ہیں - تھوڑی دیر کے لیے انگلیوں کو سوئی کی نوک کی جانب سیدھی کر کے بالکل ساکن کر دو ، سوئی سے مخاطب ہو کر دل میں بار بار اس طرح کہنا شروع کرو -

۴ - میری مقناطیسی لہروں کے اگلے سرے تمہاری نوک کے ساتھ لپٹے جا رہے ہیں - جب میں اپنے ہاتھوں کو پیچھے کی طرف ہٹاؤں گا - تو تم خود بخود میری جانب کھنچ آؤ گی - ۵ منٹ تک اس خیالی اشارے کو دہراتے رہو -

عمل مسمریزم نمبر ۳۹

متاثر کرنا

یہ بات خاص طور پر یاد رکھنے کے قابل ہے - کہ بالوں کو بہت زیادہ موثر کیا - اور پھر اس اثر کو سالہا سال تک قائم رکھا جا سکتا ہے - وجہ یہ ہے کہ قدرت نے جہاں ان کو زیادہ سے زیادہ قوت مقناطیسی جذب کرنے کا وصف عطا کیا ہے - وہاں اس اثر کو مدت دراز تک قائم رکھنے کی خاصیت سے بھی محروم نہیں رکھا -

جملہ انسانی اعضاء کی قوت مقناطیس کا اگر جدا جدا موازنہ کیا جائے تو سر کے بالوں میں یہ قوت سب سے زیادہ نکلے گی -

مثال کے طور پر صابون سے دھوئے ہوئے بالوں میں کنگھی پھیرنا شروع کرو - حتیٰ کہ ان بڑے بڑے بالوں کی حرارت سے وہ گرم ہو جائے پھر اسے کاغذ کے چھوٹے چھوٹے پرزوں کے پاس جو پہلے سے میز پر رکھے ہوئے تھے - لیجاؤ - تو دیکھو گے - کہ پرزے خود بخود اس کنگھی سے آچمٹیں گے اور جب تک کہ اس کی قوت مقناطیس اپنے میں جذب نہ کر لیں گے - نیچے نہ گریں گے -

ڈاکٹر گر یگوری مسمرسٹ جسے آجکل انگلستان میں بیسویں صدی کا جادو گر مانا جاتا ہے - اور جس کو آپ کے استاد سے تعارف حاصل ہے اپنے ایک مراسلہ میں نئی دریافت کے عنوان سے لکھتا ہے -

بالوں کے متعلق عملی تجربہ کے دوران اس تجربے سے مجھے انتہائی قدر حیرت ہوئی اور ساتھ ہی خوشی بھی کہ بالوں اس کے ذریعہ انسانی زندگی کے تمام حالات بلا کم و کاست دریافت کئے جا سکتے ہیں - میں نے معمول کو روشن ضمیر بنا کر ایک لیڈی کے بال اس کے ہاتھ میں دے دئے - اور حکم دیا کہ جس لیڈی کے یہ بال ہیں - اس کے عادات و اطوار اور چال چلن پر کما حقہ روشنی ڈالو - نیز یہ بتلاؤ - کہ وہ کس عمر میں ہے - معمول نے جواب دیا - کہ یہ ایک نوجوان دوشیزہ لڑکی کے بال ہیں - جس کی

عمر بیس سال اور ۹ ماہ ہے ۔ گانے کا اسے بہت شوق ہے اور سوسائٹی سے ازبس متنفر رہتی ہے مزید برآں اس کا چال چلن بالکل بے داغ ہے " میں نے پھر پوچھا ۔ یہ سب کچھ تو ہوا ۔ مگر تم نے تو اس لیڈی کا نام تو بتلایا نہیں ۔ اس لیڈی کا نام معمول نے جواب دیا مس ٹیلی ہے ۔ اور وہ ایچ ۔ ڈی ہڈسن صاحب کی بھانجی ہے " ۔ علاوہ ازیں اور بھی کئی سوال معمول سے کئے گئے جس کے اس نے فوری طور پر بالکل ٹھیک جواب دے " ۔

" ڈاکٹر صاحب موصوف نے بالوں کے متعلق جو نئی بات دریافت کی ہے ۔ وہ واقعی حیرت انگیز ہے اور وہ دن دور نہیں ۔ جبکہ اس کی بدولت ہر شخص کے دلی خیالات پوشیدہ جذبات اور نا دیدہ حالات معلوم ہو جایا کریں گے ۔

میاں اپنی بیوی کے چال چلن کی جانچ پڑتال ۔ مالک نوکر کی طبیعت کا موازنہ ۔ اور حاکم بلا مدد غیری مجرم کے جرم یا بے گناہی کا حال معلوم کر لیا کرے گا ۔ مگر قطع نظر ڈاکٹر کی نئی دریافت کے بالوں میں ایک اور وصف بھی ہے ۔ جسے شائد صاحب موصوف نہیں جان سکے ۔ اور وہ یہ کہ ان میں کل انسانی خاصیت جذب رہتی ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۴۰

بالوں کو مؤثر کرنا

کسی درد سر والے مریض کے چند بال کسی حصہ سے مونڈ لو ۔ بعد کسی تندرست آدمی کے بال بھی اسی جگہ سے مونڈو ۔ اور فی الفور دونوں کے بالوں کا تبدیل کر دو ۔ یعنے مریض کے بال تندرست اور تندرست کے بال مریض کے اسی حصہ پر جہاں سے کاٹے گئے تھے ۔ مضبوطی سے باندھ دو ۔ تو کچھ عرصہ کے بعد دیکھو گے ۔ کہ تندرست آدمی کے جس حصہ پر مریض کے بال باندھے گئے تھے وہاں درد شروع ہو

گیا ہے اور مریض کے سارے سر میں تو درد بدستور ہے ۔ مگر جس حصہ پر تندرست کے بال باندھے گئے تھے وہ نہیں دکھتا ۔ بدیں وجہ ضروری ہے ۔ کہ جب تم بالوں کو مؤثر کرنے لگو ۔ تو ان کی پہلی خاصیت کو زائل کر دو ۔ ورنہ مفت میں تضیع اوقات ہوگی ۔ اور نتیجہ کچھ نہ نکلے گا ۔ عمدہ بالوں کی ذاتی خاصیت زائل کرنے کا طریقہ درج ذیل کیا جاتا ہے ۔

اپنے یا کسی اور کے سر کے بالوں کو دس منٹ تک کھولتے ہوئے پانی میں رکھو ۔ بعد میں ٹھنڈا کر کے زمین میں دفن کر دو ۔ مگر احتیاط رہے ۔ کہ ان تک پانی نہ پہونچنے پائے ۔ سات دن کے بعد نکالو ۔ اور صابون والے پانی سے دھوکر ان کی رنگت کا معائنہ کرو ۔ دیکھو چکناہٹ بالکل جاتی رہی ہے ۔ اور رنگت میں فرق آگیا ہے ۔ گویا ان میں سے تمام مقناطیس حیوانی اور خواص انسانی زمین میں جذب ہو چکے ہیں اور اب وہ قابل استعمال ہوتے ہیں ۔

فوائد

مؤثر بالوں کے ذریعہ سے تم بہت سی بیماریوں کے علاج بلا دوا کر سکتے ہو ۔ اور بقول ڈاکٹر گریگوری کسی دوسرے شخص کے دل کا حال معلوم کر کے اسے اپنا بندہ بے دام بنا سکتے ہو ۔ نہ صرف یہ بلکہ " حب " کے لیے بالوں سے زیادہ مؤثر دنیا میں اور کوئی عمل نہیں ۔ چند ہی منٹوں کے عمل سے دوسرے کے دل کو بے قرار بنا کر کٹھ پتلی کی طرح نچایا جا سکتا ہے ۔ مگر حصول مراد کے لیے مستقل مزاجی شرط ہے ۔ اور ایک دفعہ آدھی رات کے وقت لاہور کے قبرستان میں ایک جادوگر سے میری ملاقات ہوئی ۔ جس نے اپنے ذاتی تجربات سے بتلایا کہ بالوں کے ذریعے سے حب کا عمل کبھی خطا نہیں کرتا ۔

دلدار کا ہو دل لاکھ پتھر — اور ہو وہ ہزار جی کا کڑ

ممکن ہے اسے قرار آئے — آئے اور لاکھ بار آئے

اس میں شک نہیں کہ ایسا ہی ہے ۔ مگر میں اس شیطانی عمل کو لپنے زشت سیرت ممبروں کے حوالے کرنا نہیں چاہتا ۔

بالوں کو مؤثر کرنے کا طریقہ
دفع امراض کے لیے

جب بالوں کی ذاتی خاصیت زائل ہو جائے ۔ تو میز کے اوپر ریشمی کپڑے میں رکھ کر ان کو موثر کرنا شروع کرو ۔ آنکھ ہاتھ اور دم کے ذریعہ سے کسی چیز میں مقناطیس ذاتی بھرا جاتا ہے ۔ آنکھ سے مراد ٹکٹکی جانا ہاتھ سے مطلب مابین کرنا ۔ اور دم کے معنی بار بار پھونکیں مارنا ہیں دل میں یہ خیال مضبوطی سے جما رہے کہ جیسے ہی یہ بال مریض کے جسم کو چھوئیں گے اس کی حالت روبہ صحت ہونا شروع ہو جائے گی ۔ حتیٰ کہ وہ بالکل بھلا چنگا ہو جاویگا ۔ عمل کم از کم ایک گھنٹہ اور زیادہ سے زیادہ جب تک جی چاہے کرنا چاہیے ۔

احتیاط

جب اثر بھر چکو ۔ تو بالوں کو اسی ریشم کے کپڑے میں مضبوطی سے باندھ دو ۔ سوائے تمہارے یا مریض کے کسی دوسرے کا ہاتھ نہ لگنے پائے ۔ اور نہ ہی زمین پر رکھا جائے ۔ کیونکہ زمین میں مقناطیسی اثر جذب ہو جاتا ہے ۔ مریض خود اپنے ہاتھ سے بالوں کو جائے مرض پر اس طرح باندھے ۔ کہ وہ جلد سے مس کرتے رہیں ۔ اور اوپر سے اسی ریشم کا کپڑا لپیٹ دے اگر بیماری سارے جسم کی ہے ۔ تو سر سے پاؤں

تک ان بالوں کی کئی بار مالش کرکے بغل میں باندھ دے آرام ہوگا ۔

عمل مسمریزم نمبر ۴۱
مصری کو موثر کرنا

دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر مصری کی ڈبی رکھو ۔ اور انگلیوں سے مس کرکے اثر پہنچاؤ ۔ پھر تین چار منٹ تک ہلکی ہلکی پھونکیں بھی مارو ۔ اور ارادہ کرو ۔ کہ تمہاری مقناطیس سرعت کے ساتھ اس میں داخل ہو رہی ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۴۲
فلالین کے کپڑے کو مؤثر کرنا

اسی طریقہ سے موثر کرو ۔ اس سے یہ فائدہ ہے ۔ کہ مریض کے کسی حصہ جسم پر بطور پٹی کے باندھ سکتے ہیں ۔ اور یہ مقناطیسی اثر بہت جلد جذب کرتا ہے ۔ بشرطیکہ کورا کپڑا ہو ۔

عمل مسمریزم نمبر ۴۳
لونگ کا مؤثر کرنا

دو یا تین عدد لونگ لے کر انگوٹھے اور انگلی کے درمیان میں پکڑو اور ان میں پانچ منٹ تک انگلیوں کی مقناطیس داخل کرو ۔ چند پھونکیں مارو ۔ اور آنکھوں کی مقناطیس بھی داخل کرو ۔ پھر کسی کاغذ یا ریشمی دست مال میں لپیٹ کر رکھ دو ۔ جب کوئی شخص بطور تجربہ استعمال کرنا چاہے تو اسے ہدایت کر دو ۔ کہ بلا ہاتھ سے مس

کیے نے الفور کھا جائے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۴۴
بسی کرن یعنی خط کو موثر کرنا

رات کو سونے سے پہلے لکھنے کا سامان قلم دوات کاغذ وغیرہ لیں کر رکھو ۔ جب علے الصباح آنکھ کھلے ۔ تو تمام قسم کے خیالات کو دل سے دور کرکے چار پائی پر بیٹھے بیٹھے ہی اس عمل کو شروع کرو ۔ کاغذ کو ہاتھ میں لو ۔ اور اس کی پیشانی پر نشان بناؤ نشان کے بیچ میں یہ خیال جما رہے کہ میں اس نقطہ کی طرف دیکھ رہا ہوں ۔ میری قوت مقناطیس دل سے نکل کر آنکھوں کے ذریعہ سے اس میں سرعت کے ساتھ داخل ہو رہی ہے اور نقطہ کے گرد جو گول دائرہ ہے ۔ یہ میری برق حیات یا قوت مقناطیس کو باہر نہ نکلنے دے گا ۔ مگر جس طرح کسی چمکدار چیز پر کالے کالے بادلوں سے ایکا ایکی بجلی گر پڑتی ہے ۔ ویسے ہی اور عین اسی طرح جس وقت فلاں کی چمکیلی نگاہیں اس نقطہ پر پڑیں گی ۔ میری بجلی اپنا اثر دکھائے گی ۔ اور اس کی رگ رگ میں سرایت کرکے میرا ہم خیال بنائے گی ۔ وہ میرے حکم سے ہرگز انکار نہ کر سکیگا ۔ اسے میری بات ماننا ہی پڑے گی ۔ کیونکہ اس کا دل میری مٹھی میں ہوگا " سانس کو روک کر مذکورہ بالا تصور باندھنا چاہیئے ۔ اور جب سانس روکنا مشکل ہو جائے تو نقطہ پر ہلکی ہلکی پھونکیں مار کر سانس کو خارج کر دو ۔ اور از سر نو پھر وہی تصور جماؤ ۔ حتیٰ کہ ۱۵ منٹ بیت جائیں ۔ بعد میں اس تصور کو دور کرکے مندرجہ ذیل خیالات کو دل میں جگہ دو " میرے قلم سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ پڑھنے والے کو ماہی بے آب کی طرح تڑپا دے گا " سورج مشرق کی بجائے مغرب سے نکل سکتا ہے ۔ زمین اپنی حرکت سے باز رہ سکتی ہے ۔ برف پگھلنا اور آگ جلنا چھوڑ سکتی ہے ۔

مگر یہ کبھی ممکن نہیں ہو سکتا ۔ کہ جس مطلب کے لیے میں .... کو خط لکھنے لگا ہوں وہ نے الفور پورا نہ ہو ۔ ہوگا ۔ اور ضرور ہوگا ۔ وہ میری بات کو مانے گا اور ضرور مانے گا ۔ جس وقت میری برق صفت جادو اثر تحریر اس کی نگاہوں کے پار ہوگی ۔ اس کا دل بے قرار ہو جائے گا اور جب تک میری ہاں میں ہاں نہ ملائے گا ۔ اسے کل نہیں پڑے گا ۔

اس تصویر کو بھی اول الذکر کی طرح پندرہ منٹ تک جمائے رکھو اسی طرح سانس روک کر کرنا ہے ۔ جب اس سے فراغت ہو جائے ۔ تو لکھنا شروع کرو ۔ طرز تحریر نہ تو کرخت ہونی چاہیئے ۔ اور نہ ایسی کہ اس میں عاجزی کی بو آئے ۔ صاف اور ذرا زور دار لہجہ میں لکھو ۔ مزید برآں لکھنے کے دوران ایک ایک فقرے کے بعد اپنے دل کے ارادے کی کنجی کو گھماؤ ۔ اور خیال کرو کہ گویا تمہاری مقناطیس جس کا تعلق دل کے ساتھ ہے ۔ آنکھوں اور انگلیوں کی پوروں کے ذریعہ سے خارج ہو کر ایک ایک لفظ کو موثر بنا رہی ہے ۔

میڈیم سے بات چیت

لاکھوں آدمیوں کے مجمع میں کسی لڑکے یا لڑکی کو بے ہوش کرکے پوشیدہ سوالوں کے جواب معلوم کرنا ۔

عامل کے اوصاف

بالغ اور جوان ہو ۔ خواہ مرد ہو یا عورت ۔ مذہب و ملت کا لحاظ نہیں ۔ خدا پر ایمان رکھنے والا ہو ۔ نیک اعمال بجا لانے والا ہو ۔ جھوٹ و فریب سے پاک اور عقل مند ہو ۔ بڑی اور گول پیشانی ۔ گہری آنکھیں مسکرات کا استعمال نہ کرتا ہو بلند

حوصلہ اور سخی دل ہو۔

معمول کے اوصاف

بہت خورد سال نہ ہو۔ سات برس سے لے کر ۲۱ برس تک کی عمر درست ہے۔ اس سے بڑی عمر کا ہے۔تو اس پر جلدی عمل نہیں ہو سکتا۔ جس قدر زیادہ نازک مزاج ہو۔ اسی قدر زیادہ جلدی اس پر اثر ہوتا ہے۔ معمول اگر عورت ہو تو بہت جلد کام ہو جاتا ہے اور حاملہ عورت کو معمول بنانا درست نہیں۔ ملاحظہ ہو صفحہ ۲۱ تا ۴۴

عامل کیا کرتا ہے

عامل اپنے معمول کو توجہ کے ذریعہ بے ہوش کر دیتا ہے اور اس سے دور دراز کی باتیں اور پوشیدہ راز دریافت کرتا اور بیماروں کے علاج کے لیے نسخہ طلب کر سکتا ہے اور معمول جو کچھ بتاتا ہے وہ بالکل درست ہوتا ہے۔ اس کی باتیں اکثر غلط نہیں ہوتیں۔ اس طرح ایک علاقے کا عامل دوسرے علاقے کے امور سے واقف کار ہو سکتا ہے۔ وہ جس وقت چاہتا ہے۔ اپنے معمول کو بے ہوش کرکے اس سے جو چاہتا ہے پوچھتا ہے بعض معمول بعض قسم کی باتوں کے زیادہ مشتاق ہوتے ہیں۔ اور ان میں بالکل غلطی نہیں کرتے۔ ہر ایک بات کا جواب بالکل درست دیتے ہیں۔ اگر ان باتوں کے علاوہ ان سے پوچھا جائے تو غلط بتاتے ہیں۔ طبیعتوں کے رجوع کا اثر معمول کے دل پر ضرور ہوتا ہے۔ اور جب اس قسم کا سوال کیا جائے۔ بہت صحیح اور درست دیتا ہے اور جب خلاف پوچھا جائے تو جواب غلط دیتا ہے۔ پس چاہیئے کہ ہر ایک امر ایک ہی معمول سے دریافت نہ کرے۔ اگر ایک معمول سے دور دراز کی خبریں دریافت کرے تو بیماروں کا علاج دوسرے سے معلوم کرے اس طرح عامل کو

دھوکا نہیں ہوتا اور وہ بے فکر و اندیشہ معمول کی باتوں پر عمل کرتا ہے۔ اور عامل پر یہ بھی لازم ہے۔ کہ جب معمول یعنے میڈیم بیداری کی درخواست کرے تو وہ فوراً اس کو بیدار کرنے کا یقین دلا کر بیدار کر دے۔ معمول کو بے ہوش کرنے اور ہوش میں لانے کے تمام طریقے اسی کتاب میں درج کئے جائیں گے۔

عمل مسمریزم نمبر ۴۵

ایک سفید کاغذ پر پیسہ کے برابر سیاہی سے گول نشان بناؤ اور اس کاغذ کو دیوار یا چھت کے ساتھ چسپاں کر دو۔ اور بیٹھ کر یا لیٹے ہوئے اس کی طرف صاف نظر سے دیکھتے رہو۔ مگر آنکھ نہ جھپکے۔ اور اول اول اتنی دیر دیکھو جب تک تمہاری نظر صاف کام کرتی ہے اور روزانہ اس طرح مشق کو بڑھاتے جاؤ۔ حتیٰ کہ ایک گھنٹہ کامل تک تمہاری مشق آجائے۔ اور یہ آسان طریقہ ہے۔ کہ کاغذ کو دیوار کے ساتھ لٹکا دو۔ اور دو زانوں ہو کر شمال کی طرف منہ کرکے اپنے خیالات کو جمع کر لو تاکہ یکسوئی ہو جائے اور نقطہ کی طرف ٹکٹکی باندھ کے دیکھتے رہو۔ اور آنکھ نہ جھپکے۔ جب عمل پختہ ہو جائے گا تو وہ نشان سیاہ رنگ کا تبدیل ہوتا نظر آئے گا۔ کبھی زرد اور کبھی سبز اور کبھی سفید معلوم ہو گا۔ اگر عمل کے وقت تمہاری آنکھیں بند ہو جائیں۔ تب بھی تم کو وہی نظر آئے گا۔ جو آنکھ کھولے ہوئے دکھائی دیتا ہے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ لفظ بالکل غائب دکھائی دیتا ہے۔ اور کبھی چمک ظاہر ہوتی ہے۔ یہ باتیں پختہ عمل کا نتیجہ ہیں۔

عمل مسمریزم نمبر ۴۶

کسی چیز کو اپنے سامنے رکھ لو۔ اور اس کو اپنا معمول تصور کر لو۔ اور خیالات کو

یکسو کر کے اس کی طرف توجہ کرو۔ اسی طرح کہ اپنی قوت جاذبہ اس پر ڈال کر اس خیال میں مستغرق ہو جاؤ۔ کہ میں اپنے معمول کو بے ہوش کر رہا ہوں۔ گویا کہ نور اس کے دماغ میں جا کر اُسے سلا دیگا جب کچھ عرصہ ختم ہو جائے تو لمبا سانس شروع کرو۔ اور پاس کرتے وقت انگلیوں کے سرے نیچے کی طرف جھکے رہیں مگر اس چیز کے ساتھ انگلیاں نہ چھوئیں اور نہ زیادہ فاصلہ پر رہیں۔ پاس کرتے وقت یہ خیال دل میں قائم رہے کہ جو نور میڈیم کے دماغ میں ڈالا ہے اب اسے تمام جسم میں منتشر کر رہا ہوں ۔ اور اس مشق کو بڑھاتے جاؤ حتے کہ تم ڈیڑھ سو پاس کرنے کے قابل ہو جاؤ۔ اور یاد رہے کہ ایک منٹ میں زیادہ سے زیادہ تین پاس ہونے چاہئیں یعنی نہ تو بہت جلدی ہونی چاہیئے۔ اور نہ بہت آہستگی ۔

عمل مسمریزم نمبر ۴۷

جب مذکورہ بالا عمل پختہ ہو جائے۔ اور عامل بار بار اپنا امتحان کر کے درست ہو جائے۔ تو تیسرا عمل شروع کرے۔ یہ تیسرا عمل سانس کا ہے عمل کرتے وقت عامل پالتی مار کر اس طرح بیٹھے کہ سر بالکل سیدھا رہے اور کمر میں کسی قسم کا خم نہ آئے۔ اپنی آنکھیں بند کرے اور کسی جاندار چیز کا اپنے دل میں تصور کرے اول اول سوائے جاندار اشیاء کے کسی حیوان کا تصور باندھنا درست نہیں۔ ہاں جب تعمیل مشق ہو جائے تو پھر چاہے کسی کا تصور باندھے جب تصور باندھ چکے۔ اور اپنے خیالات کو یکسو کر چکے تو سیدھے نتھنے سے ایک گہری سانس لے جس کو دیر تک کھینچتا رہے اور پھیپھڑا اس سانس سے پھول جائے اور ایک سکنڈ تک اس کو یعنی اس سانس کو روکے رکھے پھر اُلٹے نتھنے سے خارج کر دے اس طرح ۱۴ دفعہ سانس لے یہ مشق تین دن تک جاری رکھیں اور ایک دن میں تین دفعہ اس مشق کو کرے صبح دوپہر اور شام کے

وقت جبکہ غذا ہضم ہو چکی ہو۔ جب تین یوم گذر چکیں تو اگلا عمل شروع کرے یعنی اسی طرح ایک گہری سانس لے جو تین سیکنڈ تک کھینچتا رہے اور تین سیکنڈ تک روکے اور تین سیکنڈ تک خارج کرتا رہے یہ عمل بھی ایک دن میں تین دفعہ کرے اور ایک بار میں ۱۴ سانس لیتا رہے جب اس کو ۱۴ یوم گذر چکیں۔ اور عمل ختم ہو جائے۔ تو تیسری مشق شروع کرے یعنی ۵ سکنڈ سانس کھینچے اور ۵ سکنڈ اس کو روکے اور ۵ تک سکنڈ اس کو خارج کرتا رہے یہ مشق بھی تین یوم کی ہے۔ جب ختم ہو جائے تو چوتھی مشق شروع کرے یہ چوتھی مشق ایک ہفتہ کی ہونی چاہیئے۔ اس میں سات سکنڈ سانس کھینچے اور سات سیکنڈ سانس کو روکے اور پھر سات سیکنڈ تک سانس کو خارج کرتا رہے اس مشق میں عامل کسی ذی روح یعنی جاندار چیز کا اس طرح تصور باندھے۔ کہ گویا وہ عامل کی خدمت کر رہی ہے اور عامل اسے تسخیر کرنا چاہتا ہے اس کے بعد پانچویں مشق ۱۴ یوم کی ہے اس میں سانس کھینچنے اور روکنے اور خارج کرنے کی مدت چودہ چودہ سیکنڈ کی ہے اور پہلی مشقوں کی طرح ۱۴ سانس ہیں اور چھٹی مشق میں ۲۱ سیکنڈ روکے اور خارج کرے اور جس چیز کا تصور عامل نے اول روز باندھا ہے ساری مشقوں میں اس تصور کو نہ بدلے اور ایک مشق میں سانس کی تعداد ۱۴ ہی ہے جس کو ۱۴ دفعہ کھینچے اور ۱۴ دفعہ خارج کر دے جب یہ بات پختہ ہو جائے کہ وہ چیز عامل کے سامنے دست بستہ کھڑی ہے اور ہر ایک حکم ماننے کو بالکل مستعد اور تیار ہے تو گویا جس چیز پر عمل تصور کر رہا ہے وہ اس کے اثر سے متاثر ہو گئی اور عامل اس پر قابو پا گیا ہے اور یاد رہے کہ کسی ایک دن کا بھی وقفہ نہیں ہونا چاہیئے ورنہ پہلا عمل ضائع ہو جائے گا۔

عمل مسمریزم نمبر ۴۸

علم مراقبہ

جب مذکورہ بالا عمل ختم ہو چکے۔ تو عامل مراقبہ کی طرف رجوع کرے۔ اور بار
بار اس کی مشق کرے۔ تاکہ عمل پختہ ہو جائے۔

پہلی مشق بارہ سیکنڈ تک اپنے دل۔ دماغ کو تفکرات اور پریشان خیالات سے
پاک کر دو۔ تیسری مشق برابر تین گھنٹہ تک مراقبہ کرتے رہو۔ اور ایسے محو ہو جاؤ۔
کہ اپنے وجود کی خبر نہ رہے اور صرف اس چیز کا تصور اپنے دل میں رکھے جس کو وہ
حاصل کرنا چاہتا ہے۔

یاد رہے۔ کہ عامل بری باتوں کو حاصل کرنے کے لیے ہرگز کوشش نہ کرے۔
کیونکہ اس میں بہت ہرج واقع ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل اشیاء پر انسان مراقبہ کے ذریعہ قابو پا سکتا ہے

تندرستی۔ مسرت۔ ادراک۔ دولت۔ خوبصورتی یعنی ان میں سے جس چیز کو
عامل حاصل کرنا چاہے۔ مراقبہ میں اس کا تصور باندھے۔ مگر یاد رہے۔ کہ ان
چیزوں پر عامل کوئی دو چار یوم تک قابو نہیں پا سکتا۔ بلکہ اس کے لیے دو تین ماہ تک
لگاتار مجاہدہ کرنا پڑتا ہے اور ہمارے خیال میں مندرجہ بالا اشیاء کا تصور ادنیٰ ہے۔
کیونکہ ضروریات زمانہ میں یہ بہترین چیزیں ہیں۔ الا جو شخص بدنظری کو کام میں لائے
گا وہ بدبخت اور نامراد رہیگا۔ اگرچہ اس کا مدعا پورا ہو جائے۔ مگر آخر کار اس کو ذلت
اور خواری نصیب ہوگی۔ اعمال کی جزائیت پر موقوف ہوتی ہے۔ اگر یقیناً نیک نیتی
ہو اور اس میں خلاف قانون شریعت یا خلاف وضع فطری نہ ہو تو مضائقہ نہیں۔ وہ
انسان جو اپنے فائدے کے لیے دوسروں کا نقصان کرنا چاہتے ہیں۔ وہ بدبخت اور نا
مراد رہتے ہیں۔ پہلے مہاتما اور بزرگ لوگ اس لیے اس علم کو چھپاتے رہے اور آخر

کار اپنے سینے میں لے کر چل بسے۔ پس یاد رکھو۔ ہم نے یہ طریقہ اس علم کا جو
ناظرین کے سامنے پیش کیا ایک ایسا اعلیٰ طریقہ ہے۔ کہ اس سے آسان ممکن نہیں۔
پس آپ اس کی قدر کریں اور برے کاموں کی طرف نہ مائل ہوں۔ کام وہ اچھا ہوتا
ہے جس میں خلق و خدا دونوں راضی ہوں۔ اگر ہو سکے تو دوسروں کو فائدہ پہنچاؤ۔
اپنے فائدہ کے لیے دوسروں کو نقصان نہ دو۔ کیونکہ آخر ایک دن مرنا ہے۔ اور واحد
ایشور کے حضور پیش ہونا ہے۔ جو اعمال کی جزا دے گا اور تمہارے اعمال کی جزا تم
کو ضرور ملے گی۔ ایک شخص دوسرے کو نقصان دے کر تھوڑے عرصہ کے لیے خوش
ہو جاتا ہے۔ مگر وہ یاد رکھے کہ اس کی عوض اسے برسوں رونا پڑے گا۔

ہدایت

جس جگہ پر عامل مشق کرے۔ وہ جگہ مصفا اور سادہ طرز کی ہو۔ اس جگہ پر کوئی
چیز خیالات کو پراگندہ کر دینے والی نہ ہو۔ اور کوئی دوسری حرکت کرنے والی چیز وہاں
پر نہ ہو۔ صرف زمین پر ایک چٹائی ہو۔ جس پر عامل بیٹھ کر مشق کرے اور تنہائی
ہو اور مشق کرتے وقت اپنے تصور میں ایسا محو ہو جائے کہ گویا اپنا وجود ہی نہیں
رکھتا۔ جب یہ تمام عمل کر چکے۔ تو یقیناً وہ کامیاب ہو جائے گا۔ ابتدائی مشقوں کے
لیے اور بھی بہت سے طریقے اہل علم اصحاب نے تحریر فرمائے ہیں۔ مگر جو طریقے ہم
اس کتاب میں درج کرتے ہیں۔ وہ آسانی سے ہو جانیوالے تسلیم کئے گئے ہیں اور
سب کی علت غائی یہی ہے کہ نظر پک جائے۔ اور تصور میں صحیح طور پر محو ہو جائے
اور قوت جاذبہ سے نور کو اپنے دل و دماغ میں جمع کرے۔

علم مسمریزم کے درجوں کا بیان

بعض عامل ابتدائے مشق میں جب کسی معمول پر عمل کرتے ہیں ۔ اور دیکھتے ہیں کہ معمول پر ان کے عمل کی کچھ تاثیر پڑی ہے ۔ تو جلد بازی سے معمول پر سوالات کرنے شروع کر دیتے ہیں ۔ مگر معمول سوائے خاموشی کے ان کو کچھ جواب نہیں دیتا۔ اس وقت جلد باز عامل گھبرا کر اپنے عمل کو خراب کرکے معمول کی طبیعت کو بگاڑ دیتے ہیں ۔ اس لیے عامل کو یاد رکھنا چاہیئے ۔ کہ خواب مقناطیسی کے سات مرتبہ ہیں اور پھر ہر ایک مرتبہ کے تین تین درجہ ہیں ۔ پس جب معمول پر عمل کیا جائے ۔ تو عمل کی تاثیر ہونے پر عامل کو دیکھنا چاہیئے کہ معمول پر جس قدر تاثیر ہوتی ہے وہ کس درجہ کی ہے ۔ اگر عامل معمول کے مرتبہ کو دیکھ کر کچھ دریافت کرے گا تو اس کا جواب کافی و شافی پائے گا ۔ اگر عامل کوئی ایسا سوال کرے گا جس کے جواب دینے کا مرتبہ معمول کو حاصل نہیں ہوا ۔ یعنے اس مرتبہ میں معمول نہیں پہنچا ۔ تو وہ اول تو جواب نہیں دیگا ۔ اگر دے گا تو غلط بیانی کرے گا ۔ اس لیے یہ امر سب سے مقدم ہے ۔ کہ عامل اپنے معمول یعنے میڈیم پر اپنے عمل کا مرتبہ دیکھ کر اس سے سلسلہ گفتگو شروع کرے ۔ اس لیے ہم اس ساتوں حالتوں کو بتلا دیتے ہیں ۔ شائقین کو اس کا خیال رکھنا چاہیئے ۔ ہر حالت کے تین درجے ہوئے ۔ کل درجے سات (۷) ہیں تفصیل درج ذیل ہے ۔

۱ ۔	حالت طبعی یا بیداری	ا ، ب ، ج
۲ ۔	نیم خوابی یا خواب محض	ا ، ب ، ج
۳ ۔	خواب مقناطیسی یا خواب عمیق	ا ، ب ، ج
۴ ۔	خواب بیداری	ا ، ب ، ج

۵ ۔	اندرون بینی	ا ، ب ، ج
۶ ۔	بیرون بینی	ا ، ب ، ج
۷ ۔	مراقبہ یا سمادھی	ا ، ب ، ج

حالت طبعی

یہ وہ حالت ہے ۔ کہ جس میں معمول کے ہوش و حواس قائم رہتے ہیں ۔ مگر اس حالت کے درجہ الف میں مستقل مزاج اور درجہ ب میں عامل کے کہنے پر عمل اور درجہ ج میں پہونچکر اس کو اپنا سر چکر کھاتا ہوا اور آنکھیں بوجھل معلوم ہوتی ہیں ۔ کبھی آنکھیں بند کرتا ہے ۔ کبھی خودبخود کھول دیتا ہے ۔

حالت نیم خوابی

اس حالت میں معمول کبھی سونے کی خواہش کرتا ہے ۔ کبھی خود بخود جاگ اٹھتا ہے یہ حالت طبعی سے بہت ملتی جلتی ہے ۔ مگر اس حالت میں معمول کو ظاہری کاموں کی طرف سے کچھ بے توجہی سی ہو جاتی ہے ۔ اس حالت کے درجہ الف میں خاموشی اختیار کرتا ہے ۔ اور درجہ ب میں سونے کی خواہش کرتا ہے اور اپنی طبعی حالت کو بھول جاتا ہے ۔ اور درجہ ج میں اپنے اردگرد کی اشیاء کو بھول کر چپ چاپ خاموش ہو جاتا ہے ۔ دوسروں کی باتیں سنتا ہے ۔ مگر جواب نہیں دیتا ۔ ہاں بلانے پر آواز دیتا ہے ۔ مگر معمول جو سمجھ کچھ آئے اور کچھ نہ آئے جس وقت عمل سے معمول ایسی حالت میں پہونچ جائے ۔ تو عامل کو یقین رکھنا چاہیئے ۔ کہ اب اس پر خواب مقناطیسی جلد طاری ہو کر اس کی ظاہری خواہشات کو معدوم کر دے گی ۔

حالت خواب مقناطیسی

اس حالت کا نام خواب عمیق بھی ہے یعنے معمول کی جسمانی حرکت بالکل معدوم ہو جاتی ہے ۔ اور وہ بے خبری کے عالم میں چلا جاتا ہے ۔ ظاہری حواس اس کے معطل ہو جاتے ہیں ۔ مگر زندگی موجودہ کا حافظہ اس کو باقی رہتا ہے ۔ اس حالت کے درجہ الف میں اس کی طبیعت آرام کی طرف زیادہ متوجہ ہوتی ہے ۔ اور وہ بولنا پسند نہیں کرتا ۔ بلکہ بات سن کر بھی جواب نہیں دیتا ۔ اور درجہ ب ظاہری حواسوں سے الگ ہو کر باطنی حواسوں کو قائم کرتا ہے ۔ اور درجہ ج میں یہ بالکل اپنے حس سے بے خبر ہو جاتا ہے ۔ اور اور اس کی تمام حرکات جسمانی مسدود ہو جاتی ہیں ۔ اور یہ ایسا عالم بے خبری میں ہو جاتا ہے ۔ کہ اگر ایسی حالت میں اس پر عمل جراحی کیا جائے ۔ تو اس کو مطلق درد وغیرہ محسوس نہیں ہوتا ۔

حالت خواب بیداری

جب معمول خواب مقناطیسی کے درجہ ج میں ہوتا ہے ۔ تو وہ بہت جلد اس حالت کو چھوڑ کو خواب بیداری کی حالت میں چلا جاتا ہے ۔ اس حالت میں معمول حسب خواہش خود اندرونی حواسوں سے بیرونی چیزوں کو بلا کھولنے آنکھوں کے دیکھتا ہے ۔ جس کو دیکھ کر بعض وقت خوش اور بعض وقت مغموم بھی ہوتا ہے ۔ اس کے درجہ الف میں نزدیک نزدیک کی چیزوں کو دیکھتا ہے ۔ اور عامل کی بات کو سنتا ہے مگر عامل کے حکم سے کسی جگہ جانا پسند نہیں کرتا ۔ اور درجہ ب میں نورانی روشنی کے نور سے اس کا قلب منور ہو جاتا ہے ۔ اور درجہ ج میں اس کی باطنی آنکھیں کھل جاتی ہیں اور اس کو بو ، بدبو اور مزہ ، بدمزہ کی تمیز نہیں رہتی ۔ عامل کے ہم خیال ہو جاتا ہے ۔ جس بات کا عامل اس کو یقین دلا دے خواہ وہ جھوٹ ہی بولتا ہو ۔ مگر معمول کو

اس کا کامل یقین ہو جاتا ہے اگر اس حالت میں عامل تجربہ کرنا چاہے تو معمول کو کوئی کڑوی چیز دے کر کہتے ہیں ۔ کہ یہ چیز بڑی شیریں ہے اور اس کا مزہ نہایت عمدہ ہے ۔ معمول اس کو منہ میں لے کر عامل کے تصور کے بموجب شیریں اور بامزہ بتلائے گا ۔ اگر معمول عامل کی مرضی کے برخلاف بتلا دے تو جان لینا چاہئے ۔ کہ معمول یعنے میڈیم ابھی خواب بیداری کی حالت میں نہیں پہنچا ۔

حالت اندروں بینی

اس حالت میں معمول ہر ایک چیز کی اندرونی کیفیت اور اہمیت سے آگاہ ہو جاتا ہے ۔ اور ان کو وہ بخوبی دیکھتا ہے ۔ زندگی اور موت کے واقعات بتلا سکتا ہے ۔ اس حالت کے درجہ الف میں عامل جس بات کو کہے ۔ اس کا تصور اس کے دل پر بیٹھ جاتا ہے ۔ اور درجہ ب میں اس کی اصلیت و اہمیت دیکھتا ہے اور درجہ ج میں عامل کے پوچھنے پر اس کا راز بتلاتا ہے ۔ مریضوں کی بیماری کی کیفیت اور ان کے علاج کے لیے نسخہ وغیرہ بھی بتلا دیتا ہے ۔ اور ان کی زندگی و موت کی خبر بھی دے دیتا ہے ۔

حالت بیروں بینی

اس حالت کو غیب بینی یا پیشگوئی بھی کہتے ہیں ۔ اس حالت میں معمول میں ایک ایسی طاقت روحانی پیدا ہو جاتی ہے ۔ جس سے یہ دور دراز کی چیزوں کو دیکھ سکتا ہے عامل جس مقام پر اس کو جانے کا حکم دیدے ۔ وہاں روحانی طاقت سے پہنچ جاتا ہے کوئی چیز راستہ میں اس کو نہیں روک سکتی ۔ چشم زدن میں تمام عالم کی سیر کر سکتا ہے ۔ اور عامل کے حکم سے غیر موجود چیزوں کو روحانی طاقت سے موجود کر لیتا ہے ۔ ہر ایک پوشیدہ چیز کا راز بتلا دیتا ہے ۔ عامل جس چیز کی نسبت اس کو کہے وہ فوراً اس

کے سامنے آجائیگی ۔ مخفی علوم کے طریق و قواعد اور مشکل باتوں کو حل کرکے بتا دے گا ۔ غرضیکہ یہ وہ حالت ہے ۔ جس سے معمول عالم ارواح سے گفتگو اور ان کے حالات سے بخوبی آگاہ ہو جاتا ہے ۔ مگر اس کے درجہ الف میں دور دراز کی چیزوں کو دیکھتا ہے ۔ اور درجہ ب میں اس کو تمام عالم کی سیر کرنے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے اور درجہ ج میں پہنچکر تمام چیزوں کے مخفی حالات اس پر منکشف ہو جاتے ہیں ۔ اور عالم ارواح سے اس کو گفتگو کرنے اور سننے کی طاقت ہو جاتی ہے ۔ اور اس کا دل روشن ضمیری کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے ۔ اور یہ روشن ضمیری کے درجہ میں پہونچنے کی کوشش خودبخود کرتا ہے ۔

حالت سمادھی

یہ وہ مرتبہ ہے ۔ جو سوائے جوگیوں (درویش) کے اور کسی کو حاصل نہیں ہوتا کیونکہ اس درجہ میں پہونچکر انسان تمام دنیائے مانی الضمیری سے آگاہ ہو جاتا ہے ۔ اور ایک ہی نظر سے کسی کو نہال اور کسی کو پامال کر دیتا ہے ۔ جس طرح انسان حالت طبعی میں دنیاوی خواہشوں کا غلام بن کر دوسروں کی تابعداری اختیار کرتا ہے ۔ اس طرح اس حالت میں دنیا کی تمام چیزیں خود بخود اس کی غلام بن کر اس کی تابعداری کے لیے اس کے پیچھے بھاگتی ہیں ۔ مگر یہ تمام چیزوں کو ہیچ سمجھ کر اس ذات وحدہ لاشریک سے اپنے آپ کو منسلک کر لیتا ہے ۔ اس حالت میں معمول کا پہنچنا سخت مشکل بلکہ نا ممکن ہے ۔ کیونکہ اس حالت میں غیر کی محتاجگی نہیں رہتی ۔ بلکہ تمام موجودات عالم کی بادشاہت مل جاتی ہے ۔ اس حالت کے تینوں درجے یکساں ہیں ۔ مگر اس قدر ضرور فرق ہے ۔ کہ درجہ الف میں تمام دنیاوی خواہشوں کو کمتر تصور کرتا ہے ۔ اور درجہ ب میں تمام چیزوں کو دیکھ کر خاموشی کو ترجیح دیتا رہے ۔ اور درجہ ج

میں بادشاہت کا مرتبہ حاصل کرکے کسی کو شاہ اور کسی کو گدا بنا دیتا ہے ۔ لیکن یہ مرتبہ ہر ایک شخص کو ملنا مشکل ہے ۔ بلکہ ناممکن ہے ۔ کہ معمول عامل کی روحانی مدد سے اس درجہ میں پہنچ جائے ۔ ہاں اگر عامل خود اس درجہ کا ہوگا ۔ تو وہ معمول کو کیا بلکہ جس طرف نگاہ اٹھا کر دیکھے گا ۔ وہی اس مرتبہ میں پہونچ جائے گا ۔ پس جو شخص اس مرتبہ کو حاصل کرنا چاہے وہ تمام ابتدائی مرحلہ اس عمل کے حل کرکے معمولوں کو چھوڑ کر پھر اپنے آپ پر عمل کیا کرے ۔ جس کے مختصر طریقہ و عمل اس رسالہ میں درج کئے گئے ہیں ۔

حیوانات و چرند پرند پر عمل مقناطیسی

اگر حیوانوں کو اپنا مطیع و مسخر کرنا چاہو ۔ تو ان پر بھی اس عمل کی ویسی تاثیر ہو سکتی ہے ۔ جیسی انسانوں پر ہوتی ہے ۔ لیکن حیوان اس عمل کی تاثیر کو کچھ وقت کے ساتھ قبول کرتے ہیں ۔ کیونکہ جن نشیب و فراز کو مد نظر رکھ کر انسان پر عمل ہوتا ہے ۔ یہ بباعث نہ سمجھنے ہماری باتوں کے اس ترکیب پر نشست و برخاست نہیں کرتے اور عامل کو بڑی مشکل اور وقت سے ان پر قوت مقناطیسی کا اثر ڈالنا پڑتا ہے ۔ پس غیر جنس پر قوت ارادی کے ڈالنے میں بہت وقت اور تکلیف ہوتی ہے ۔ جس غیر جنس پر عمل کرنا چاہو ۔ سب سے اول اس جنس کے پیدائشی بچوں پر عمل کی پریکٹس اور مشق کرو ۔ اور رفتہ رفتہ اس سے بڑوں پر کرتے جاؤ ۔ اس طرح کی پریکٹس اور مشق سے اس جنس کے تمام حیوان خورد و کلان جن پر تم عمل مقناطیسی کروگے ۔ وہ فوراً اس عمل کو قبول کریں گے ۔ اور تمہارے مطیع رہیں گے ۔ اکثر آپ نے سنا ہوگا کہ فلاں شخص نے خونخوار جانوروں کو عمل کی تاثیر سے بلاخوف و خطر گردن سے پکڑ لیا ۔ اور اس نے کان تک نہ ہلایا فلاں شخص کے پاس ایک ایسا عمل تھا ۔ کہ وہ

اڑتے ہوئے جانوروں کو تعویز دکھلا کر نیچے کھینچ لیتا تھا ۔ اور وہ اس کے پاس آکر بیٹھ جاتے تھے ۔ اور جب وہ کہتا تھا ۔ کہ اڑ جاؤ تو وہ اڑ جاتے ۔ ایسے عملوں کو اکثر لوگ جادو گری سے نسبت دیا کرتے ہیں ۔ جو ان کے نزدیک در حقیقت جادو ہی ہے ۔ مگر یہ سب قوت مقناطیسی کے شعبدہ ہیں کیونکہ اس علم کے عامل اپنی قوت ارادی سے ساکن چیزوں کو متحرک اور متحرک کو ساکن کرکے دکھلا دیتے ہیں ۔ تو پھر یہ کوئی بڑی بات نہیں کہ اس قوت کے ذریعہ کسی حیوان کو اپنے حکم کے تابع فرمان کر لیا جائے جن لوگوں کو اس پر اعتراض ہو ۔ وہ مندرجہ ذیل تجربہ پر عمل کرکے دیکھ لیں ۔

پیشتر اس کے کہ آپ کسی لڑکے یا لڑکی یعنے انسان کو بے ہوش کرنیوالے عملیات شروع کریں ۔ بہتر ہوگا کہ پہلے پہل تجربہ کے لیے کسی بلی یا کتے یا گائے یا بھینس پر خواب مقناطیسی طاری کرکے بیہوش کریں اور پھر بیدار بھی کریں ۔ اس کے بعد آپ انسان پر خواب مقنطیسی طاری کرنے کی پریکٹس کریں ۔

اب ذیل میں بتدی کے لیے سب سے پہلے بلی پر خواب مقناطیسی یعنی بے ہوش کرنے کا عمل درج کیا جاتا ہے ۔ بتدی پہلے بلی والے عمل پر پریکٹس کریں ۔ بلی والا عمل درج ذیل کیا جاتا ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۴۹

ایک بلی کا چھوٹا بچہ عمل کے لیے منگا لو ۔ اور اس کی خوردو نوشی اچھی رکھو ۔ اور اس سے محبت اور پیار زیادہ کرو ۔ نجاست اور غلاظت سے اس کو پاک رکھو ۔ پس ہر روز تنہا مکان میں اس کو مقابل بٹھا کر اس کے گلے میں رسی ڈال کر کھونٹی سے اس کو باندھ دو ۔ اور اس کی پیشانی اور آنکھوں پر خوب نظر جماؤ ۔ اور ٹکٹکی باندھ کر دیکھو اس بات کی چنداں پرواہ نہ کرو ۔ کہ اس نے آنکھ بند کر لی ہے ۔ تم برابر اس پر نظر

جما کر خوب غور اور توجہ سے اس کے چہرہ کی طرف دیکھتے رہو ۔ متواتر کئی روز تک عمل کرتے رہو ۔ چند روز کی مشق کے بعد اس بلی کے بچہ میں تمہاری قوت مقناطیسی کا اثر ہو جائے گا ۔ اور تم دیکھو گے ۔ کہ وہ تم سے محبت زیادہ کریگا ۔ اور جو اشارہ تم اس کو زبان سے یا آنکھ سے کرو گے ۔ اس کو فوراً سمجھ جائے گا ۔ اور تمہارے حکم کی تعمیل کرے گا ۔ اگر تم اس کو بے ہوش کرنا یا نیند میں سلانا چاہتے ہو ۔ تو اس کے دونوں بازو پکڑ کر اس کی آنکھوں کی پتلیوں پر نگاہ جماؤ ۔ اور خوب توجہ سے اس تصور سے کہ اس کو خواب مقناطیسی میں ڈال رہا ہوں ۔

تھوڑی دیر میں اس کو نیند آنے لگے گی ۔ پس تم اس کو لٹا کر اس پر پاس کرنے شروع کر دو ۔ تھوڑی دیر کے بعد دیکھو گے وہ گہری نیند میں سویا ہوا ہے ۔ جب اس میں کامیابی حاصل کر لو پھر اگلا سبق شروع کرو ۔

دیکھو عامل کی قوت کشش سے بلی کا بچہ بیہوش ہوا پڑا ہے ۔ بلی کا بچہ ہوش میں آ رہا ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۵۰

انسانوں پر عمل مقناطیسی

تجربے سے دیکھا گیا ہے ۔ کہ سب لوگوں پر عمل مقناطیسی کا اثر یکساں نہیں ہوتا ۔ اس لیے کہ بعض انسانوں میں قدرتاً قوت مقناطیسی زیادہ ہوتی ہے ۔ اور بعض لوگ اس علم کی کتب کا مطالعہ کر کے بڑے ہوشیار ہو جاتے ہیں ۔ اور وہ عمل کے وقت ایسے وسائل اختیار کر لیتے ہیں ۔ جن سے ان پر عمل کی تاثیر نہ ہو سکے ۔ پس عامل کو چاہیئے کہ جہاں تک ہو سکے اپنی قوت جاذبہ کو خوب مضبوط کرے ۔ تاکہ وہ ہر ایک پر اپنے عمل کی تاثیر یکساں ڈال سکے ۔ ابتداء میں یہ عمل چھوٹے چھوٹے بچوں پر کرنا چاہیئے ۔ اور رفتہ رفتہ اس سے بڑوں پر کرنے سے جلد کامیابی ہوتی ہے ۔ اول کوئی ایسا چھوٹا بچہ جس سے تم کو دلی محبت اور انس ہو ۔ اس کو اپنا معمول بناؤ اور ہمیشہ اس سے محبت اور پیار اور اس پر تنہائی میں ہر روز بلا ناغہ عمل کرو ۔ تاکہ آئندہ سب پر یکساں عمل کرنے کی طاقت تم میں پیدا ہو جائے ۔ مگر بعض حالتوں میں مختلف بچوں اور جوان آدمیوں پر عمل کرنے میں ناکامیابی ہوتی ہے ۔ اس لیے چاہیئے ۔ کہ اول جب کسی ناواقف پر جس سے پہلے اس عمل کا رابطہ اتحاد نہ ہو عمل کرنا چاہو تو اول شناخت کے لیے یہ ترکیب اختیار کرو ۔ کہ چند لڑکوں کو بلا قید عمر ایک سیدھی قطار ۔ میں پاؤں کے سہارے بٹھاؤ ۔ اور وہ سب اپنے ہاتھ اس طرح پر رکھیں ۔ کہ ان کی ہتھیلیاں اوپر کو رہیں اور عامل ان کی ہتھیلیوں کے نیچے اپنے ہاتھ کی انگلیوں کے سروں کو ایک سرے سے دوسرے سرے تک مسلتا ہوا یعنے حرکت دیتا ہوا چلا جائے مگر عامل کی انگلیاں ان کی ہتھیلی کی نچلی سطح کو نہ چھوئیں ۔ پس اس طرح سے متواتر حرکت دینے پر ان میں سے بعض کو کچھ نہ کچھ اثر معلوم ہوگا ۔ کسی کو گرمی کسی کو سردی اور کسی کو ہاتھ کی ہتھیلیوں میں خارش جسم میں گدگدی معلوم ہوگی ۔

بلکہ کسی کو اپنے جسم میں سوئیاں چبھتی ہوئی اور کسی کو بدن میں سن سناہٹ معلوم ہوگی ۔

پس جس پر ایسا اثر معلوم ہو ۔ اس پر خواب مقناطیسی جلد غالب آئے گا ۔

اس کو اپنا معمول بنا لو ۔ دیکھو ایک عامل اپنے معمول کی شناخت کر رہا ہے ۔

دوسری ترکیب : ۔ شناخت معمول کی نسبت یہ ہے ۔ کہ معمول خوبصورت خوش وضع نازک مزاج خوش کلام پاکیزہ تن ۔ نفاست پسند ۔ راست گو ۔ آنکھیں رسیلی نیک عادت ہو ۔ اگر لڑکا ہو ۔ تو عمر ۱۴ سال سے زیادہ نہ ہو ۔ اور عورت خواہ کسی عمر کی ہو مضائقہ نہیں ۔ مگر عامل کے لیے یہ سخت قید ہے ۔ کہ معمول خواہ لڑکا ہو یا عورت اس سے غیر شرعی تعلق پیدا کرنا تو درکنار اس کا خیال بھی دل میں نہ لائے ۔ صرف روحانی سلسلہ کے پیدا کرنے کے لیے اس سے محبت کا رشتہ قائم کرے ۔ ایسا معمول جلد اثر کو قبول کرتا ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۱۵
خواب مقناطیسی پیدا کرنے کی ترکیبیں

اول جس شخص پر عمل کرنا چاہو ۔ اس کو اپنے بالمقابل اس طرح بٹھاؤ ۔ کہ پشت اس کی جانب شمال اور منہ جنوب کی طرف ہو ۔ معمول دوزانو ہو کر بیٹھے ۔

عامل اس طرح اس کے مقابل کسی قدر اونچا بیٹھے ۔ اور معمول کے دائیں ہاتھ ک
انگوٹھ سے اپنا بایاں انگوٹھہ اور بائیں ہاتھ سے دایاں انگوٹھہ کا پورا اس طرح ملا
کہ عامل اور معمول کے انگوٹھے کے ناخن ان کے اپنے اپنے جسم کی طرف رہیں ۔

میرا اپنا تجربہ

ہے ۔ کہ اگر عامل و معمول اس طرح پانچوں انگلیوں کے پورے ملا کر عمل کری
تو بہت جلد اثر ہوگا ۔

پس اس طرح سے نشست اختیار کرکے عامل خوب نظر جما کر دلی توجہ سے معمول
کی آنکھوں کی اندرونی پتلیوں کو ٹکٹکی باندھ کر پلکوں کو جھپکائے بغیر دیکھے ۔ او
معمول کو بوقت نشست ہدایت کر دے ۔ کہ وہ تمام خیالوں کو ترک کرکے عامل کی
نظر سے نظر ملا کر بلا گرنے پلکوں کے دیکھتا رہے ۔ اور عامل تصور کرے کہ معمول
کی آنکھوں میں قوت مقناطیسی بھر کر اس کے دماغ میں روشنی جمع ہو رہی ہے ۔ اور
انگلیوں کے ذریعہ قوت ارادی گردش کرکے معمول کے قلب میں پہونچ رہی ہے ۔
تجربہ : ۔ جس وقت عامل اس طرح عمل شروع کرے گا ۔ تو اس کو معلوم ہو جائے
گا ۔ کہ معمول اور میرے درمیان میں انگلیوں کے سروں سے ایک بجلی کی مانند تیز
حرکت سرسراہٹ کر رہی ہے ۔ یہ وہ نور ہے ۔ جو عامل کے دائیں انگوٹھے سے نکل کر

معمول کے انگوٹھے سے ہوتا ہوا با زور است سے قلب میں پہونچکر چکر لگاتا ہے ۔ اس
لیے عامل کو اس وقت خوب غور اور توجہ سے خیال کرنا چاہئے ۔ کہ یہ نور معمول کے
بیرونی حواسوں پر غالب آکر اندرونی حواسوں کو روشن کر رہا ہے اور اس پر خواب
مقناطیسی پیدا ہو رہی ہے ۔ پس کچھ دیر کے بعد عامل کی قوت خیالی اور ارادی کا اثر
معمول پر پڑیگا ۔ اور معمول کا چہرہ سرخ اور آنکھوں میں نیند آنی شروع ہوگی ۔ کبھی
آنکھیں بند کرے گا ۔ کبھی کھول لیگا ۔ پس جب وہ بار بار ایسا کرنے لگے ۔ تو معمول
کو کہدو ۔ کہ اپنا بدن ڈھیلا چھوڑ دے ۔ تاکہ اس پر عمل روحانی کی تاثیر جلد ہو مگر
خیال رہے کہ بعض لوگ ایسے بھی دیکھے گئے ہیں ۔ جس کو جو پہلی عادت سوتے وقت
آنکھیں کھلی رکھنے کی ہوتی ہے ۔ اور ان پر ایسا عمل ہونے سے بدستور اپنی عادت کے
موافق آنکھیں کھلی رکھتے ہیں ۔ اگر ایسے معمول پر اتفاق عمل ہو ۔ تو بر وقت غالب
ہونے خواب مقناطیسی عامل اس کی آنکھیں خود نرم ہاتھ سے بند کر دے ۔ اور
بعدازاں عامل اپنے داہنے ہاتھ کا انگوٹھ معمول کی بائیں آنکھ اور بائیں ہاتھ کا انگوٹھ
دائیں آنکھ کے بالکل قریب ۔ اور اس کے ابرو پر اس طرح رکھے ۔ کہ وہ معمول کے
جسم سے نہ چھوئیں ۔ مگر بالکل قریب رہیں ۔ اور عامل تصور کرے کہ معمول کو نور
سے منور کر رہا ہوں ۔ اور اس منور نور سے معمول عالم خواب میں جا رہا ہے ۔ پس
تھوڑی دیر کے بعد معمول جلدی جلدی سانس لینی شروع کر دے گا ۔ اور سویا ہوا معلوم
ہوگا ۔ دیکھو تصویر

کو کہ عامل اپنے
معمول کو نور سے
منور کر رہا ہے ۔

جب معمول پر گہری نیند آنے لگے ۔ تو عامل کو چاہیئے کہ اس کو بآرام اس جگہ لٹا دیوے ۔ اور اس کے دست راست کی طرف شکم کے نزدیک بیٹھے مگر عامل کا جسم معمول کے جسم سے مس نہ ہو ۔ اور بالکل قریب بیٹھ کر اپنے دونوں ہاتھوں سے بغیر چھوئے جسم معمول کے سر سے پاؤں تک لمبے پاس کرے یعنے کھلے ہاتھوں کو چہرہ سے پاؤں تک لا دے ۔ اور جب پاؤں پر پہونچے ۔ اپنی مٹھی بند کر لیوے ۔ اس طرح ہر پاس میں بند مٹھی کو چہرہ کے پاس کھول کر پاؤں تک لا دے ۔ چند مرتبہ لمبے پاس کرنے سے معمول بالکل عالم بے ہوشی میں ہو جائے گا ۔ اور اس کو اپنے جسم کی بالکل خبر نہیں رہے گی ۔ دیکھو تصویر ذیل میں عامل اپنے معمول پر پاس کر رہا ہے ۔

ایسی حالت میں عامل معمول کو بڑی محبت اور پیار سے بلاوے اور آہستہ اور نرم آواز سے اس سے بات کرے ۔ مگر تجربہ سے دیکھا گیا ہے ۔ کہ بعض ذکی الحس معمول ایسے بے حس ہو جاتے ہیں ۔ کہ وہ عامل کی بات کا جواب نہیں دیتے ۔ ایسی حالت دیکھ کر عامل کو گھبرانا اور متفکر ہونا نہیں چاہیئے ۔ بلکہ مستقلمزاجی سے اس کے دست راست کے انگوٹھہ کو نہایت آہستہ اور نرمی سے دبا دے اگر اس پر بھی نہ بولے ۔ تو اس کے جسم پر چند مرتبہ الٹا پس کرے اس کو مخاطب کرے ۔ تب معمول عامل کی

بات کا جواب دے گا ۔ اول عامل معمول سے دریافت کرے ۔ کہ وہ کہاں ہے ۔ اگر وہ اپنی موجودگی کسی دیگر مقام پر بتلا دے ۔ تو عامل اس کو واپسی کی ہدایت کرے ۔ اگر وہ خوف زدہ ہو کر رونے یا چلانے لگے ۔ تو اس کو حوصلہ اور تسلی دے کر باعث دریافت کرے ۔ اگر وہ کسی جگہ سے خوف آنے کی کیفیت بیان کرے ۔ تو اپنے تصور سے اس کے خوف کو دور کر دے ۔ اگر کوئی شخص اس کو مارتا ہو ۔ تو اس کے ہاتھ میں نور کی لاٹھی۔ دے کر اس کو دلیر بنا دے ۔ اگر کسی ایسے شخص سے مقابلہ ہونا بیان کرے ۔ کہ جہاں اس کو خطرہ جان ہے ۔ تو نور کی تلوار اس کے ہاتھ میں دے کر مخالف کو زیر کرا دے غرضیکہ معمول کو ہر طرح سے بہادر جوانمرد بنا دے ۔ اگر معمول مکان عمل میں خندہ رو ہو کر اپنی موجودگی بتلا دے ۔ تو اول اس سے روشنی کا رنگ دریافت کرے ۔ خیال رہے کہ خواب مقناطیسی کی روشنی کا رنگ سفید اور کسی قدر نیلگوں بھی ہوتا ہے ۔ اگر اس کے برعکس بتلائے ۔ تو چہرہ پر چند پاس کرکے سفید روشنی ہونے کا اس کو یقین دلائے ۔ جس وقت معمول اس روشنی کو قبول کرے ۔ تو اول مکان عمل کی اشیاء اس سے دریافت کرے ۔ اگر وہ ٹھیک بتا دے ۔ تو پھر اس سے دیگر حالات معلوم کرے ۔ اور جو جو باتیں اس سے عامل دریافت کرنا چاہے ۔ نہایت آرام اور شیریں کلامی سے کرے ۔ چونکہ معمول عامل کے حکم میں ہوتا ہے ۔ وہ دوسرے سے کلام نہیں کرتا ۔ اور نہ غیر کو بات پوچھنے پر جواب دیتا ہے ۔ جب تک کہ عامل کسی دیگر شخص سے معمول کو اجازت نہ دیوے ۔

پس جب معمول پر پورا عمل مقناطیسی طاری ہو گیا ۔ تو وہ روحانی شیشہ میں اپنی باطنی آنکھوں سے موجودات عالم کی کیفیت و اہمیت کو بخوبی دیکھتا ہے ۔ مگر اس درجہ میں ہر ایک معمول نہیں ہو سکتا ۔

ہاں عامل جس پر روزانہ عمل کی مشق کرتا ہو ۔ اور اکثر اوقات ایسے درجہ میں

بعض وقت چلا جاتا ہے ۔ اور عالم ارواح سے رابطہ و اتحاد پیدا کر لیتا ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۵۲

معمول کو ہوش میں لانا

بہتر تو یہ ہے ۔ کہ عمل کرنے سے پیشتر ہی معمول کو عامل کہدے کہ اتنی دیر سونا ہوگا ۔ اور اس کے بعد خود بخود جاگ اٹھنا اگر بوقت عمل ایسا کہنا عامل بھول جائے ۔ یا معمول گہری نیند میں چلا جائے ۔ اور وہ وقت مقررہ پر نہ اٹھے ۔ تو عامل کو چاہیئے ۔ کہ اس پر الٹا پاس کرنا شروع کر دے ۔ یعنے معمول کو بائیں جانب بیٹھ کر پاؤں سے سر کی طرف پاس کرے ۔ اور جب چہرہ پر ہاتھ پونچھے ۔ تو ان کو جھاڑ یعنے چھڑک دے ۔ اس طرح متواتر پاس کرتا جائے ۔ اور تصور رکھے ۔ کہ معمول کے جسم سے وہ نورانی نور جو اس کے اندر داخل کیا گیا تھا ۔ کھینچ کر باہر نکال رہا ہوں ۔ اس طرح تھوڑی دیر کے بعد معمول خود بخود ہوش میں آجائے گا ۔ اور وہ تمام باتیں اگر تم نے بوقت عمل جاگنے کے وقت بھی یاد رکھنے کو کہا ہوا ہے ۔ تو اس کو یاد رہیں گی ۔ ورنہ سب باتیں اس کو ہوش میں آکر بھول جائیں گی ۔ دیکھو تصویر اگلے صفحہ پر عامل اپنے معمول سے نورانی نور کھینچکر ہوش میں لا رہا ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۵۳

عامل معمول کو سامنے بٹھا کر اس کے انگوٹھے دست راست کو اپنے دست چپ اور دست چپ کو دست راست سے نرم نرم دبائے اور حسب ہدایت عمل کرے ۔ دیکھو تصویر ذیل کو ۔

عمل مسمریزم نمبر ۵۴

عامل معمول کو اپنے سامنے قریب بٹھا کر اس کو ہدایت کرے کہ وہ عامل کی طرف خوب نظر جما کر دیکھے ۔ اور عامل بھی اس کی طرف خوب ٹکٹکی باندھ کر دیکھے ۔

پس جب دونوں اس طرح آپس میں دیکھیں گے ۔ تو معمول پر مقناطیسی اثر پیدا ہو جائیگا ابتدائے مشق کے لیے بھی یہ طریقہ نہایت عمدہ ہے ۔ باقی عمل بدستور ترکیب اول عمل کرو ۔

عمل مسمریزم نمبر ۵۵

عامل معمول کو اس طرح لٹا دے کہ سر اس کا جانب شمال اور پاؤں جنوب کو رہیں ۔ اور پھر اس پر چھوٹے پاس یعنے رانوں سے سینہ تک کرنے شروع کر دے ۔ اور جب اس پر نیند غالب ہونے کو ہو تو لمبے پاس کرنے شروع کر دے ۔ اور لپنے خیال کو مضبوط رکھے ۔ کہ اس پر عمل مقناطیسی پیدا ہو رہا ہے باقی عمل ترکیب نمبر ۵۵ کرے ۔ دیکھو تصویر ذیل کو ایک عامل لپنے معمول کو لٹا کر عمل کرتا ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۵۶

معمول کو لٹا دو ۔ اور اس کے پاؤں کی طرف کھڑے ہو کر چہرہ سے پاؤں تک لانگ یعنے پاس کرو یعنے ہاتھ اپنی طرف لاؤ ۔ اور لپنے ارادہ کو مضبوط رکھو تاکہ اس پر خواب کا غلبہ ہو ۔ معمول پر اثر ہوتے ہی خواب کی حالت طاری ہوگی ۔ اگر تم اس کو

جگانا چاہو ۔ تو سر کی طرف کھڑے ہو کر پاؤں کی طرف سے چہرہ کی طرف ہاتھ کرکے ہاتھوں کو چھڑکتے رہو ۔ اور سوال و جواب بموجب ترکیب کرو ۔ دیکھو تصویر ذیل کا عامل سر کی طرف کھڑا ہو کر معمول کو جگاتا ہے ۔ اور عامل معمول کے پاؤں کی طرف کھڑا ہو کر عمل کرتا ہے ۔

اس ترکیب کا معمولی تجربہ جو صاحب کرنا چاہیں ۔ وہ ہاتھوں پر سرسوں جما کر دیکھ لیں ۔ یعنے اگر کسی شخص کو نیند کم آتی ہو ۔ یا کوئی بیمار تکلیف سے کم سوتا ہو ۔ تو تم اس عامل کی طرف جو پاؤں کی طرف کھڑے ہو کر پاس کر رہا ہے ۔ اس کے پاؤں کی طرف کھڑے ہو کر اسی ترکیب سے ایک گھنٹہ پاس کرو ۔ دیکھو اس پر نیند غالب آئے گی ۔ اور وہ سو جائے گا ۔

اگر کسی خفتہ کو اٹھانا چاہو تو اس کے سر کی طرف کھڑے ہو کر عمل کرو ۔ تھوڑی دیر کے بعد اس کی نیند کھل جائے گی ۔ گویا اس کو معلوم ہوگا ۔ کہ مجھ کو روحانی آواز پڑی ہے اٹھو ۔ پس اس ترکیب سے شائقین لوگ کسی مریض پر عمل کرکے ادویات پر عمل مسمریزم کو ترجیح دیں ۔ بلکہ ادویات پر عمل کرکے اگر کوئی دوائی مریض کو دیں تو اس کو کمال تاثیر ہوتی ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۵۷

بدخوابی

یہ ایک میرا اپنا تجربہ ہے کہ اگر کوئی شخص رات کو خواب دیکھنے میں ڈرے یا بڑبڑاوے یا اس کی ناقص خواب اور ہیبت ناک شکلیں نظر آتی ہوں۔ تو رات کو ایک طشت پانی کا بھر کر اس کے سرہانے سوتے وقت رکھ دو۔ اس روز اس کو خواب ہولناک کا نظر آنا بند ہو جائے گا۔ اگر وہ رات کو خواب میں دریا اور سمندر میں اچھلتا کودتا ہوا دیکھے تو اس کے پاؤں کی طرف کسی قدر آگ کی گرمائی دو۔ یا پرانی روئی اس کے پاؤں کے تلوؤں میں باندھ دو۔ اس کے ایسے خواب بالکل دور ہو جائیں گے ہر حالت میں پاس کرتے وقت قوت داخلی اور خارجی کا لحاظ رکھو تاکہ عمل زیادہ موثر ہو۔

عمل مسمریزم نمبر ۵۸

ایک بلوری گلاس سفید رنگ جو پھول دار نہ ہو۔ اس کو پانی سے بھر کر میز پر رکھدے۔ اور معمول کو میز کے پاس کھڑا کردے معمول اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے سرے میز پر رکھ کر گلاس کے پانی میں خوب نظر جما کر دیکھے۔ ابتداء میں اس کو اپنا چہرہ نظر آئے گا۔ اور عامل اس کے سامنے میز کے پاس کھڑا ہو کر آنکھیں بند کرکے گلاس کے پانی میں تصور سے قوت ارادی کو ڈالے۔ اور جو چیز اس میں معمول کو دکھلائی ہو گلاس میں اس کا ہونا تصور کرے۔ پندرہ منٹ کے بعد معمول کو اس گلاس میں رنگ برنگ کی شکلیں چلتی پھرتی دوڑتی بھاگتی اس کے اندر نظر آئیں گی۔ مگر گلاس پر معمول کو بٹھانے سے پیشتر ہدایت کردیں۔ کہ جب کوئی شکل گلاس کے اندر نظر آئے تو فورا" وہ اس کو بتلادیوے ۔ پس جب مختلف شکلوں کا چلنا پھرنا بتلا دے تو پھر عامل اول اس سے

اپنے اس ارادہ کی تصدیق کرالے ۔ جو اس نے تصور سے گلاس کے اندر پیدا کیا تھا ۔ اگر معمول وہی کیفیت بتلا دے ۔ تو سمجھ لے کہ معمول پر اثر مقناطیسی ہو چکا ہے ۔ بعدازاں بترکیب اول سوال کا جواب دریافت کرے ۔ اگر معمول کو ہوش میں لانا چاہے تو اس کی پیشانی پر جھڑک پاس دست راست کی طرف کرے یعنی انگلیوں کے ذریعہ اس نور کو اس سے خارج کرے دیکھو تصویر ذیل کو ایک عامل میز پر گلاس رکھ کر معمول پر عمل کر رہا ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۵۹

معمول کو کرسی پر رو بجنوب کرکے بٹھا دو ۔ اور آپ ذرا اس سے کسی قدر اونچی کرسی پر بیٹھ جاؤ ۔ اور معمول کی آنکھوں پر خوب توجہ اور غور سے نظر جماؤ ۔ اور اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں معمول کے چہرہ کی طرف کرکے بلا چھونے جسم کے چہرہ پر گول پاس یعنے چکر دے کر ہاتھوں کو گردش دو ۔ ایک گھنٹہ کامل اس طرح کرنے سے معمول پر خواب مقناطیسی طاری ہوگا ۔ بعدازاں معمول کے جسم پر چھوٹے چھوٹے پاس کرکے نور کو داخل کرو ۔ اور حسب ترکیب اس سے سلسلہ گفتگو شروع کرو ۔ دیکھو

تصویر ذیل کو معمول کو کرسی پر بٹھا کر عامل عمل کر رہا ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۶۰

عامل ایک بلور کا گول گولا جو خوب مصفا ہو لے کر ہر روز اس کو بالمقابل رکھ کر اس میں اپنی قوت مقناطیسی کو بھرتا رہے ۔ اسطرح کہ گولا سامنے رکھ کر اس پر خوب نظر جما کر ٹکٹکی باندھ کر اس کو دیکھے اور اس وقت تصور کرے ۔ کہ اس میں نور حقیقی بھر رہا ہوں ہر روز اس پر بلا ناغہ عمل کرتا رہے ۔ گویا اس کو اپنا معمول بجھ کر ہر روز عمل کرے ۔ پس اس گولا میں عامل کی قوت ارادی سے نور جمع ہو جائے گا ۔ جب کسی شخص کو عالم بے ہوشی میں ڈالنا ہو تو اس گولے کو معمول کے سامنے رکھ دو ۔ یا اس کے سامنے لٹکا دو اور معمول کو کہو کہ اس گولے پر خوب نظر جما کر یکسوئی قلب سے دیکھے جس وقت معمول بنظر غور دیکھے گا ۔

تھوڑی دیر کے بعد اس پر عمل مقناطیسی طاری ہو جائے گا ۔ دیکھو تصور ذیل کو

ایک عامل گولا میں قوت مقناطیسی بھر رہا ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۶۱

معمول کو پلنگ پر لٹا دے ۔ اور عامل اس کے دست راست کی طرف کرسی پر بیٹھ کر یکسوئی قلب سے اس کی طرف دیکھے ۔ اور نور داخل کرنے کے لیے پاؤں کی طرف سے سر کی جانب پاس کرے ۔ معمول پر خواب آئے گا ۔ اور وہ سو جائے گا ۔ بعد میں عامل بموجب ترکیب عمل کرے ۔ اور سوال کا جواب پوچھے ۔ اور بعدازاں معمول کو ہوش میں لائے دیکھو تصویر ذیل کو ۔

تصویر عامل معمول کو پلنگ پر بے ہوش کرنے سوال و جواب پوچھنے کی

عمل مسمریزم نمبر ۶۲

اس ترکیب سے جو شخص فاصلہ پر ہو ۔ اس پر بھی عمل مقناطیسی ہو جائے گا ۔ بعض عامل مسمریزم اور فقراء لوگ اپنے مریدوں کو دور دراز مقامات پر بھی متوثر کرتے ہیں ۔ مگر یہ سب کرشمہ اجتماع خیال کے ہی ہیں ۔ جن کو جادو کہو یا جام جم کہو تو بجا ہے ۔ پس جب کسی شخص پر جو فاصلہ پر ہو عمل کرنا چاہو ۔ تو اول معمول کو وقت مقررہ پر مطلع کر دینا چاہئے ۔ کہ وہ اس وقت پر روبہ جنوب ہو کر یکسوئی قلب سے عامل کی شکل اپنی آنکھوں میں پیدا کرے ۔ اور خوب غور سے عامل کی آنکھوں کو دیکھے ادھر عامل بھی بترکیب مذکورہ بالا اپنا عمل شروع کرے ۔ اور معمول پر خواب مقناطیسی پیدا کرے ۔ اس طرح عامل یکسوئی قلب سے سینکڑوں کوس کے آدمیوں پر بھی عمل کر سکتا ہے ۔ اگر پیشتر ایسے شخصوں سے رابطہ نہ ہو ۔ تو ایسے شخص کی تصویر حاصل کرے ۔ جس کی جائے رہائش کا حال عامل کو معلوم ہو ۔ اور اس تصویر کو بالمقابل رکھ کر عمل کرے تو اس پر بھی عمل کی تاثیر ہو گی ۔

پس جب عامل کسی دور کے معمول اور شاگرد کو توجہ دینا چاہے ۔ تو گوشہ تنہائی میں دوزانو ہو کر بیٹھے ۔ اور اپنے خیال کو اس شخص پر ڈالے ۔

دیکھو ایک عامل اپنے معمول کو جو بہت دور فاصلہ پر ہے کس انداز سے توجہ دے رہا ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۶۳

معمول پر خواب مقناطیسی پیدا کرنے کی ترکیب

عامل جس شخص کو اپنا معمول بنانا چاہے ۔ اس طرح سے آغاز عمل کرے ۔ کہ اپنے دونوں ہاتھ معمول کے سر اور چہرے پر سے اس کے پیٹ اور اس کے پاؤں تک اتارے اور یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے ۔ کہ عامل کا ہاتھ معمول کے جسم یا کپڑوں کو ہرگز نہ لگے ۔ اور نہ اس قدر دور رہے ۔ بلکہ جس قدر ممکن ہو سکے ۔ اس کے قریب تر رکھے ۔ اور عامل معمول پر ہمہ تن مصروف ہو کر اس طرح نظر جمائے کہ اسے دنیاؤ مافیہا کی کچھ خبر نہ ہو ۔ اور معمول پر لازم ہے ۔ کہ وہ عامل کے عمل پر راضی ہو ۔ ہاں یہ ضروری ہے ۔ کہ معمول عامل کے عمل کا معتقد ہو ۔ غرض تو یہ ہے ۔ کہ معمول کو خواب مقناطیسی کو اپنے اوپر وارد کرنے سے نارضامند نہ ہو ۔ بلکہ خوشی سے قبول کرے ۔ اور معمول بھی عامل کی طرف دیکھتا رہے ۔ اور نظر سے نظر اور دل سے دل لڑاتا رہے ۔ اور جس جگہ پر یہ عمل کیا جائے وہاں بہت مجمع نہ ہو ۔ اور عامل و معمول کے خیالات کو منتشر کر دینے والی کوئی چیز وہاں موجود نہ ہو ۔ بلکہ تماشائی آپس میں سرگوشی بھی نہ کریں ۔ اور کوئی چیز حرکت کرنے والی یعنی ایسی حرکت جو عامل و معمول کی توجہ کو اس طرف پھیر دے ۔ قریب نہ ہو ۔ اور کوئی آدمی اٹھ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ جائے ۔ عامل کو لازم ہے ۔ کہ عمل کرنے سے پہلے ان امور پر توجہ کرے بعض معمول اس قسم کے دستیاب ہوں گے ۔ جن پر اس عمل کرنے سے بہت جلد اثر پیدا ہو گا ۔ اور خواب سے پہلے کچھ آثار سردی یا گدگدی وغیرہ کے ظاہر ہوں گے اس وقت عامل برابر توجہ دیتا رہے ۔ تو معمول پر خواب کی حالت پیدا ہو جائے گی ۔ بعض معمول اس قسم کے ہوتے ہیں ۔ کہ ان پر گھنٹوں کچھ اثر نہیں ہوتا ۔ بلکہ ابتداء

میں یہ ملکہ مہینوں محنت کرنے سے پیدا ہوتا ہے ۔ اس لیے عامل کو صبر و تحمل سے کام لینا چاہیئے ۔ اور ہرگز نہ گھبرائے ۔ اور جو لوگ اس کام میں خوب مشتاق ہوتے ہیں ۔ وہ ہرگز نہیں گھبراتے ۔ اور اپنا عمل کئے جاتے ہیں ۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ معمول عامل سے زبردست ہوتا ہے ۔ اس وقت وہ عمل خود عامل پر وارد ہو جاتا ہے اور بعض اوقات ایسا ہوتا ہے ۔ کہ مجمع میں کوئی زبردست آدمی موجود ہوتا ہے ۔ جس کے باعث معمول پر عامل کا عمل نہیں چلتا ۔ پس عامل پر لازم ہے ۔ کہ کبھی دعویٰ نہ کرے اور ہمیشہ عاجزی اور انکساری سے عمل کرنے کا وعدہ کرے بعض عامل اس قسم کے دیکھے گئے ہیں ۔ کہ دو تین منٹ میں معمول پر خواب پیدا کر دیتے ہیں ۔ یہ استعداد اعلیٰ مشق کے باعث پیدا ہوتی ہے ۔ اور جس قدر زیادہ مجاہدہ عامل کا ہوگا ۔ اسی قدر زیادہ جلدی وہ اس کام میں کامیاب ہو جائیگا ۔ اور کبھی ایسا ہوتا ہے ۔ کہ ایک دو منٹ میں عامل کامیاب ہو جاتا ہے ۔ اور کبھی ایسا ہوتا ہے ۔ کہ گھنٹہ دو گھنٹہ تک نوبت پہنچتی ہے ۔ پس ہر حالت میں صبر و تحمل سے کام لینا چاہیئے جہاں تک ہو سکے عامل مایوس نہ ہو ۔

عمل مسمریزم نمبر ۶۴
خواب پیدا کرنے کی
دوسری ترکیب

عامل پر لازم ہے ۔ کہ معمول کے سامنے بیٹھے ۔ اور معمول کے دونوں پاؤں کے انگوٹھوں کو اپنے دونوں ہاتھ کے انگوٹھوں اور انگلیوں سے نرم نرم دبائے ۔ اور خوب جم کر اور متوجہ ہو کر اس کی آنکھوں پر ٹکٹکی لگائے ۔ اور دل کو معمول کی طرف خوب متوجہ رکھے ۔ اور معمول کو بھی ایسا ہی چاہیئے ۔ کہ وہ عامل کیطرف دیکھتا رہے ۔ اور

نظر سے نظر ملائے ۔ یہ ترکیب ۔ ترکیب اول سے آسان ہے ۔ کیونکہ اس میں بہت دیر تک سر سے پاؤں تک پاس کرنا پڑتا ہے ۔ جس سے عامل اکثر تھک جاتا ہے ۔ پس عامل کو چاہیئے ۔ کہ ان ہر دو ترکیب میں سے جس کو اپنے لیے مفید خیال کرے ۔ اس پر اپنا عمل شروع کرے ۔ مگر زودی اثر میں ان دونوں کو آپس میں کسی ایک دوسری ترکیب سے ترجیح نہیں ہے ۔ کبھی ایسا ہوتا ہے ۔ کہ دونوں میں سے کوئی ایک مفید مطلب نکلتی ہے ۔ اور کبھی دونو غلط ہو جاتی ہیں ۔ اور کبھی دونوں صحیح ہو جاتی ہیں ۔

عمل مسمریزم نمبر ۶۵
تیسری ترکیب

اس ترکیب کے دو طریقے ہیں ۔ پہلا یہ کہ عامل اپنے معمول کے ہاتھ میں کوئی چیز دے دیتا ہے ۔ اور کہتا ہے ۔ کہ اس کی طرف نظر جما کر دیکھتے رہو ۔ اس طریقہ سے بھی اس عمل کا اثر اس پر ہو جاتا ہے ۔

دوسرا طریقہ یہ ہے ۔ کہ عامل معمول سے اونچی کوئی شے رکھ دیتا اور اس کو اس کی طرف دیکھنے کا حکم دیتا ہے ۔ ان ہر دو طریقوں سے ایسا نمایاں اثر ہوتا ہے ۔ کہ معمول کو بے ہوشی سے بچانا مشکل ہو جاتا ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۶۶
چوتھی ترکیب

عامل اپنے معمول کو اپنے سامنے پلنگ یا کسی جگہ پر لٹا دے اور معمول کا سر شمال کی طرف اور پاؤں جنوب کی طرف ہوں ۔ اور عامل کرسی پر اس طرح بیٹھے کہ

ہاتھوں کی انگلیوں کے سرے معمول کی طرف ہوں ۔ اور معمول کی طرف یعنے معمول
کی نظر میں نظر ملا کر ہمہ تن مصروف ہو کر ٹکٹکی باندھے ۔ اور جس وقت معمول پر
خواب طاری ہونے لگے ۔ تو آہستہ کرسی سے اٹھ کر معمول کے دائیں یا بائیں قریب
اس کے سینے کے پاس بیٹھ جائے ۔ اور ہاتھوں کی انگلیوں کو سیدھی کرکے اس کی
پیشانی اور چہرے سے ایک انچ کے فاصلہ سے درس کرے ۔ یعنے قوت جاذبہ ان کے
ذریعہ داخل کرے ۔ اور پاس کرتا رہے ۔ حتیٰ کہ وہ کام کے قابل ہو جائے ۔ اگر کام
کے لائق نہ ہو ۔ تو گھبرانا نہ چاہیئے ۔ کیونکہ بعض معمول ایک دو دن کے بعد اور
بعض پانچ سات دن کے بعد کام کے لائق ہوتے ہیں ۔ کیونکہ عامل کی جس قدر مشق
بڑھتی جائے گی ۔ اس قدر وہ جلدی کامیاب ہوتا جائے گا ۔ اور یاد رہے کہ جب تک
معمول کام کرنے کے لائق نہ ہو ۔ تب تک کوئی سوال اس سے مت کرو ۔ اور نہ ہی
معمول پر ناراض ہونا چاہیئے ہاں جب معمول خواب میں آجائے ۔ تو آئندہ کام لینے کے
متعلق پوچھو ۔ کہ اب میں کیا عمل کروں ۔ جس سے تم اچھی طرح کام دے سکو ۔ اور
یہ بھی پوچھو ۔ کہ کوئی عمل تمہارے خلاف منشا. تو نہیں ہوا ۔ اور اگر ہوا ہے ۔ تو
صحیح طریقہ مجھے بتاؤ ۔ یقیناً معمول جو کچھ بتائے گا ۔ وہ صحیح اور درست ہوگا ۔ اور معمول
جس عمل سے منع کرے ۔ عامل کو چاہیئے ۔ کہ اس سے اجتناب کرے ۔ علاوہ ازیں
اور کوئی ترکیب نہیں ۔ بس اسی پر اکتفا کرنا چاہیئے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۶۷

معمول کے بے ہوش ہونیکے آثار

تشریح امور متنازعہ فیہ

جب معمول پر عامل کے عمل کا اثر ہونا شروع ہوتا ہے ۔ تو اس کی پلکیں بند
ہونے لگتی ہیں ۔ اور جھپکی جاتی ہیں ۔ اور اگر پلکیں کھلی بھی رہیں ۔ تو آنکھوں پر سفید

جھلی سی نمودار ہو جاتی ہے ۔ اور اس کی بینائی بند ہو جاتی ہے ۔ اس وقت معمول کو
ہوش میں نہ خیال کرنا چاہیئے ۔

کیونکہ وہ اس وقت کسی چیز کو نہیں دیکھ سکتا ۔ اس کے بعد اس کو نیند سی
آنے لگتی ہے ۔ اور تھوڑی دیر کے بعد یکایک اس کا ہوش جاتا رہتا ہے ۔ مگر عامل کے
سوال کا جواب نہایت متانت اور معقولیت سے دیتا ہے ۔ بعض معمول عامل سے
درخواست سونے کی کرتے ہیں ۔ تو اس وقت عامل کو چاہیئے ۔ کہ ان کی درخواست کو
منظور کرے مگر ان سے ایک وقت کا وعدہ کرے ۔ کہ تم کس وقت جاگو گے یعنی ۵
یا ۴ منٹ یا اس سے زیادہ ۔ سو جس قدر وقت قرار پا جائے ۔ معمول ٹھیک اسی وقت
اپنے جاگنے کی اطلاح عامل کو دیگا ۔ ایک معمول نے جب سونے کی درخواست کی تو
اس نے آدھا گھنٹہ وقت مانگا ۔ پھر جب ۱۵ منٹ گذرے تو اس سے پوچھا ۔ ابھی کتنی
دیر سوؤ گے ۔ تو اس نے کہا ۔ کہ ۱۵ منٹ پھر ۷ منٹ کے بعد ۔ تو اس نے کہا کہ ۸
منٹ حاضرین کو بہت تعجب ہوا ۔ یہ اس قسم کی راز کی باتیں ہیں ۔ کہ جو شخص پورا
عامل اور پوار مشتاق ہو ۔ وہ اسی میں محو ہو جاتا ہے ۔ اور بڑے بڑے اسرار و عجائبات
دیکھتا ہے ۔ جس سے عقل انسانی دنگ اور ششدر رہ جاتی ہے ۔ بعض اصحاب جن کو
اس علم کے متعلق یقین واثق نہیں ۔ وہ ان ساری باتوں کو محض بناوٹ خیال کرتے
ہیں ۔ وہ کہتے ہیں کہ معمول کا بنانا اور اس کو بے ہوش کرنا ۔ بناوٹی باتیں ہیں ۔ اور
عامل معمول دھوکا فریب سے خلقت کو خوش کرنا چاہتے ہیں ۔ یا اپنی مطلب برآری
کرنا چاہتے ہیں ۔ پس معمول کی آزمائش کے لیے یہ کافی ہے ۔ کہ کوئی چیز ایسی جگہ پر
چھپائی جائے ۔ کہ جس جگہ کا علم معمول کو نہ ہو ۔ اور پھر اس سے سوال کیا جائے تو
معمول بالکل صحیح بتلا دے گا ۔ معمول کی اگر آنکھیں کھلی ہوں تو یہ مت خیال کرنا
چاہیئے ۔ کہ یہ دیکھ رہا ہے ۔ کیونکہ بینائی اس کی اوپر کو جاتی ہے اور کہ معمول کے
بے ہوش ہونے کے اور اس پر مقناطیسی خواب کی حالت طاری ہونے کی ایک یہ

علامت ہے ۔ کہ اس وقت نبض اس کی نہایت سرعت کے ساتھ چلتی ہے ۔ معمول سے غیب کی باتیں پوچھی جاتی ہیں اور وہ ان کا جواب دیتا ہے ۔ اور جواب اکثر اچھے معمولوں کا ہمیشہ صحیح ہوتا ہے ۔ ان میں کوئی غلطی نہیں ہوتی ۔ اور بعض معمول خاص قسم کے سوالات سے جو ان کے ضمیر کے خلاف ہوں ۔ نفرت ظاہر کرتا ہے ۔ وہ ان کے بتانے سے رکتا ہے ۔ اور خصوصاً لفظ موت سے بہت متنفر ہوتا ہے ۔ ایسے لفظوں کو پیچیدہ عبارتوں میں ادا کرتا ہے ۔ معمول حجاب کرتا ہے ۔ نہایت فصاحت اور متانت سے کرتا ہے ۔ معمول سے جب کسی مرض کے متعلق پوچھا جائے ۔ تو اس کی تشریح ایسی بیان کرتا ہے ۔ کہ حاذق طبیب اس کی ذہانت اور اس اعلیٰ بیانی پر عش عش کر اٹھتا ہے ۔ اگر اسی مرض کی تشریح کسی باکمال حکیم سے پوچھی جائے تو وہ اس قدر تشریح سے عاجز آجائے گا ۔ جس قدر معمول بیان کرتا ہے ۔ اور پھر علاج ایسا صحیح بتاتا ہے ۔ کہ تیر بہدف یعنے مراد پر لگتا ہے ۔ معمول پر جب خواب مقناطیسی پیدا ہوتا ہے تو اس کو اپنے تمام اعضاء اور رگ وریشہ کی کیفیت معلوم ہو جاتی ہے ۔ اور جب کبھی کسی معمول کو کوئی مرض ہوتا ہے ۔ تو خواب کی حالت میں وہ اس کی حقیقت سے واقف ہو کر رونے اور چلانے لگتا ہے ۔ اس وقت عامل کو چاہیئے ۔ کہ وہ دکھ معمول کا تو دور کر دے ۔ اور بعدازاں اپنے ہاتھوں کو جھڑک دے ۔ عامل جب معمول کو خواب لانے کے وقت پاس کرتا ہے ۔ تو تب بھی ہاتھوں کو جھڑک دے ۔ کیونکہ اگر معمول کو کوئی مرض ہوگا ۔ تو وہ ایک لخت عامل کو آچمٹے گا ۔ مگر ہاتھ جھڑک دینے سے مرض معمول کا عامل کو نہیں چمٹتا ۔ معمول سوائے عامل کے کسی اور کی بات کو ہرگز نہیں سنتا ۔ اور اگر کسی اور سے گفتگو کرانی ہو ۔ تو اس شخص کے ساتھ اس کو ربط دیا جاتا ہے ۔ یعنی اس کا کیر کٹر معمول کے ہاتھ میں پکڑایا جاتا ہے ۔ تب وہ اس کی طرف مخاطب ہوتا ہے ۔ اور اس سے بات چیت کرتا ہے ۔ اور بعض معمول اس قسم کے بھی ہوتے ہیں ۔ جو بلا واسطہ اور بلا رابطہ ہر ایک کی بات کا جواب دیتے

ہیں ۔ اور بعض معمول ایسے بھی ہوتے ہیں ۔ جو بن پوچھے جو کچھ ان کو نظر آتا ہے ۔ بیان کرتے چلے جاتے ہیں ۔ اور نہیں رکتے ۔ خواہ اس کے پاس کیسا شور مچایا جائے یا اسے خوف دلایا جائے ۔ مگر اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا ۔ عامل معمول کو حالت اسفل سے حالت اعلیٰ میں بھی منتقل کر سکتا ہے ۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے ۔ کہ معمول ہر ایک شخص کو جو اس سے پوچھ رہا ہے ۔ جواب دیتا ہو ۔ اور عامل اس کو بند کرنا چاہتا ہے ۔ تو عامل علانیہ یا دل میں بند کر دینے کا تصور کرے ۔ تو وہ معمول کسی کی بات کا جواب نہیں دے گا ۔ گویا معمول کا ہر ایک عضو رگ وریشہ دل و دماغ عامل کے حکم کے تابع ہے ۔ اگر عامل حکم دے ۔ کہ تجھے فلاں مرض یا فلاں بیماری فلانے اعضاء میں لاحق ہو جائے ۔ تو فوراً ہو جائے گی ۔ اور اگر عامل اس کو ہٹانا چاہے ۔ تو فوراً ہٹ جائے گی ۔ غرضیکہ جو کچھ حکم عامل دیتا ہے ۔ معمول کی حالت پر فوراً وارد ہوتا ہے ۔ اگر عامل کہے کہ حالت خواب میں جو جو واقعات ہو رہے ہیں ۔ یہ تم کو یاد رہیں ۔ تو بدستور یاد رہیں گے ۔ اور اگر بھول جانے کا حکم دے تو سب فراموش اگر پہلا اندوختہ بھی بھول جانے کو کہے ۔ تو وہ بھی بھول جائے گا ۔ اگر بر وقت خواب عامل ہنسے یا کوئی کسی قسم کی حرکت کرے ۔ تو معمول بھی ویسا ہی کرے گا ۔ اگر عامل کچھ کھاتا ہے ۔ تو معمول بھی اسی طرح منہ ہلانے لگے گا ۔ اگر عامل کچھ پیتا ہے ۔ تو وہ بھی اسی طرح اس کی نقل اڑائے گا ۔ عامل اگر کسی غیر زبان میں بات کرے ۔ تو معمول باوجود نہ جاننے اس زبان کے ان الفاظ کو دہرائیگا ۔ کہ حاضرین استعجاب کریں گے ۔ عامل اگر کسی بری چیز کو سونگھتا ہے ۔ تو معمول فوراً ناک منہ چڑھاتا ہے گویا کہ معمول ہی اس چیز کو سونگھ رہا ہے ۔ اگر عامل عمدہ چیز کو سونگھتا ہے ۔ تو معمول کی طبیعت میں اس کی عمدگی سے فرحت آتی ہے غرضیکہ جو افعال عامل سے سرزد ہوتے ہیں ۔ اس کا اثر فوراً معمول کے دل پر ہوتا ہے ۔ مگر عامل اپنی ظاہری آنکھوں سے جو کچھ دیکھتا ہے ۔ معمول اسے ظاہری آنکھوں سے ہرگز نہیں دیکھ سکتا ۔ بلکہ وہ روحانی

طور پر پوشیدہ باتوں کو دیکھتا اور ان کو بتاتا ہے۔ بعض دفعہ معمول کو کوئی چیز بتانے کا سوال کیا جاتا ہے۔ اور وہ چیز اس کے ہاتھ میں دے دی جاتی ہے۔ تو وہ ظاہری آنکھ سے اس کو نہیں دیکھتا۔ بلکہ اس کی کیفیت معلوم کرنے کے لیے اس چیز کو اپنے سر پر رکھ لیتا ہے۔ اور معمول کسی چیز کا نام بتانے سے اکثر رک جاتا ہے۔ اور جب اسے بار بار نام بتانے کے لیے تاکیداً کہا جاتا ہے۔ تو وہ اس کے لیے بہت کوشش کرتا ہے۔ اور نہایت تکلیف سے نام بتانے میں کامیاب بھی ہو جاتا ہے۔ اور جب کسی چیز کا نام معمول کو بتا دیا جائے۔ تو بار بار پوچھنے سے بھی اس نام میں کبھی غلطی نہیں کرتا۔ اور چپ پوچھو بالکل صحیح بتاتا ہے۔ معمول علاوہ ان باتوں کے جو گذر چکی ہیں۔ پیشین گوئی بھی کرتا ہے۔ اور آئندہ کے حالات بتا دیتا ہے۔ اور حالت خواب میں اگر معمول کے اندر کوئی مرض ہو تو وہ من و عن اس کی کیفیت کو دیکھ لیتا ہے اور بتا دیتا ہے۔ کہ یہ مرض اتنے عرصہ کے بعد اچھا ہوگا اور اتنے عرصے تک اس کا زور رہیگا۔ معمول کی پیشین گوئی کے صحیح ہونے کی سردست یہ دلیل ہوتی ہے۔ کہ جس حالت میں وہ حالات ماضی کو بالکل صحیح بتاتا ہے۔ تو آئندہ کے واقعات بھی ضرور جو کچھ وہ بتاتا ہے۔ صحیح ہونے چاہئیں اور معمول سے جب بہت سوال کئے جائیں۔ اور وہ ان کا جواب دیتا رہے۔ تو وہ بہت تھک جاتا ہے۔ اور سونے کی اجازت مانگتا ہے۔ اس حالت میں عامل کو چاہیئے۔ کہ معمول کو ناراض نہ کرے۔ بعض معمول اس قسم کے ہوتے ہیں۔ کہ وہ ہر وقت سونے کا ہی سوال کرتے ہیں۔ اس حالت میں عامل کو چاہیئے کہ وہ ہر وقت ان کو سونے کی اجازت نہ دے۔ اور جب سونے کی اجازت دے تو اس سے سونے کا وقت دریافت کرلے۔ کہ کتنی دیر تک سوتے رہیں گے اور یہ بھی اسے کہدے۔ کہ جب تم اپنے وقت مقررہ کے بعد جاگو تو اطلاع دینا۔ بعض معمول اس قسم کے ہوتے ہیں۔ کہ عامل جب ان کو ہوش میں لانا چاہتا ہے۔ تو وہ نہیں جاگتے۔ اور اکثر ناتجربہ کار عامل خوف سے لرز جاتے

ہیں۔ اور حکیم و ڈاکٹر کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ان کو بلاتے ہیں اور جگانے کا علاج کراتے ہیں۔ پس عامل کو چاہیئے۔ کہ اگر معمول نہ جاگے تو اسے مت جگاؤ۔ کیونکہ وہ مزے کی نیند سوتا ہے۔ اس پر کوئی دوا یا نسخہ کارگر نہیں ہوتا۔ بلکہ اگر ایسا کیا جائے تو اس کو صدمہ پہنچتا ہے۔ اور اکثر معمول دوا وارد کرنے سے بیمار ہو جاتے ہیں بعض معمول گھنٹہ دو گھنٹہ ایک دن رات برابر سوئے رہتے ہیں۔ عامل ہرگز نہ گھبرائے۔ اور ان کو سونے دے ہمیشہ دیکھا گیا ہے کہ جب معمول جاگتا ہے۔ تو پہلے کی نسبت زیادہ بشاش معلوم ہوتا ہے اس کی طبیعت میں ایک خاص قسم کی فرحت دکھائی دیتی ہے۔ اس کا جسم ہلکا اور تکان سے بالکل پاک ہوتا ہے۔ اس کے دل پر کسی قسم کا اندیشہ اور فکر لاحق نہیں ہوتا۔ وہ بالکل درست اور صحیح صحت کو لئے خودبخود جاگ اٹھتا ہے۔ آگے چل کر ہم جگانے کے طریقے بھی درج کریں گے۔ جس کے ذریعے عامل معمول کو جگاتا ہے معمول عامل کو بتاتا ہے کہ فلاں وقت تمہارے ساتھ یہ بات ہوگی اور فلاں وقت تمہارے ساتھ یہ بات ہوگی اور فلاں وقت تمہارا ایک دوست تمہیں اس کام کے لیے ملیگا۔ یا تمہارا ایک خط فلاں وقت اور فلاں دن تم کو ملجائے گا۔ اور کہ بعض معمول خودبخود کسی جگہ کا حال بتا دیتا ہے۔ چنانچہ ایک معمول سے جب ایک جگہ کا حال پوچھا تو وہ تھوڑی دیر کے بعد کہنے لگا کہ میرے راستے میں ایک مکان ہے طبیعت چاہتی ہے کہ اس کی سیر کروں عامل نے کہا کیا ہرج ہے۔ تو جب وہ فراغت پا چکا تو اس نے بتایا کہ اس مکان کی ایک نہایت خراب جگہ پر کچھ مروارید اور سونا پڑا ہے۔ جس کی قیمت رائج الوقت قریباً دس ہزار روپیہ ہوگی۔ میرا ایک دوست بیان کرتا ہے۔ کہ ایک پادری نے فری میسن کے لیکچر پر اپنے معمول کی روح کو بھیجا۔ کہ وہاں کے حالات سے مجھے آگاہی دے۔ جب تمام ممبر وہاں گئے دروازہ سے گذر گئے۔ تو گیٹ کیپر نے دروازہ بند کر دیا اور لیکچرار لیکچر کے لیے اٹھا۔ تو چوکیوں میں زور سے ایک کھڑکھڑاہٹ پیدا ہوئی۔ تب لیکچرار نے گیٹ کیپر سے

دریافت کیا۔ کہ کیا کوئی غیر شخص اندر داخل ہوا ہے۔ تو اس نے جواب دیا نہیں۔ مگر اس کے دل میں شک تھا۔ اس نے مکانات کی خوب تلاشی لی۔ اور کمروں دیواروں پر ڈھونڈا مگر کچھ سراغ نہ پایا۔ مجبور ہو کر پھر لیکچر شروع کیا گیا۔ تو جس معمول وہی آواز پیدا ہوئی۔ تب پھر تلاشی ہونے لگی۔ آخر الامران کو معلوم ہو گیا۔ کہ کسی معمول کی روح ہے تو انہوں نے ایک دم تمام دروازوں کی چلمنوں اور ہوا دانوں کو بند کرا دیا۔ ادہر معمول تمام کیفیت۔ ہاں کی بیان کر رہا تھا۔ کہ دفعتاً اس نے اپنا گرفتار ہونا بتلایا اور اپنے عامل سے کہا۔ کہ انہوں نے اب مجھے شیشہ میں بند کر دیا ہے۔ تب عامل سخت گھبرایا۔ کیونکہ معمول اس کی لڑکی تھی اس حالت اضطراب میں عامل پادری وہاں فری میسن ہال کے باہر رونے چلانے لگ گیا اور معمول کی خلاصی کی استدعا کی تو انہوں نے لحاظاً اور بہت منت سماجت کے بعد اس کو چھوڑ دیا۔

عمل مسمریزم نمبر ۶۸
معمول کو روشن کرنے کا طریقہ

معمول کو عالم بے ہوشی میں عامل نہایت یقین سے یہ کہے کہ میں تجھے روشنی دیتا ہوں اور گویا کہ وہ یقین دلا رہا ہے تب اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے سرے معمول کی طرف لے جائے اور اس طرح پر کہ ایک ہاتھ کی انگلیوں کے سرے دل پر ہوں۔ اور دوسرے ہاتھ کی انگلیوں کے سرے اس کی پیشانی پر۔ مگر ہاتھ معمول کے جسم پر نہ لگے۔ بلکہ جسم اور انگلیوں کے سروں کا ایک انچ بھر فرق ہونا چاہیئے۔ تب اسے روشنی دینے کا تصور کرے اور اس سے اس کیمتعلق سوال کرنا جائے۔ کہ کس قدر روشنی تم میں آ گئی ہے۔ ایسا نہ ہو کر روشنی دھندلی ناقص یا مدھم رہ جائے۔ کیوں کہ معمول اس حالت میں درست کام نہیں کر سکیگا۔ اور اگر روشنی زیادہ داخل

ہو جائے گی۔ تب بھی معمول بالکل کام نہیں کرے گا۔ یہاں تک کہ گفتگو سے باز رہے۔ اور بالکل بات نہ کرے۔ پس جب تک روشنی درست نہ ہو۔ عامل عمل جاری رکھے اور معمول سے پوچھتا جائے۔ اس حالت میں عامل کو ٹکٹکی لگا کر بھی معمول کی طرف دیکھنا پڑتا ہے۔ جب معمول کہے کہ میں روشن ہو گیا ہوں تو عمل چھوڑ دے۔

عمل مسمریزم نمبر ۶۹
روشنی دینے کا دوسرا طریقہ

عامل معمول کو روشنی دینے کا یقین دلائے اور دائیں ہاتھ کی انگلیوں کے سرے اس کے سر کے پیچھے دماغ کی طرف ہوں اور بائیں ہاتھ کی انگلیوں کے سرے اس کی پیشانی پر ہوں۔ اور تصور کرے۔ کہ دماغ کی طرف روشنی معمول کی آنکھوں میں دے رہا ہوں۔ پس روشنی دینے کی یہ صورتیں ہیں۔ علاوہ ازیں دیگر صورتیں بھی ماہر ان علم مسمریزم نے تحریر فرمائی ہیں۔ مگر ہمارے خیال میں اسی قدر کافی ہیں۔ عامل کو جہاں تک تجربہ ہوتا جائے گا۔ اسی قدر اس علم کا دائرہ اس پر وسیع ہوتا جائے گا۔ وہ اپنے معمول سے بہت سے قواعد سیکھ سکتا ہے۔ اور کئی ایک باتیں اپنے تجربہ سے حاصل کرے گا جن کا اس کا خیال بھی نہیں۔ صبرو استقلال شرط ہے ورنہ کام بگڑ جائیگا۔ بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے۔ کہ معمول کو روشنی زیادہ پہنچ جاتی ہے اور وہ کچھ نہیں دیکھ سکتا۔ اور نہ بول سکتا ہے۔ اور اگر کچھ بولتا ہے تو زیادہ روشنی کی شکایت کرتا ہے آنکھیں کھلی رہتی ہیں اور ان سے مردہ پن ظاہر ہوتا ہے اس وقت ناتجربہ کار عامل گھبرا جاتا ہے۔ اور سخت حیران ہوتا ہے۔ پس استقلال سے کام لینا چاہیئے۔ زیادہ گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ اس وقت عمل اس طرح کرنا چاہیئے۔ کہ اپنی انگلیوں کے

سرے معمول کی پیشانی پر رکھ کر روشنی کو نیچے کی طرف یعنی چھاتی کی طرف لاؤ اور جسم میں تقسیم کر دو ۔ اور معمول سے پوچھتے جاؤ کہ اب روشنی کیسی ہے ۔ کیوں کہ ایسا نہ ہو کہ روشنی بالکل خارج اور تقسیم ہو جائے اور ازسر نو روشنی ڈالنے کی تکلیف برداشت کرنی پڑے اور عامل کو یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ اپنے معمول کو زیادہ خطرے میں نہ ڈالا کرے اکثر عامل اپنے معمول کو قبرستان یا مرگھٹ میں کسی روح کو بلانے یا کسی اور ضروری کام کے لیے روانہ کر دیتے ہیں ۔ اس وقت یعنے اس حالت میں عامل کو چاہیئے کہ معمول کے گرد روشنی کا چکر لگائے اور خود اپنی انگلیوں کے سروں کو معمول کی پیشانی پر سیدھا رکھے اور ان کی آنکھوں کی طرف ٹکٹکی لگا کر یہ تصور کرے کہ میں اس کے گرد روشنی کا دائرہ باندھ رہا ہوں ۔ جب یہ کر چکے اور اس کی تصدیق اپنے معمول سے کرلے تب خطرات کی جگہ یعنی مرگھٹ یا قبرستان کی طرف اپنے معمول کو بھیجے ۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ معمول کا مقابلہ کسی زبردست روح کے ساتھ ہو جاتا ہے ۔ اس وقت ہرگز نہ گھبرانا چاہیئے ۔ بلکہ اپنے معمول کو تصور کی تلوار دے اور کہے کہ اس کو مغلوب کرو ۔ اگر اس حالت میں بھی وہ روح غالب ہے اور معمول سخت اضطراب میں ہو اور شور و اویلا کرے ۔ تو عامل اپنے معمول کو فوراً ہوش میں لے آئے ۔ معمول کو ہوش میں لانے کے طریقے ہم آگے چل کر تحریر کریں گے ۔ جب معمول ہوش میں آجائے تو پھر اس پر خواب مقناطیسی وارد کرے ۔ اور اسے سونے کا حکم دے ۔ کیوں کو فوراً ہوش میں لانے سے معمول کی طبیعت کبھی درست نہیں ہوتی ۔ وہ بیمار ہو جاتا ہے ۔ اور عوارض مختلفہ سے اس کو سخت تکلیف ہوتی ہے ۔ اور یاد رہے کہ معمول کے گرد روشنی کا چکر باندھنا تھوڑے تجربہ سے نہیں ہو سکتا ۔ بلکہ یہ مشاق عامل کا کام ہے ۔ معمول عامل کے حکم سے روحوں کو بلاتا ہے ۔ جس کا کہ اس کو حکم دیا گیا ہے اور عامل ان سے مناسب باتیں کر سکتا ہے ۔ مگر بڑے بڑے مہاتماؤں اور بزرگوں کی روح کو بلانے کے لیے اپنے معمول کو نہ کہے ۔ کیوں کہ وہ

اس کو نہیں ملیں گی ۔ اور ہمارے خیال میں ایسا کرنے سے عامل ایک گناہ کا مرتکب ہوگا ۔ اس کے لیے یہ شایاں نہیں کہ وہ بزرگوں کو اپنے پاس آنے کے لیے زور سے طلب کرتا ہے اور خود ایک حاکم یعنے ایک رذیل حاکم کی طرح خود سے بڑے آدمیوں کو اپنے دربار میں کچھ حکم کرنے کے لیے طلب کرتا ہے ۔

اجتماع اشخاص کا معمول پر اثر

اکثر اس قسم کے واقعات پیدا ہو جاتے ہیں ۔ کہ خراب اور شکی آدمیوں کی طبیعت کا اثر معمول پر ہو جاتا ہے ۔ جس سے معمول کے چہرہ کی بشاشت غم و رنج سے بدل جاتی ہے اور معمول درست اور ٹھیک کام کرنے سے قاصر رہ جاتا ہے ۔ اور نیک خو اور اچھے آدمیوں کے موجود ہونے سے معمول خوش ہوتا ہے اور اس کے چہرہ سے بشاشت کے آثار پیدا ہوتے ہیں ۔ پس عامل کو چاہیئے کہ برے آدمیوں یا بد اخلاق انسانوں کی مجلس میں کوئی کام نہ کرے ۔ بعض آدمیوں کی خراب نظر عامل کے عمل کو روک دیتی ہے اور معمول پر عامل کا کچھ اثر نہیں ہوتا ۔ بعض آدمی عامل سے مباحثہ کرنا شروع کر دیتے ہیں اور ناتجربہ کار عامل مباحثہ کی طرف لگ جاتا ہے ۔ اور اس کے خیالات کا انتشار کے سبب سے معمول پر کوئی اثر نہیں ہوتا ۔ تجربہ کار عامل ایسے آدمیوں کو عمل کے وقت پاس نہیں آنے دیتے ۔ یا ان کی پراگندہ گفتگو کی طرف بالکل توجہ نہیں کرتے ۔ اور اپنا کام کئے جاتے ہیں اور کبھی خوش قسمتی سے عامل کو بعض معمول اس قسم کے ملتے ہیں کہ جن پر اجتماع مخلوق کے خیالات کا کچھ اثر نہیں پڑتا اور وہ ہر حالت میں اپنا کام برابر کئے جاتے ہیں ۔

معمول بغیر عامل کے بھی کام کر سکتا ہے ۔

جیسا کہ ہم نے تحریر کیا ہے ۔ کہ دم سادھنا اور مراقبہ حاصل کرنا جو معمول ان اعمال کا پوری طرح مشاق ہو جائے ۔ وہ خود بخود عجیب و غریب باتیں حاصل کر سکتا ہے اور دور دور کی باتوں اور پوشیدہ رازوں سے خود بخود واقف ہو سکتا ہے ۔ مراقبہ کی اعلیٰ حالت کا نام کشف ہے ۔ بڑے بڑے بزرگ ان باتوں کے عامل رہ چکے ہیں اور بذریعہ کشف کراماتیں مخلوق کو دکھاتے رہے ہیں ۔ مگر یہ باتیں تزکیہ نفس سے حاصل ہو سکتی ہیں ۔ اور کوئی برے اعمال کرنے والا انسان اس سے بہرہ ور نہیں ہو سکتا ۔

عمل مسمریزم نمبر ۷۰

اچھے معمولوں کی شناخت

۱ عامل اگر اچھا معمول تلاش کرنا چاہے ۔ تو اس طرح عمل کرے کہ ۶ ۔ ۷ یا اس سے زیادہ ۱۰ ۔ ۱۲ تک لڑکے جمع کرے ۔ اور ان کو اپنے گرد اس طرح بٹھائے ۔ کہ ایک کا جسم دوسرے کے جسم سے بالکل نہ چھوئے ۔ اور ان سے کہے کہ اپنے ہاتھ اس طرح رکھو ۔ کہ ہتھیلیاں اوپر کی طرف ہوں ۔ بعد اس کے عامل اپنے داہنے ہاتھ کی انگلیوں کی سروں کو پہنچے سے نیچے کی طرف متصل علے التواتر حرکت دیئے جائے ۔ اور انگلیاں برابر رکھے ۔ یا اس طرح پر کہ ایک دوسرے کے پیچھے ہوں ۔ یعنی معمول کے جسم کو نہ چھوئیں اور کہ جس قدر ممکن ہو سکے ۔ معمول کے قریب تر رہیں اور معمولوں کو حکم دے ۔ کہ کرسٹل کی طرف دیکھتے رہیں ۔ جسے عامل عین وسط میں رکھا ہے ۔ اور وہ غور سے اس پر نظر جمائیں اور عامل کے اثر کا ہر ایک شخص خوشی سے خواہش مند ہو ۔ اور ہر ایک حالت کو اپنے اوپر وارد کرنا چاہے ۔ تب عامل غور سے ان کی طرف ٹکٹکی لگا کر دیکھتا رہے اور ہاتھ کا عمل بھی کرے اور اگر نہ کرے تو منہ

سے گرم بھاپ دائیں بائیں پھنکتا رہے ۔ گویا کہ سب پر اپنا عمل غالب کرنا چاہتا ہے تب ان میں سے بعض کی آنکھیں بند ہونے لگیں گی ۔ اور پھر ان میں سے بعض سو جائیں گے تب عامل جس پر اپنا زیادہ اثر خیال کرے اس کو اپنا معمول بنائے ریش ینگ اور لیوس صاحب نے اکثر اچھے معمولوں کو اسی طرح تلاش کیا ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۷۱

معمول کو ہوش میں لانے کے طریقے

معمول جب اٹھنے کی درخواست کرے تو اسے فوراً قبول کر لینا چاہیئے ۔ یا از خود عامل اسے جگانا چاہتا ہے ۔ تو مفصلہ ذیل تراکیب سے اسے جگا سکتا ہے ۔ مگر یاد رہے کہ معمول کے خواب مقناطیسی میں ہونے سے حواس ظاہری و باطنی میں فرق پڑ جاتا ہے ۔ اگر معمول اٹھنے سے پہلے سو جائے تو بہتر ہے پھر اس کی صحت میں مطلق فرق نہیں ہوگا ۔ بلکہ پہلے کی نسبت زیادہ خنداں اور تندرست معلوم ہو گا پس اگر معمول سونے کی اجازت طلب کرے تو اسے سونے دو ۔ اور اگر سر دست جگانے کی ضرورت ہے ۔ تو اسطرح عمل کرو ۔ کہ معمول کو اول اس بات کا یقین دلاؤ ۔ کہ اب میں تجھے بہت جلد بیدار کرتا ہوں ۔ اور خود اس عمل کا الٹ کرے جو بے ہوش ہونے کے لیے کیا تھا ۔ یعنی اپنے ہاتھ الٹے کرکے معمول کے پاؤں کیطرف پیشانی تک الٹا پاس کرے اور دل میں یہ تصور کرے کہ جو چادر میں نے معمول کو بے ہوش کرنے کے لیے ڈالی تھی ۔ اب اسے واپس لیتا ہوں ۔ اور جس طرح کبھی پیشانی سے پیٹ تک اور ادھر ادھر پاس کیا تھا ۔ اس طرح اس کا الٹ کرے تھوڑی دیر میں معمول کے ہوش میں آنے کے آثار دکھائی دیں گے عمل برابر جاری رکھنا چاہیے ۔ حتیٰ کہ وہ بالکل بیدار ہو جائے ۔ اور اس کے جسم کے کسی حصہ پر کوئی بوجھ نہ رہے ۔ معمول اگر کوئی شکایت

کرے تو اسے فوراً رفع کرے اور جب تک شکایات معمول رفع نہ ہوں ۔ عمل نہ چھوڑے ۔ بعض اوقات معمول کی آنکھیں نہیں کھلتی یا سر چکراتا ہے ۔ یا کسی خاص عضو میں درد ہونے لگتا ہے ۔ تو اس وقت عامل اپنے عمل سے رفع کر دے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۲

بیدار کرنے کا دوسرا طریقہ

معمول کو جب ہوش میں لانے کی ضرورت ہو تو عامل اپنے دل ہی میں ایسے پاس کرے اور پھر تصور باندھے ۔ کہ میں معمول کو بیدار کر رہا ہوں ۔ اور اپنے دونوں ہاتھ معمول کی پیشانی یا کنپٹیوں پر رکھے ۔ چند ہی لمحے میں معمول بیدار ہونے لگے گا۔ عامل اپنی قوت متخیلہ سے برابر کام لیتا رہے ۔ حتیٰ کہ وہ بیدار ہو جائے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ عامل جب معمول کو ہوش میں لانا چاہتا ہے تو باوجود تدابیر معمول کو ہوش نہیں آتا ۔ اس وقت نا تجربہ کار عامل گھبرا جاتے ہیں ۔ پس چاہیئے ۔ کہ ہرگز نہ گھبرائے ۔ اور معمول کو سونے کا حکم کرے ۔ تب تھوڑی دیر کے بعد خود بخود معمول جاگ اٹھیگا ۔ اور کہ اگر معمول کچھ عرصہ ہوش میں نہ آئے اور نہ جاگے ۔ تب بھی اسے سونے دے اور ہرگز کوئی حرکت نہ کرے ۔ کیونکہ بعض اوقات ایسا ہوا ہے ۔ کہ جب کوئی ناتجربہ کار عامل اس جگہ آکر پھنس گیا ۔ تو پریشانی میں حکیموں ڈاکٹروں کی دوائی کا شکار ہوا ۔ دوا وارد کرنے سے معمول کو تکلیف ہوتی ہے ۔ معمول کو کوئی خطرہ نہیں ۔ اگر ایک دو یوم تک بھی پڑا رہے تو ہرج نہیں ۔ یہ بھی مدت اس لیے کہ کوئی عامل گھبرا نہ جائے ۔ ورنہ کسی عامل کو ایسا اتفاق نہیں ہوا ۔ جس کا معمول دو یوم تک اسی حالت سکر میں پڑا رہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۳

بیدار کرنے کا تیسرا طریقہ

معمول جب ہوش میں آنے کی خواہش ظاہر کرے تو عامل کو چاہیئے ۔ کہ پہلے معمول کو زور سے اس بات کا یقین دلائے کہ اب میں تجھے بیدار کرتا ہوں ۔ اور پھر اپنے داہنے ہاتھ کو اس طرح پر معمول کی چشم پر رکھیں ۔ کہ انگوٹھ تو ایک آنکھ پر ہو اور باقی دو تین انگلیوں کو دوسری آنکھ پر رکھیں اور دل میں تصور باندھے کہ جو قوتیں میں نے معمول کو بے ہوش کرنے کے لیے معمول کے اندر داخل کی تھیں وہ واپس لیتا ہوں ۔ مگر یاد رہے کہ صرف تصور سے معمول ہوش میں لانا مشاق کاریگر کا کام ہے ۔ ہر سہ طریق میں سے جو زیادہ مفید ہو ۔ اسے عمل میں لائیں یا باری باری سب کو عمل میں لاتے رہیں ۔

عمل مسمریزم نمبر ۴

خود روشن ضمیری حاصل کرنیکا طریقہ

عامل کو چاہیئے ۔ کہ عمل شروع کرنے سے دو تین ہفتہ پیشتر کھانا پانچ بجے سے پہلے کھایا کرے ۔ کھانا مقدار میں کم زود ہضم اور معتدل ہونا چاہیئے ۔ تاکہ آٹھ ساڑھے آٹھ بجے تک اچھی طرح ہضم ہو سکے ۔ ایک ایسا کمرہ ہو جس میں کسی طرح کا شور و غل نہ ہو ۔ اور نہ ہی کوئی اور چیز ہو ۔ جس کی طرف خیال مائل ہو سکے ۔ پس ایسے کمرہ میں ایک پلنگ اس طرح بچھاؤ کہ اس کے اوپر سونے سے سر جانب شمال اور پاؤں جانب جنوب رہیں ۔ کمرہ میں ایک لیمپ یا چراغ روشن کر دینا چاہیئے ۔ اور جانب جنوب ایک مقناطیسی قرص یا کسی بزرگ کی تصویر آویزاں کر دینی چاہیئے ۔ اور

قریباً ۹ بجے رات کے تمام کاروبار سے فارغ ہو کر پلنگ پر لیٹ جائے ۔ قلب کو یکسو اور دیگر ایسے ویسے خیالات سے پاک کرے یا توجہ اس قرص یا تصویر کیطرف نظر جما کر دیکھتا رہے ۔ اس طریق سے تیز حس لوگوں کو تو پہلے دوسرے روز ہی چند کرشمے نظر آنے لگ جاتے ہیں ۔ لیکن غبی حواس لوگ بھی مشق کرنے سے رفتہ رفتہ ترقی حاصل کر لیتے ہیں بعد ایک ہفتہ کی مشق کے جب عمل کرتے کرتے نیند آنے لگے ۔ تو اپنے دل میں سب سے پہلے یہ خیال کرے کہ صبح فلاں وقت میری نیند کھل جائے وقت مقررہ پر ضرور آنکھ کھل جائے گی ۔ تیز حس لوگوں کو عرصہ قلیل میں ہی مشغل کے درمیان تماشہ گاہ کا پردہ اٹھا ہوا معلوم دے گا ۔ اور تمام چیزیں نظر آنے لگ جائیں گی ۔ اندرونی نظر صاف ہو جائے گی ۔ اس کو روشن ضمیری کہا جاتا ہے ۔ جو لوگ اس حالت تک پہنچ جاتے ہیں ۔ ان کے لیے جسم کثیف سے جسم لطیف باہر نکالنا اور صدہا کوسوں کو سیر کرنا اور وہاں کے لوگوں کو خود نظر نہ آنا ۔ کوئی مشکل بات نہیں ۔ گو یہ راز کاملین ہے ۔ جس کے اظہار کے ہم مجاز نہیں ۔ تاہم آسان طریقہ آگے لکھا جائے گا ۔ جس سے اگر کوئی شخص بھی کامیاب ہو گیا ۔ تو ہماری تمام محنت کی داد مل گئی ۔

عمل مسمریزم نمبر ۵

معمول پر روشن ضمیری پیدا کرنیکا ایک جدید طریقہ

جبکہ کوئی شخص سو رہا ہو ۔ اگر اس وقت کوئی عامل اس پر نظر جما کر ۸ منٹ تک دیکھتا رہے ۔ یا اس کے چہرہ پر پاس کرے اور چند منٹ کے بعد نرم آواز سے اس سے گفتگو کرے کہ تم آنکھ نہیں کھول سکو گے اور تمہاری یہ حالت روشن ضمیری ظاہری ہو گئی ہے ۔ تو وہ معمول روشن ضمیر ہو جائے گا ۔ اور عامل جو کچھ اس سے

دریافت کرے گا وہ معمول اس کو معقول روحانی جواب دے گا ۔ اگر عامل یہ خواہش کرے کہ اس کی روح کو کسی دوسرے مقام کی سیر کرائے اور وہاں کے حالات دریافت کرے تو وہ اس بارہ میں کامیاب ہوگا ۔ اگر اول مرتبہ کامیابی حاصل نہ ہو ۔ تو دوسری مرتبہ ضرور ہوگی ۔ سواپن کے معنے سنسکرت زبان میں سو آپ یعنے خودی کی حالت کے ہیں ۔ اسی لیے سوتے ہوئے انسان کو جگانا منع ہے ۔ ہر ایک آدمی کی روح خواہ وہ نیک کردار ہو یا بدکردار ۔ اور خواہ وہ کوئی کیساہی اعتقاد رکھتا ہو بوقت خواب عالم روحانی میں ہوتی ہے ۔ مگر بعداز بیداری اس کو اپنی کوئی بات اچھی طرح یاد نہیں رہتی ۔ یہی بات ہے کہ بعض خواب سچے ہوتے ہیں ۔ اور بعض کی تعبیر سے حالات آئندہ معلوم ہو جاتے ہیں سبب یہ ہے کہ روح اس وقت زیارت پرم تمان میں مصروف ہوتی ہیں اور وہاں سوائے سچائی کے دوسری کسی بات کا نام تک نہیں ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۶

سمادھی والا عمل

یہ طریقہ جواب ظاہر کیا گیا ہے ۔ اس کے اندر سمادھی بھی لگ جاتی ہے ۔ یہ سمادہی دیر پا نہیں ہوتی ہے ۔ بہت تھوڑے عرصہ میں یہ سمادھی ہوتی ہے اور ایک ہی وقت میں آنکھ اور ہاتھ کی سادہن ہو جاتی ہے ۔ بلکہ اس کے ساتھ قوت متخیلہ بھی ترقی پکڑتی ہے ۔

عامل کو چاہیئے کہ بڑا آئینہ جس میں بیٹھا ہوا انسان اپنے آپ کو سالم کا سالم دیکھ سکے ۔ اس کو بازار سے خرید لا دے ۔ یا کسی سے ایک ماہ کے لیے مانگ لے ۔

اپنی پشت شمال کی طرف کر لے اور آئینہ کو جنوب کی طرف رکھے اور اس میں اپنا چہرہ معہ تمام بدن کے بیٹھا ہوا دیکھے ۔ تو اس کی بائیں آنکھ پر ٹکٹکی باندھ کر دیکھے

اور اپنے ہاتھوں کو چہرہ آئینہ کے سر سے لے کر پاؤں تک ذرا انگلیوں کو خم دار کرکے پاؤں تک پاس کر لے ۔ اور آخر پر آکر جھٹک دیوے اور پھر آئینہ سے ذرا دور رہ کر ہاتھوں کو چہرہ آئینہ کے سر تک لے جائے ۔ اور پھر وہی عمل کرے ۔ اسی طرح بار بار کرتا رہے ۔ اس اثنا میں یہ خیال رکھے کہ میری مقناطیس بذریعہ ہاتھوں اور آنکھوں کے چہرہ آئینہ کے دل و دماغ میں اثر کر رہی ہے ۔ اور یہ ابھی بے ہوش ہوا چاہتا ہے

ایسا کرنے سے تم کو خود ہی نیند سی آجائے گی ۔ بلکہ تمہیں تمہارا دماغ بھاری بھاری معلوم ہوگا ۔ جیسے کسی نشہ کی زیادتی سے سر کی حالت ہوتی ہے ۔ اس وقت خوب استقلال سے کام لیں ۔ گویا سمادھی لگنے کا وقت قریب ہے ۔ آخر کو آپ کو کچھ خبر نہیں رہے گی ۔ چند منٹ کے بعد ہوش خود بخود آجائے گا ۔ اس میں ہرج کچھ نہ ہوگا ۔

اگر تم اس مشق کو غایت درجہ تک لے جاؤ گے ۔ تو تم میں روشن ضمیری یا کوئی اور حالت بھی پیدا ہو جائے گی ۔ یاد رہے ٹکٹکی میں فرق نہ آوے ۔ اور دوسرا کوئی خیال اس وقت دل میں نہ آنے پاوے ۔ عموماً اس سادہن کو رات کے وقت ۹ بجے کے بعد کرنا چاہیئے ۔ اس وقت ایکانت خوب ہوتی ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۷۷

میڈیم کو بے ہوش کرنے کیلئے دو خاص عمل

عمل نمبر ۱ :- پلنگ پر کپڑا بچھا کر معمول کو سیدھا لٹا دو ۔ مگر اس طرح کہ اس کا سر جنوب کی سمت رہے پھر اس کے پاؤں سے لے کر چوتڑوں سے اوپر تک (سوائے پیشانی اور سر کے) کا تمام حصہ سفید کپڑے سے ڈھانپ دو ۔ اور آنکھیں بند کر لینے اور جسم کو ڈھیلا چھوڑ دینے کو کہے ۔ جب اس سے فراغت ہو جائے تو تم خود سر سے لے کر پاؤں

تک سیاہ رنگ کا لبادہ اوڑھ لو ۔ اور معمول کی پیشانی کے عین درمیان میں انچ جتنا سیاہ نشان بنا کر اس پر اپنی نظر جماؤ ۔ اور دل میں ارادہ رکھو ۔ کہ معمول گہری نیند میں سوتا جاتا ہے ۔ اور عنقریب درحالت خواب مقناطیس ہوا چاہتا ہے ۔ بلکہ اس کو بھی پہلے سے سمجھا دینا چاہیئے ۔ کہ روشن ضمیر ہونے کا خیال رکھے ۔ جب تم اس عمل کے کرنے میں مشغول ہو تو چاہیئے کہ ساتھ ساتھ معمول کی کنپٹیوں پر اور کبھی سیدھے پاس سر سے لے کر گھٹنوں تک باری باری سے اس وقت تک کئے جاؤ ۔ جب تک کہ معمول کسی خاص حالت میں نہ چلا جائے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۷۸

عمل نمبر ۲

معمول کا منہ جانب جنوب کر کے بٹھاؤ ۔ اور خود اس سے کسی قدر اونچی نشست پر بیٹھو ۔ پھر اس کا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ میں اور بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ میں اس طرح سے پکڑو ۔ کہ ہتھیلیاں آپس میں ملی رہیں ۔ اور دونوں انگوٹھوں کے اوپر والے سرے جدا جدا رہیں اور تمہارے ہاتھوں کی پہلی و دوسری انگلی تو معمول کے انگوٹھے کی پشت پر رہے ۔ اور باقی انگلیاں اس کی ہتھیلی سے مس کرتی رہیں ۔ اب اس کی آنکھوں میں مقناطیسی اثر داخل کرنا شروع کرو ۔ اور خیال کرو کہ تمہارے ہاتھ کے انگوٹھے سے مقناطیس خارج ہو کر حلقہ پورا کرکے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ذریعہ سے تمہارے ہی جسم میں واپس آرہی ہے ۔ اس اثنا میں اگر معمول کی آنکھیں بند ہونے لگیں تو خیر ۔ نہیں تو خود بند کر دو ۔ بعد اس کے چہرے پر اس طرح نشانہ کر دو ۔ کہ دائیں ہاتھ کا انگوٹھہ بائیں آنکھ سے نصف انچ کے فاصلہ پر اور باقی دو انگلیاں پاؤں کی سیدھ میں رہیں ۔ اس دوران میں یہ تصور مضبوطی سے جما رہے ۔ کہ معمول کو کچھ اثر

محسوس ہوتا ہے ۔ یا وہ جلدی جلدی سانس لینے لگا ہے ۔ تو نشانہ چھوڑ کر اس کے چہرے پر پاس کرنے شروع کرو ۔ ۱۵ سے ۲۰ منٹ تک ۔ پھر لانگ (لمبے) پاس شروع کر دو ۔ مگر یہ احتیاط رہے ۔ کہ کہیں الٹ پاس نہ ہو جائے ۔ لہٰذا لوٹتے وقت نصف مٹھی بند کر لیا کرو ۔ لمبے پاسوں کی مشق اس وقت تک جاری رکھو ۔ جب تک کہ معمول خواب مقناطیس میں نہ چلا جائے ۔

نوٹ: ۔ جوں جوں تصور میں پختگی اور قوت ارادی مضبوط ہوگی ۔ اتنی ہی جلدی کامیابی حاصل کرنے لگو گے ۔ بلکہ مشق کامل کے بعد تو یہ حالت ہوگی ۔ کہ آنکھ لڑاتے ہی معمول کو خواب مقناطیس میں لے آیا کرو گے ۔

ضروری ہدایات

۱ ۔ خواب مقناطیس سے جگانے کے لیے معمول کے تمام بدن پر چند الٹے لمبے پاس کرو ۔ پھر کنپٹیوں پر الٹے ۔ چھوٹے پاس کرو ۔ تقریباً ۲۰ ۔ ۲۵ پاس کرنے کافی ہوں گے ۔ اور ہر پاس کے بعد ہاتھوں کو جھاڑ دیا کرو ۔

سب سے اچھا طریقہ یہ ہے ۔ کہ سونے سے پہلے معمول سے جاگنے کا وعدہ لے لیا جائے ۔ وقت مقررہ پر وہ خود بخود جاگ اٹھے گا ۔ کیوں کہ عمل کے بعد ہی فی الفور جگا دینا مضر ہے ۔

۲ ۔ خواب سے بیدار ہونے کے بعد بھی اس وقت تک معمول کو اکیلا نہ چھوڑنا چاہیئے ۔ جب تک کہ اس کے ہوش میں آجانے کا یقین نہ آجائے ۔

۳ ۔ عمل کر چکنے کے بعد عامل و معمول کو اول تو غسل اور نہیں تو ہاتھ منہ دھو کر شربت یا دودھ کا ایک ایک گلاس پی لینا چاہیئے ۔ تاکہ طاقت جسمانی بحال رہے

عمل مسمریزم نمبر ۹

بذریعہ روشن ضمیری میڈیم سے بات چیت کا طریقہ

جب مذکورہ بالا طریقہ سے معمول پر خواب مقناطیسی طاری کر چکو تو اس عمل کو شروع کرو ۔ ۲۵ منٹ تک اسے بالکل بے حس و حرکت پڑا رہنے دو ۔ گویا وہ آرام و سکون کی حالت میں خواب مقناطیس کے مزے لے رہا ہے ۔ زاں بعد نہایت ہی شیریں آواز میں اس کا نام لے کر پکارو ۔ اگر وہ نہ بولے تو کان میں آواز دو پھر بھی نہ بولے تو انگلیوں کے ذریعہ سے اس کے دماغ اور کنپٹیوں میں مقناطیس داخل کرو ۔ اس طریقہ سے وہ ضرور بولیگا اور جب معمول تمہاری بات کا جواب دے ۔ تو اس سے دریافت کرو ۔ کہ تم کیا کرتے ہو ۔ جب وہ کہے کہ میں گہری نیند میں ہوں ۔ اور اسی جگہ کا پتہ دے ۔ جہاں تم عمل کر رہے ہو ۔ تو بہتر ورنہ اگر اس کے برعکس کسی دوسری جگہ میں اپنی موجودگی کی خبر دے تو اسے تحکمانہ لہجہ میں کہو ۔ کہ فوراً اس جگہ سے واپس آئے ۔ پھر بھی تمہارے حکم کی تعمیل میں اگر کچھ پس و پیش کرے تو سزا کی دھمکی دو کہ بصورت عدم تعمیل فلاں سزا کے سزاوار ہوگے ۔ جیسے ہی معمول اپنے اصلی مقام پر آنے کا پتہ دے ۔ اس سے دریافت کرو ۔ کہ تمہیں کس رنگ کی روشنی نظر آتی ہے ۔ اگر وہ سیاہ یا سرخ رنگ کی روشنی کا دکھائی دینا بیان کرے ۔ تو اس کے دماغ پر پھر چند پاس کرو ۔ اور اپنا دایاں ہاتھ سر کی پشت کے تلے اور بایاں اس کی پیشانی پر رکھ کر یہ یقین دلاؤ ۔ کہ اصلی روشنی تمہاری آنکھوں میں آرہی ہے تھوڑی دیر کے بعد معمول جواب دے گا ۔ کہ ہاں سفیدی مائل نیلگوں روشنی دکھائی دے رہی ہے ۔ اب سمجھ لو ۔ کہ اس کے روشن ضمیری ہونے میں شک نہیں رہا ۔ ابتداء میں چھوٹے چھوٹے اور نزدیک کے حالات دریافت کرو ۔ مثلاً کمرہ کی چیزیں اس سے پوچھو کہ کمرہ میں فلاں چیز کہاں رکھی ہے ۔ جب وہ ٹھیک پتہ دے تو اس چیز کو اٹھا کر

کسی دوسری جگہ پر رکھ دو اور پھر دریافت کرو ۔ اور بالآخر دور دراز مقامات کے حال پوچھو کہ اس وقت فلاں شہر میں تمہارا فلاں دوست کس حصہ میں ہے اور کیا کام کر رہا ہے ۔

معمول جو کہے تار دے کر اس کی تصدیق کرالو ۔ بالکل ٹھیک نکلے گا ۔ حسب ذیل کام اس حالت میں معمول سے لیے جا سکتے ہیں ۔

۱ ۔ جاہل معمول سے خط لکھوایا یا پڑھوایا جا سکتا ہے ۔
۲ ۔ معمول سے غیر زبان لکھوائی پڑھوائی یا بلوائی جا سکتی ہے ۔
۳ ۔ معمول میں قوت ذائقہ شامہ سامعہ یا خیال کا ادراک پیدا کیا جا سکتا ہے ۔
۴ ۔ دوسرے ملکوں کی سیر کرنا ۔
۵ ۔ میدان جنگ کا نظارہ دیکھنا ۔
۶ ۔ عالم ارواح میں بھیجکر مرحوم روحوں سے ملاقات کرانا ۔
۷ ۔ مفقود الخبر کا پتہ چلانا ۔
۸ ۔ چوری کے زیور کا پتہ لگانا ۔
۹ ۔ گمشدہ شے کا پتہ لگانا ۔
۱۰ ۔ معمول کسی کھائی ہوئی چیز کا پتہ بتا دے گا ۔
۱۱ ۔ بند صندوق کے اندر کی اشیاء کا پتہ دینا ۔
۱۲ ۔ جیب میں رکھی ہوئی چیز کا پتہ بتا دینا ۔
۱۳ ۔ پیشین گوئی کرانا ۔
۱۴ ۔ حاضرین مجلس کے علاوہ دوسرے شہر کے کسی شخص کے دل کا حال معلوم کرنا ۔
۱۵ ۔ چاند یعنے قمر کے حالات بتا دینا ۔
۱۶ ۔ ممالک غیر کے حالات بتا دینا ۔

۱۷ ۔ مہلک سے مہلک بیماریوں کے علاج تجویز کر دینا ۔
۱۸ ۔ یہ پتہ بتانا ۔ کہ فلاں شخص اس وقت فلاں کام کر رہا ہے ۔
۱۹ ۔ کسی پوشیدہ دفینہ کا پتہ لگانا ۔
۲۰ ۔ کسی کے بالوں کو چھو کر اس کے حالات بیان کر دینا وغیرہ ۔

عمل مسمریزم نمبر ۸۰

مردہ روحوں کا جسم میں داخل کرنے کا طریقہ

معمول کو بے ہوش کرو ۔ جب بے ہوش کر چکو تو معمول کو حکم دو کہ فلاں مردہ روح کو بلاؤ ۔ تب معمول کے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں عامل اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر رکھ دے ۔ اور مردہ روح کو معمول کے جسم میں داخل ہونے کا حکم دے ۔ روح داخل ہو جائے گی ۔ اب اس سے جو چاہو دریافت کرو ۔

بے ہوش رکھنے کی مدت

معمول کو بہت دیر تک بے ہوش نہ رکھنا چاہیئے ۔ کیوں کہ اس میں تکلیف ہونے کا یعنے بے ہوشی کی حالت میں اس کا دل فیل ہو جانے کا خطرہ ہے ۔ زیادہ بے ہوشی کی حالت ایک گھنٹہ یا سوا گھنٹہ تک کی ہے ۔ اگر معمول طاقت ور ہو تو زیادہ سے زیادہ اس کو تین گھنٹہ تک بے ہوش رکھ سکتے ہو ۔ اس سے زیادہ بے ہوش رکھنا نقصان کا موجب ہوتا ہے ۔

ہوش میں لانے کا طریقہ

خوشبودار پھول اس کی ناک پر رکھ کر پنکھا سے ہوا کرو۔ اگر موسم گرما ہو تو پنکھا پر گلاب کا عرق وغیرہ چھڑک کر اس سے ہوا کرو۔ تھوڑی دیر میں معمول ہوش میں آجائے گا۔ اگر اس سے ہوش میں نہ آئے تو معمول کو سیدھے پاس دو۔ تیس یا چ[illegible] پاس کرنے پر معمول ہوش میں آجائے گا۔

یہ کام عامل کو اپنے ہاتھ سے کئے بغیر معمول کو ہوش نہ آئے گا۔ کیوں کہ عامل کے ہاتھوں کی قوت مقناطیسی بہت زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔

عامل کو دل میں اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ معمول اب ہوش میں آگیا ہے تھوڑی ہی دیر میں معمول ہوش میں آجائے گا۔

عمل مسمریزم نمبر ۸۱

معمول سے بدعادات ترک کرانا

کسی معمول کو ایک آرام کرسی پر بٹھا کر اس پر خواب مقناطیسی طاری کرو۔ جب وہ متاثر ہو کر سو جائے۔ تو مندرجہ ذیل مشورہ دو۔

دیکھو تم میں فلاں عادت تھی۔ اب وہ میرے عمل کرنے سے دور ہو گئی ہے۔ اگر وہ شراب خور ہے۔ تو اس کو کہو۔ کہ اب تم شراب ہرگز نہیں پیو گے۔ یا اگر چور ہے۔ تو اب تم چوری نہیں کرو گے۔ اور ساتھ ہی اس سے اس بات کا وعدہ لے لو وہ اسی حالت میں وعدہ کرے گا۔ کہ اب میں فلاں کام ہرگز نہیں کروں گا۔

مشورہ دینے سے پہلے جبکہ تم کسی معمول کو کسی کام کیواسطے اثرپذیر بنانے لگو۔ اپنی قوت ارادی سے بھی کام لو۔ اور دل میں یہ خیال کرو۔ کہ میں فلاں کام کرنے لگاہوں اس میں مجھے کامیابی ہوگی اگر کسی عمل میں ایک بار کامیابی نہ ہو تو گھبرانا نہیں چاہیئے بلکہ مستقل مزاجی سے پھر اسی طرح عمل کرنا چاہیئے۔

عمل مسمریزم نمبر ۸۲

معمول کو خواب مقناطیسی کے ذریعہ تعلیم دینا

معمول کو خواب مقناطیسی کے ذریعہ سلا دو۔ اور جس طرح بد عادات ترک کرانے کے وقت مشورہ دیا تھا۔ اسی طرح اب بھی مشورہ دو۔ فرق صرف اتنا ہو کہ اس میں یہ کہا گیا تھا۔ کہ اب تم فلاں کام نہیں کرو گے۔ اور اس میں یہ کہا جائے۔ کہ اب تمہارا حافظہ نہایت تیز ہو گیا ہے۔ تم ہر ایک بات آسانی سے سیکھ جاؤ گے اور جس بات کی تعلیم دینی ہو۔ اس کا مشورہ کئی بار تحکمانہ لہجہ میں دینا چاہیئے۔

جس طرح کہ خواب مقناطیسی کے ذریعہ معمول کو تعلیم دیجاتی ہے اور اس کی بدعادات ترک کرائی جاتی ہیں۔ اسی طرح قدرتی خواب کے ذریعہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ عامل کامل ہو۔ اور اس نے اپنے آپ میں مقناطیسی اثر پیدا کر لیا ہو طریقہ اس کا یہ ہے کہ جب کوئی شخص سو رہا ہو تو اس کی چار پائی کے پاس جا کر ایک کرسی پر بیٹھ جاؤ۔ اور پہلے دل کو یکسو کر کے اس خیال پر زور دو۔ کہ میں اب اس کو جو تعلیم دوں گا۔ اس کا اثر یہ ضرور قبول کرے گا۔ بعدازاں اس کے مقام حافظ پر انگلی رکھ کر یہ مشورہ دو۔

کہ تم بڑے کند ذہن ہو۔ تمہیں پڑھا ہوا بھول جاتا ہے اور تمہارا پڑھنے کو دل نہیں چاہتا۔ مگر اب آج سے تمہارا حافظ تیز ہو گیا ہے۔ ذہن درست ہو گیا ہے۔ اب تم ہر ایک علم کو دل لگا کر سیکھو گے۔ پڑھنے سے دل نہیں چراؤ گے۔ بلکہ شوق سے پڑھو گے خوب یاد رہے گا۔ پڑھا ہوا ہرگز نہیں بھولو گے۔

چند بار یہ مشورہ دے کر عامل چلا جائے۔ معمول جب صبح اٹھیگا تو اس کی طبیعت میں ایک قسم کی تبدیلی نظر آئے گی۔ چار پانچ یوم ہر روز رات کو ایسا عمل کرنے سے مقصد حاصل ہو جائے گا۔

عمل مسمریزم نمبر ۸۳

دور دراز کے اشخاص کے حالات دریافت کرنا

اگر آپ کسی ایسے شخص کے حالات دریافت کرنا چاہیں۔ جو کہ آپ سے بہت دور ہو۔ تو ایک معمول پر عمل مسمریزم کرو۔ حالت خواب مقناطیسی طاری کرو۔ جب اس پر حالت بیروں بینی ظاہر ہو تو اس سے دریافت کرو۔ معمول تمام حالات من و عن بتا دے گا۔ اگر اس شخص کے بال یا کوئی نشانی معمول کو دی جائے تو بآسانی مفصل حال بتا سکتا ہے۔

دوسرے کے دل کی بات جاننا

اگر وہ شخص موجود ہو جس کے دل کی بات جاننی مقصود ہے۔ تو اس کا سلسلہ مقناطیس معمول سے قائم کرو۔ جس کا طریقہ پیشتر بیان کیا گیا ہے۔ تو معمول اس کے دل کا تمام راز بیان کر دے گا۔ یا معمول پر حالت بیروں بینی طاری کرکے اس کے بال یا کوئی دیگر نشانی بتا کر حکماً کہو۔ کہ فلاں شخص کے دل کا راز بتاؤ۔ تو معمول فوراً بتا دے گا۔ روشن ضمیر آدمی بہت جلد بتا سکتا ہے۔

ہر سہ زمانہ ماضی حال مستقبل کا حال جاننا

ایک معمول پر کئی دن تک عمل کرو۔ یہاں تک کہ اس پر حالت روشن ضمیری ظاہر ہو۔ اس حالت میں آپ ہر سہ زمانہ مذکور کی جس وقت کی اور بات دریافت کریں گے۔ معمول اسی وقت بتا دے گا۔

مریض کے مرض کا جاننا

اور اس کا علاج بتانا

اگر مریض پر عمل کیا جائے اور اس پر خواب مقناطیسی طاری کی جائے تو خود اپنا مرض بیان کرے گا۔ اور ساتھ ہی اس کا علاج بھی بتا دے گا۔ جو نہایت پر اثر اور آرام دہ ہوگا۔

دیگر کسی معمول پر خواب مقناطیسی طاری کرکے جس شخص کا مرض جاننا مقصود ہو۔ اس کا سلسلہ مقناطیس معمول سے قائم کریں۔ یا مریض کے بال بوقت خواب مقناطیس کے معمول کے ہاتھ میں دیں۔ تو معمول بیماری کی مفصل کیفیت بیان کر دے گا۔ اور ساتھ ہی نہایت زود اثر دوا تجویز کر دیگا۔ جس کے استعمال سے مریض کو فوراً آرام ہوگا۔

عمل مسمریزم نمبر ۸۴

کتے کو شیر اور بلی کو چوہا بنا دینے کا عمل

اگر تم چاہو کہ معمول کو کتے کا شیر بنا کر دکھا دو۔ یا بلی کا چوہا بنا کر دکھا دو۔ تو اس کے واسطے یہ عمدہ طریقہ ہے۔

کہ اپنے معمول کو کہو۔ کہ تم نے شیر کو کبھی نہیں دیکھا۔ اب میں تم کو شیر دکھاؤں گا۔ مگر تم نے اس سے ڈرنا نہیں۔ کیونکہ وہ تم کو کچھ نہیں کہے گا۔ لو اب میں تم کو دکھانے لگا ہوں۔

مندرجہ بالا مشورہ دے کر معمول پر عمل مسمریزم کرو جب اس پر حالت خواب طاری ہو جائے۔ تو ایک کتا اس کے سامنے کھڑا کرو۔ اور تم دل میں یہ کوشش کرو

کہ یہ کتا معمول کو شیر نظر آئے ۔ پس ایسا ہی ہوگا ۔ اگر اس وقت تم اپنے معمول ۔۔۔ں میں خوف پیدا کرنا چاہو ۔ تو کر سکتے ہو ۔ مگر یہ ٹھیک نہیں ۔ جب معمول سے عمل اتار دو گے ۔ تو وہ شیر اسے کتا نظر آئے گا ۔ اسی طرح ایک بلی کسی معمول پر کے سامنے کھڑی کرکے اس کو چوہا بنا کر دکھا سکتے ہو ۔

چھڑی کا سانپ کر دکھانا

حالت خواب بیداری میں اگر معمول کے ہاتھ میں ایک چھڑی دے دی جائے ۔ اور اسے یہ کہا جائے ۔ کہ دیکھو تمہارے ہاتھ میں میں نے ایک سانپ دے دیا ہے ۔ تم کو کوئی نقصان نہیں دے گا ۔ تم خوب اس کے ساتھ کھیلو ۔ تو معمول کو وہ چھڑی سانپ ہی نظر آئے گی ۔ اور اس سے خوب کھیلے گا ۔ برخلاف اس کے اگر سانپ کے کاٹنے کا خوف دلایا جائے ۔ تو معمول نہایت خوف زدہ ہو کر اس کو ہاتھ سے پھینک دے گا ۔

عمل مسمریزم نمبر ۸۵

قوت ذائقہ پیدا کر دینا

یعنی کڑوی چیز میٹھی اور میٹھی کڑوی معلوم ہو

اگر کسی معمول میں بذریعہ حالت خواب بیداری قوت ذائقہ پیدا کر دی جائے ۔ تو بعد میں اس کو اگر نہایت لذیذ اور میٹھی چیز اس کے ہاتھ میں دے کر یہ کہا جائے کہ یہ دیکھو تمہارے ہاتھ میں جو مٹھائی ہے ۔ گو یہ میٹھی تھی ۔ مگر میں نے اب اس کا ذائقہ بدل دیا ہے ۔ جب تم کھاؤ گے تم کو میٹھی ہرگز معمول نہ دے گی ۔ کڑوی ۔ کسیلی ۔ نمکیلی ۔ ترشیلی (جیسا کہنا ہو کہو) معلوم ہو گی ۔ اس کے بعد معمول کو کہو کہ

اب یہ مٹھائی کھاؤ ۔ مگر یہ کڑوی ہے ۔ معمول یوں ہی کہ اس کو زبان کے ساتھ لگائیگا ۔ اسے کڑوی معلوم ہوگی ۔ اور وہ تھوکنا شروع کر دے گا ۔

اس کے بعد اگر کوئی کڑوی چیز دی جائے اور یہ کہا جائے کہ یہ نہایت لذیذ خوش ذائقہ اور میٹھی ہے ۔ تو معمول کو ویسی ہی نظر آئے گی ۔ اور اسے خوب مزے سے کھائے گا ۔ اور ساتھ ہی اس کی تعریف کرے گا ۔

آلو خام کا انار یا سیب بنا دینا

ایک معمول پر عمل مسمریزم کے ذریعہ حالت خواب بیداری پیدا کرکے اس کو یہ کہا جائے ۔

کہ تم جس ملک کا کوئی پھل کھانا چاہو ۔ مثلاً کابل کا سیب یا قندھار کا انار وغیرہ وہی تم کو اس وقت کھلا دے گا ۔

پھر اس کے ہاتھ میں ایک کچا آلو دے کر کہا جائے ۔ لو یہ قندھار کا انار ہے ۔ یا کشمیر و کابل کا سیب ہے ۔ اس کو کھا لو ۔ تو معمول کو وہ ویسا ہی نظر آئے گا ۔

عمل مسمریزم نمبر ۸۶

کاغذ کی روٹی بنا دینے کا عمل

اور تین دن کے بھوکے کو سیر کرا دینے کا عمل

مذکورہ بالا طریق سے جس طرح کہ آلو خام کا سیب بنایا گیا ہے اسی طرح یہ بھی عمل ہے ۔ معمول کے ہاتھ میں ایک کاغذ کا ٹکڑہ دے کر اسے یہ مشورہ دو ۔ کہ یہ روٹی ہے اسے تم کھا لو ۔ اور تمہاری تمام بھوک اس سے رفع ہو جائے گی ۔ اور تم خوب سیر ہو جاؤ گے ۔ تو معمول اس کاغذ کے ٹکڑے کو صرف روٹی ہی نہیں خیال

کرے گا - بلکہ بڑے مزے سے کھا کر اس طرح تعریف کرے گا کہ ایسی خوش ذائقہ روٹی میں نے آج تک کبھی نہیں کھائی تھی - اور کھاتے کھاتے ڈکار لینے لگ جائے گا اور کہیگا - کہ میرا تو پیٹ بھر گیا ہے اور میں خوب سیر ہو گیا ہوں - اس وقت اگر عامل چاہے تو اسے یہ ایسا کر دے - کہ تو اب اس قدر سیر ہو گیا ہے کہ اتنے عرصہ تک بھوک نہیں لگے گی اور کھانے کی خواہش نہ ہوگی - تو اس طرح معمول کئی دن تک سیر رہے گا - جب تک عامل نے کہا ہوا ہوگا اس کے بعد پھر معمول کو بھوک لگے گی -

بالا دست حاکم کو اپنے اوپر مہربان کرنا

یہ کام بھی چہارم کی طرح ہو سکتا ہے - کیونکہ کسی کو حلقہ بگوش بنانا اپنے اوپر مہربان کرنا ایک ہی مطلب ہے - صرف توجہ کا فرق ہے - کہ اس میں تصور باندھ کر مطیع کرنے کی توجہ کی جاتی ہے - اور اس میں تصور باندھ کر اپنے اوپر مہربان کرنے کی توجہ باندھی جاتی ہے - اس کے سوا اور کوئی فرق نہیں ہے -

عمل مسمریزم نمبر ۸۷

مردوں سے ملاقات

اس کے دو طریقے ہیں - جو ذیل میں درج کئے جاتے ہیں -

طریقہ اول : - جو شخص مراقبہ حاصل کرے وہ اس کے ذریعے سے مردوں سے ملاقات کر سکتا ہے - اور اس کی توجہ بھی کامل ہو جاتی ہے - اس واسطے وہ دیگر اشخاص کو ملاقات کرا سکتا ہے -

طریقہ دوم : - ایک معمول پر عمل مسمریزم کر کے حالت بیداری پیدا کرو - اور

اس حالت میں یہ مشورہ دو - کہ وہ تمہارا فلاں رشتہ دار جس کو کہ مرے ہوئے اتنا عرصہ گذر چکا ہے اور آج تم اس کو ملنا چاہتے ہو - میں اپنی طاقت سے آج اس کو حاضر کر دونگا وہ زندہ ہو جائے گا - اور تم سے ملاقات کرے گا - اور تم اس سے جو گفتگو کرو گے - اس کا جواب دے گا - دیکھو اب تم کمرہ کے فلاں گوشہ میں جاؤ - وہاں تمہارا مطلوب بیٹھا ہوا ہے - تم نے اس سے جو کچھ سوال و جواب کرنا ہے کر لو

اس کے بعد جب معمول اس کمرہ کے بتائے ہوئے گوشہ کی طرف جائے گا - تو اس کو وہاں وہ بیٹھا ہوا نظر آئے گا - جو بات کریگا اس کا جواب بھی دے گا -

اس کے بعد عامل معمول کو پیچھے ہٹنے کے لیے کہدے - جب معمول اپنی جگہ پر آئے تو اس کا عمل اتار دے - اسی طریقہ سے روحوں کے حالات بھی دریافت کئے جاتے ہیں -

عمل مسمریزم نمبر ۸۸

معمول کو میدان جنگ کا حال دکھانا

عمل مسمریزم سے ایک معمول کو میدان جنگ کا حال دکھایا جا سکتا ہے - جس کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی معمول کہے کہ میں کسی جنگ کا حال دیکھنا چاہتا ہوں - تو اس سے دریافت کر لو - کہ تم کون سے اور کس موقعہ کی جنگ کے حال دیکھنا چاہتے ہو - اس وقت معمول بتا دے گا کہ میں فلاں جنگ کا حال دیکھنا چاہتا ہوں - پس اس کے بعد مندرجہ ذیل طریق سے عمل کرو - کہ معمول پر خواب مقناطیسی کرو یہاں تک کہ اس پر حالت بیروں بینی طاری ہو جائے - اور خود اپنی توجہ پر زور دو - کہ معمول کو فلاں جنگ کے نظارے نظر آئیں - پس مذکورہ بالا حالت کے پیدا ہونے پر معمول کو وہی نظارے نظر آنے لگ جائیں گے - اگر تم اس کو یہ کہہ دو - کہ

ساتھ ساتھ تمام حالات بتاتے جانا ۔ تو معمول ویسے ہی کرے گا ۔ اور کہیگا کہ فلاں سردار نے فلاں کو قتل کیا ۔ فلاں فوج پسپا ہو گئی ۔ فلاں اب غالب آ گئی ہے ۔ وغیرہ وغیرہ ۔ اور جب معمول پر سے عمل اتارا جائے گا ۔ تو وہ تمام حالات بعینہٖ بتا دے گا ۔ جیسے کہ اس نے دیکھے ہوں گے جب کبھی کسی تاریخ میں اس جنگ کے حالات پڑھو گے تو مقابلہ سے آپ کو صداقت نظر آئے گی ۔

معمول کو ملکوں کی سیر کرانا

جس طرح ایک معمول کو میدان جنگ کا مشاہدہ کرایا جا سکتا ہے ۔ اسی طریقہ سے دیگر ملکوں کی سیر بھی کرائی جا سکتی ہے ۔ فرق صرف مشورہ کا ہوتا ہے ۔

دفینہ یا خزانہ معلوم کرو

جس طرح کہ دیگر ہر ایک کام مسمریزم کے ذریعہ انجام پاتے ہیں ۔ اسی طرح ایک عامل کامل اپنے معمول سے اپنی توجہ سے یہ دریافت کر سکتا ہے ۔ کہ پرانے وقت کا دفینہ یا خزانہ کس جگہ ہے ۔ کس شہر میں ہے اور وہ کس طریقہ سے حاصل ہو سکتا ہے عامل کو چاہئے کہ معمول پر عمل مسمریزم کرے ۔ اور خواب مقناطیسی کے ذریعہ اسے بے ہوش کرے اور اپنے قلب کو یکسو کرکے توجہ ڈالے اور مندرجہ ذیل مشورہ دے ۔

کہ بتاؤ پرانے زمانے کا دبایا ہوا خزانہ کس جگہ ہے اور وہ کس طریقہ سے حاصل ہو سکتا ہے تم میں اب طاقت ہو گئی ہے کہ اس بات کو بتا سکو گے ۔

پس مشورہ ختم ہونے پر معمول بتا دے گا ۔ کہ فلاں جگہ فلاں موقعہ کا دفینہ ہے اور وہ فلاں طریقہ سے حاصل ہو سکے گا ۔

طریقہ دوئم

عمل مسمریزم کی مشق ہر روز کرو ۔ جہاں تک کہ معمول پر روشن ضمیری ہو جائے ۔ پس جب روشن ضمیری پیدا ہو ۔ معمول سے دریافت کرو ۔ وہ فوراً بتا دے گا کہ فلاں جگہ خزانہ یا دفینہ ہے ۔

نوٹ

غرضیکہ کتاب ہذا میں کوئی راز پوشیدہ نہیں رکھا گیا ۔

عمل مسمریزم نمبر ۸۹

صندوق یا جیب کے اندر کی چیز کا پتہ بتا دینا

معمول پر عمل مسمریزم کے ذریعہ جب روشن ضمیری پیدا کر دی جائے ۔ تو وہ صندوق یا جیب کے اندر کی چیز کا پتہ بتا دیتا ہے عمل کرتے وقت اس کو یہ مشورہ دینا چاہئے ۔ کہ اب ہمارے عمل کے زور سے تم میں یہ طاقت پیدا ہو گئی ہے ۔ کہ جو بات ہم دریافت کریں گے تم اس کا جواب معقول دو گے ۔ پھر کہو کہ بتاؤ یہ جو صندوق بند ہے ۔ اس میں کیا چیز ہے ۔ یا فلاں شخص کی جیب میں کیا چیز ہے ۔ یا بند مٹھی میں کیا چیز ہے معمول فوراً بتا دے گا ۔

یہ عمل صرف خواب مقناطیسی کے ذریعہ ہی ہو سکتے ہیں ۔ سلسلہ مقناطیسی قائم کرنے سے جیب کے اندر کی چیز بتائی جا سکتی ہے ۔

نوٹ ضروری

مذکورہ بالا عملیات میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے آلہ کرسٹل و مسمریزم کی دیگر

مقصوں کا حاصل ہونا نہایت ضروری ہے ۔

مسمریزم کے ذریعہ کھائی ہوئی چیز بتا دینا

جس طرح کہ صندوق یا جیب کے اندر کی چیز بتائی جا سکتی ہے ۔ اسی طرح کھائی ہوئی چیز بھی ایک روشن ضمیر معمول بتا سکتا ہے ۔ یا جس شخص کا سلسلہ مقناطیسی معمول سے قائم کرایا جائے ۔ اس نے جو کچھ کھایا ہو ۔ معمول فوراً بتا دے گا ۔

ہر ایک سوال کا جواب با صواب

خواب مقناطیسی طاری کرنے کے بعد اگر ضرورت ہو تو سلسلہ مقناطیسی قائم کرنے کے بعد یا مدارج مسمریزم میں سے کوئی سا درجہ پیدا کرکے کسی کے متعلق سوال معمول سے دریافت کرنے پر جواب مل جاتا ہے ۔

قاتل یا مفرور شخص کا پتہ لگانا

روشن ضمیری کی مدد سے ایک عامل کامل ۔ قاتل یا مفرور شخص کا پتہ آسانی سے لگا سکتا ہے ۔ اور اسے گرفتار کرا سکتا ہے بشرطیکہ اس علم میں ماہر ہو ۔ معمول پر روشن ضمیری پیدا کرتے وقت قلب کو یکسو کرکے اس امر پر توجہ دے ۔ تو معمول حسب منشاء عامل کو بتا دے گا ۔ عامل خود اپنے اوپر روشن ضمیری پیدا کرکے بھی قاتل یا مفرور کا پتہ لگا سکتا ہے ۔

پولیس آفیسروں کو خود روشن ضمیری ہونے کے طریقوں کی مشق کرنے سے ایسے معاملات میں بڑی مدد مل سکتی ہے ۔

گمشدہ یا چوری شدہ مال کا پتہ لگانا

جس طرح کہ قاتل یا مفرور شخص کا پتہ لگایا جا سکتا ہے ۔ اسی طریقہ سے گم شدہ یا چوری شدہ مال کا بھی پتہ لگایا جا سکتا ہے بالکل وہی عمل کرنا چاہیئے ۔ اس میں فرق مطلق نہیں ہے اس طریقہ سے کامیابی حاصل ہو سکتی ہے ۔

جن و بھوت کے آسیب کو دور کرنیکا عمل

اگر کسی شخص کو جن یا بھوت کا آسیب ہو تو عامل کو چاہیئے ۔ کہ اپنی نظر کے ذریعہ سے اس پر خواب مقناطیسی پیدا کرکے حالت خواب میں یہ مشورہ دے ۔ کہ تم میں جو جن یا بھوت تھا اب اس کو میں نے نکال دیا ہے ۔ اب تم اصلی حالت پر ہو جاؤ گے ۔ تجھے کسی طرح کا آسیب نہیں رہے گا ۔ جب تم کو خوب سے بیدار کیا جائے گا ۔ تو تم کو اپنی حالت میں تبدیلی نظر آئے گی ۔ اور آئندہ تم کو کسی دیو جن یا بھوت کا آسیب نہیں ہوگا ۔ یہ نہایت عمدہ طریقہ ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۹۰

معمول سے حاضرین جلسہ کی گفتگو اور سوالات

اگر کسی خاص جلسہ میں عمل کیا جائے ۔ اور ان میں سے کوئی شخص معمول سے گفتگو کرنی چاہے ۔ یا کچھ دریافت کرنا چاہیں ۔ تو اول گفتگو کے لیے جب معمول پر خواب مقناطیسی طاری ہوا ہو ۔ تو معمول کو کہدو ۔ کہ فلاں شخص کے سوال کا جواب دینا یا اس شخص کا ہاتھ پکڑ کر معمول کے ہاتھ میں دے دو ۔ اگر معمول اس کو قبول نہ کرے ۔ تو مکرر ایسا مت کرو ۔ اگر حاضرین جلسہ میں سے چند اشخاص اپنا سوال

علیحدہ علیحدہ پوچھنا چاہیں ۔ تو اس بات کا خیال رکھیں ۔ کہ اگر ایک معمول پر آپ روزانہ عمل کرتے ہو ۔ تو وہ ان کا جواب دے گا ۔ ورنہ نیا معمول ایک آدمی کے سوال کا جواب دے کر پھر لاعلمی ظاہر کریگا مگر بعض ذکی الحس شخص پہلی مرتبہ ہی عمل کرنے پر تمام لوگوں کے سوالات کا جواب دیتے ہیں ۔ پس سب سے اول عمل کرنے سے پیشتر جن جن لوگوں نے کچھ دریافت کرنا ہو ان سے علیحدہ علیحدہ ایک پرچہ سوالات لکھوالیں ۔ اور معمول کو اس راز سے آگاہ نہ کرے اور پھر عمل کرے معمول سے ہر ایک شخص کے سوال کا جواب دریافت کرے ۔ خیال رہے کہ اگر اس وقت مکان عمل میں کسی طرح کا شور غل ہوا یا لوگ خاموش نہ بیٹھے رہے تو عمل مقناطیسی پوری تاثیر نہیں کرے گا ۔ بلکہ معمول کی طبیعت متنفر ہو جائے گی ۔ پس عمل کے وقت مکان عمل میں سے نہ کوئی باہر جائے اور نہ کوئی اندر داخل ہونا چاہیئے

عمل مسمریزم نمبر ۹۱

روشن ضمیری ہونے کی نئی ترکیب

جن شائقین کو خود روشن ضمیر ہونے کی خواہش ہو اور انہوں نے اپنے خیالات بہ ترکیب مذکور مسمریزم یکسو کر لیے ہوں ۔ تو وہ آسانی سے اس مرتبہ میں پہنچ جاتے ہیں

ترکیب اس کی یہ ہے ۔ کہ اپنی نشست کے لیے ایک مکان علیحدہ تجویز کرے کہ جہاں غیر کا دخل نہ ہو اور نہ اس جگہ شور و غل کی آواز سنائی دیتی ہو ۔ ایسے مکان میں ایک چراغ گلی روغن زرد یا میٹھے تیل کو جلا کر اپنی آنکھوں سے کسی اونچے مقام پر رکھے اور بغور نظر جما کر یعنے توجہ اور یکسوئی قلب سے ٹکٹکی باندھ کر ایک گھنٹہ یا دو گھنٹہ اس کو دیکھتا رہے ۔ اور جہاں تک ممکن ہو ۔ آنکھوں کی پتلیاں اندرونی پردہ

بصارت کے الٹ جاتی ہیں ۔ اور جب یہ پتلیاں الٹتی ہیں ۔ تب عجیب و غریب مشاہدے ہوتے ہیں ۔ سبب اس کا یہ ہے ۔ کہ انسان میں ہر سہ عالم کے دیکھنے کی قوت موجود ہوتی ہے ۔ اور یہ نورانی قوت ہر دو آنکھوں کے گوشوں میں اس خوبی اور نفاست سے رکھی ہوئی ہے ۔ کہ جس کو عامل حالت عمل میں بخوبی دیکھ سکتا ہے ۔ اور اسی نورانی نور کے ذریعہ اسرار مخفیہ پر حاوی ہو جاتا ہے ۔ اور جو جو کیفیتیں اس کو دیکھنی منظور ہوتی ہیں ۔ نظر آتی ہیں ۔ اور وہ سمجھتا ہے کہ میں ان کو ظاہری نظر سے دیکھ رہا ہوں ۔ مگر وہ سب اندرونی قوت اور روحانی بصارت کے نظارے ہوتے ہیں ۔ جس سے یہ روشن ضمیر ہو جاتا ہے ۔ اگر اس طرح پیشانی پر یا اپنے ناک کی نوک پر یا آئینہ مقابل رکھ کر اس میں اپنا چہرہ دیکھے یا کرسٹل کو سامنے رکھ کر دیکھتا رہا کرے تو بھی روشن ضمیر ہو جاتا ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۹۲

خواب پیدا کرنیکی دو نہایت عجیب ترکیبیں

پیشتر ازیں جن تراکیب کو ہم نے خواب مقناطیسی پیدا کرنے کے لیے تحریر کیا ہے ۔ ایک تجربہ کرنے والے شخص کے لیے وہ کافی ہیں ۔ مگر اس جگہ ہم دو نہایت آسان ترکیبیں پیش کرتے ہیں ۔ جو غالباً بہت سی کتابوں میں نہیں لکھی گئیں ۔

ایک یہ کہ جو شخص اس بات کی خواہش کرے کہ مجھ پر حالت غائب بینی طاری ہو ۔ وہ اس طرح کرے ۔ کہ ایک گلاس لے اور اس میں شفاف پانی بھر کر کسی اونچی چیز مثلاً میز یا کرسی یا سہ پائی وغیرہ پر رکھے اور خود اس پانی میں اپنا عکس دیکھتا رہے اور نگاہ کو خوب جمائے ۔ اور دو ٹکڑے حجر مقناطیس کے دونوں ہاتھوں میں اس طرح رکھے ۔ کہ ہاتھ سینے کے قریب رہیں ۔ اگر مندرجہ بالا طریق کو نہایت صحت کے ساتھ

کیا جائے گا۔ تو دیکھنے والا دو ساعت کے بعد خود بخود اپنے آپ سے غافل ہو جائے گا۔ اور اس پر حالت غائب بینی طاری ہو جائے گی۔ اور جو شخص اس سے سوال کرے گا۔ وہ اس کا صاف اور پر معنی جواب دے گا۔ گویا کہ حاضرین مشاہدہ کر رہے ہیں۔

دوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ ایک بچہ نو دس سال کا لیں اور اس کو دوزانو بٹھائیں اور ایک صاف و شفاف آئینہ سامنے اس کے اس سے اونچا رکھیں اور لڑکے سے کہیں کہ اس شیشے میں اپنی صورت کو غور سے دیکھتا رہے۔ اور ایک دم آئینے سے اپنی نظر کو علیحدہ اس آئینے سے نہ کرے۔ تب عامل اپنے دونوں ہاتھوں کو اس کے منہ سے اتار کو آئینے کی طرف لے جائے۔

ایک ساعت تک برابر ایسا ہی کرتا رہے۔ تو اس لڑکے پر خواب مقناطیسی طاری ہو جائے گا۔ اور ہر ایک بات کا جو آئندہ ہونے والی ہو۔ یا زمانہ گذشتہ میں ہو چکی ہے۔ جواب دے گا اور بولنے میں نہیں رکیگا۔

کرسٹل جادو

ترکیب اگرچہ آسان ہے۔ مگر تجربہ کرنے والے اشخاص استقلال سے کام لیں۔ ایسا نہ ہو کہ جلد بازی کریں اور ان کے ہاتھ کچھ نہ آئے یہ ایک عجیب راز ہے۔ جو آپ کو بتایا جاتا ہے۔ پرانے زمانے میں اس علم کے بہت لوگ موجود تھے۔ اور وہ اکثر ایسا کیا کرتے تھے۔ اور آجکل بھی انگلستان اور دیگر ممالک یورپ میں بہت سے لوگ اس عمل کے کرنے والے موجود ہیں اور بہت سے لوگ کرسٹل بنا کر لوگوں کے ہاتھ فروخت کرتے ہیں اور اس کے عوض کافی روپیہ کما لیتے ہیں۔ چنانچہ بہت سے روگار پیشہ لوگ بھی ہیں جو اسی کو اپنا ذریعہ معاش بنائے ہوئے ہیں۔ وہ بلور کو ایک بیضوی یا گول شکل میں بناتے ہیں۔ اور اس پر توجہ ڈالتے ہیں اور اس بلور سے

مختلف شکلیں دکھائی دیتی ہیں۔ ایک دفعہ ایک بلور کا ٹکڑا میز پر رکھا ہوا تھا۔ تو بہت سے لڑکے اس کو دیکھ کر حیران ہو گئے۔ کیونکہ اس میں مختلف شکلیں مختلف کام کرتی دکھائی دیتی تھیں۔ طریقہ عمل یہ ہے۔ کہ ایک بلور گول یا بیضوی شکل میں لو۔ اور اس کو معلق یا اونچی جگہ پر رکھ دو۔ اور خود توجہ سے اس کی طرف نظر جما کر دیکھتے رہو۔ دو ساعت کے بعد عامل پر حالت مقناطیسی طاری ہو جائے گی۔ اور وہ غائب اشیاء اور غائب صورتوں کو اپنے سامنے دیکھے گا۔ وہ روحوں سے کلام کر سکتا ہے۔ اور ان سے ان کے متعلق کیفیت دریافت کر سکتا ہے۔ دور کی چیزیں اور دور کے لوگ بھی اسے دکھائی دیتے ہیں اور اس سے باتیں کرتے ہیں۔

مسمریزم کے ذریعے بیماریوں کا علاج

ہر ایک مرض کا علاج مسمریزم کے ذریعے ہو سکتا ہے

یہ ایک بہت عمدہ علاج ہے اس سے ہر قسم کے مریض بہت جلد تندرست ہو سکتے ہیں۔ بشرطیکہ معالج ماہر ہو۔ اس کی بدولت بہت سے لا علاج مرضوں کے مریض تندرست ہو گئے یہاں تک کہ جن امراض میں بڑے بڑے جراحوں کی سرجری یعنی جراحی بھی ناکامیاب رہی۔ وہ مریض بغیر کسی قسم کے آپریشن کے اس کی بدولت بالکل ہی تندرست ہو گئے اس میں کسی قسم کے نقصان کا کوئی اندیشہ ہرگز نہیں ہوتا۔ چونکہ اس میں پینے کے لیے نہ تو کوئی دوائی دینی پڑتی ہے۔ اور نہ ہی دوسرے علاجوں کی طرح عمل جراحی کے لیے بڑے بڑے نشتروں سے جسم کو چیرنا پھاڑنا ہوتا ہے۔ اور نہ ہی کسی قسم کے کوئی انجیکشن وغیرہ کرنے ہوتے ہیں۔ بلکہ سادہ سا علاج ہے۔ وہ مسمرائیزر جو دوسرے شخص کے دل۔ دماغ اور روح کو مسمرائیز کر سکتا ہو۔ اور برقی لہر اپنے دماغ سے دوسرے کے جسم میں پاس کر سکتا ہو۔ تو ایسا معالج یعنی مسمرائیزر ہر

ایک مرض کا علاج بخوبی کر سکتا ہے ۔ چونکہ اس علاج کے بھی ہندوستان میں کثرت سے معالج نہیں پائے جاتے ۔ اس لیے بھی کوئی زیادہ مروج علاج نہیں ۔ البتہ بعض بڑے بڑے شہروں میں اس کے معالج آجایا کرتے ہیں اور وہ لوگوں کو اس سے مستفید کرتے ہیں اور اگر اس علاج کی طرف لوگ توجہ کریں ۔ یا مسمریزم کا علم سکھانے کے لیے اچھے کالج بن جائیں ۔ تو یہ علاج بڑا وسیع ہو سکتا ہے اور مایوس لوگ اس سے مستفید ہو سکتے ہیں اب میں آپ کو آگے چل کر ہر ایک سبق میں طریق علاج بیان کرونگا کہ کس طرح اس طریقہ علاج سے لوگوں کو مستفید کرے ۔ ثواب دارین حاصل کیا جاسکتا ہے یا وہ لوگ جو اس کو بطور پروفیشن سیکھنا چاہیں ۔ سیکھ کر ایک ماہر معالج کی ڈگری حاصل کرکے ہزارہا روپیہ کما سکتے ہیں ۔ جہاں وہ مریضوں کو تندرست کرکے نامور بنیں گے وہاں وہ لوگ کافی روپیہ کما کر اپنی زندگی بھی نہایت آرام و آسائش سے بسر کر سکیں گے یہ باب چند صفحوں میں اعضائی طور پر تقسیم کیا گیا ہے ۔ کیوں کہ اس میں ہر ایک اعضار کا علاج علیحدہ علیحدہ طریق پر کیا جاتا ہے ۔ ایک اعضاء سے تعلق رکھنے والی بیماریوں کا علاج ایک طریق سے ہوتا ہے اور دوسرے اعضاء کا دوسرے طریق سے ۔ مگر یہ کسی صاحب کو بھی گمان نہ کرنا چاہیئے کہ ہم بدوں کمال پیدا کئے ان طریقوں سے علاج کر سکیں گے ۔ بعض لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ طریقہ تو لکھا ہوا ہے اس کے مطابق علاج کر لو ۔ مگر ہرگز ہرگز نہیں ۔ ان طریقوں سے وہی شخص علاج کر سکے گا ۔ جو قبل درج شدہ اصول کا پابند ہوگا ۔ اور ان کے مطابق عمل کرکے عامل بنا ہوگا ۔ پس ہر ایک ایسے شخص کو جو حصول مسمریزم کا خواہاں ہو ۔ اسے کتاب شروع سے لے کر اخیر تک پڑھنی چاہیئے ۔ اور ان کے مطابق عمل کرکے علم حاصل کرنا چاہیئے ۔ اور بعدازاں دیگر لوگوں کو فائدہ پہنچانا چاہیئے ۔

توجہ سے سلب امراض کا طریقہ

ہر ایک بالغ دانا مرد ہو یا عورت خواہ کسی مذہب و ملت کا ہو توجہ سے سلب امراض کر سکتا ہے ۔ توجہ سے سلب امراض کے یہ معنی ہیں ۔ کہ عامل مریض کی طرف توجہ دیتا ہے ۔ اور اس توجہ دینے سے مریض کی بیماری رفع ہو جاتی ہے ۔ اس میں دوا دارو کی حاجت نہیں اور نہ کچھ اور کھلانے پلانے کی ضرورت ہے ۔ جب تک مرض رفع نہ ہو ۔ توجہ برابر دیتے جائیں ۔ اور کہ بعض امراض پاؤ گھنٹہ کی توجہ سے دور ہو جاتے ہیں ۔ توجہ دینے کی کوئی خاص مدت معین نہیں ۔ بعض امراض میں تین تین چار چار ماہ تک توجہ دینی پڑتی ہے ۔ اور کہ بعض امراض پاؤ گھنٹہ کی توجہ سے دور ہو جاتے ہیں ۔ توجہ دینے کی کوئی خاص مدت معین نہیں ۔ بڑے بڑے امراض میں اکثر دو تین دن کے بعد ہی افاقہ ہونے لگتا ہے ۔ ہمارا تجربہ ہے کہ تپ نوبتی یا اور موسمی بخارات صرف کھڑے کھڑے ہی توجہ دینے سے اتر جاتے ہیں ۔ امراض چشم کا علاج اور دیگر امراض متعدی وغیرہ جذام آتشک ۔ سوزاک ۔ تپ دق ۔ محرقہ ۔ وجع المفاصل ۔ نقرس ۔ عرق النسا وغیرہ ۔ گویا کہ تمام امراض میں یہ علاج بے دوا ایک عجیب اثر اپنے اندر رکھتا ہے ہم نے بڑے بڑے امراض صرف توجہ دینے سے سلب ہوتے دیکھے ہیں ۔ اس لیے ہم بڑے وثوق سے پبلک کو اس طرف متوجہ کرتے ہیں ۔ اور ان کو خوشخبری دیتے ہیں ۔ کہ زمانہ ماضی میں جو علم ایک راز خیال کیا جاتا تھا ۔ اس زمانے میں اس کا انکشاف ہوتا ہے ۔ تاکہ ہر ایک فرد بشر جو اپنے لیے اس کو مناسب سمجھتا ہے ۔ عمل کرکے مستفیض ہو ۔ بڑے بڑے بزرگ انسان دنیا میں تشریف لائے ۔ اور اس علم کے ذریعہ لوگوں کو فائدے پہنچاتے رہے ۔ مگر کسی شخص کو سوائے اس شخص کے جس کو اسکے مناسب خیال فرماتے ہیں ۔ ہرگز نہ بتلاتے ۔ ان کا یہ خیال اس زمانے کے لحاظ سے اچھا تھا ۔ مگر اس وقت کہ ہر ایک علوم و فنون کا دنیا پر انکشاف ہو گیا ہے ۔ اور زمین نے اپنے خزانے نکال دئے ہیں ۔ پس ضروری اور لابدی امر تھا ۔ کہ اس علم کو بھی جو صدیوں سے سینہ بسینہ چلا آتا تھا ۔ اور اہل دنیا

میں سے عموماً لوگ اس سے محض بے خبر تھے ۔ ان کے کانوں تک نہیں ۔ بلکہ ان کے
دلوں میں اس علم کو پورے وثوق کے ساتھ بٹھلا دیتے ۔ پس ہم نے ارادہ کیا کہ اس
بے بہا خزانے کو مفت لٹا دیں ۔ پبلک اس سے فائدہ اٹھائے اب ان کا اختیار ہے ۔
اس پر عمل کریں یا نہ کریں مگر اس کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے ۔ کہ وہ بغیر تجربہ
کے کوئی رائے قائم نہ کریں ۔ یہ علم ایک وسیع علم ہے اور اس سے بڑے بڑے کام
حل ہو سکتے ہیں مگر ہم ان کا تجربہ کرنا مناسب خیال نہیں کرتے تاکہ عوام الناس ان
اغلاط کی طرف رجوع نہ کر جائیں ۔ جس میں پرماتما کی ناراضگی ہے ۔ اب ہم توجہ دینے
کی امراض ابدان کے متعلق سلسلہ دار ترکیب کو تحریر کرتے ہیں ۔

امراض سلب

صرف باطنی توجہ سے ہر ایک بیماری کا علاج کیا جا سکتا ہے ۔ بیماری کا نام جاننے
کی چنداں ضرورت نہیں ۔ مگر یہ بات ضرور دریافت طلب ہے کہ اس کی پیدائش گرمی
سے ہوئی ۔ یا سردی سے کیونکہ اگر گرمی سے ہو تو بائیں ہاتھ سے ۔ اور سردی سے ہو
تو دائیں ہاتھ سے پاس کرنے ہوں گے ۔ ورنہ اس کے برعکس کرنے سے بیماری
بجائے کم ہونے کے اور بڑھ جائے گی ۔

عمل مسمریزم نمبر ۹۳

مٹی یا شیشے کا ایک پیالہ لو ۔ اور اس کو پانی سے لبالب بھر لو اور بائیں ہاتھ کی
ہتھیلی پر رکھ کر دوسرے سے سطح آب پر پاس کرو ۔ مگر اس طرح پر کہ پانی بالکل
ساکت رہے ۔ اور انگلیاں نزدیک نزدیک ہوتی رہیں ۔ مگر چھوئیں نہیں اس کے ساتھ
ہی پانی کی سطح پر اپنی ٹکٹکی جمائے رہو ۔ اور یکسو قلب ہو کر دل میں ارادہ کرو ۔ کہ جو
کوئی اس پانی کو پیئے ۔ اسے بخار چڑھ آئے ۔ اور اس بخار کا اثر دو روز تک قائم رہے
علاوہ ازیں جیسے اس مضبوط ارادے کی ہر دل سے اٹھے ۔ پانی پر ہلکی ہلکی پھونکیں
بھی مارتے جاؤ ۔ حتیٰ کہ اس طرح پندرہ منٹ بیت جائیں ۔ ۱۵ منٹ کے بعد دم کیا
ہوا پانی یا خود پی لو ۔ یا کسی کو پلا دو ۔ مگر تاوقتیکہ پانی نہ پی لیا جائے برتن کو زمین پر
نہ رکھنا چاہیئے ۔ ورنہ سارا اثر زمین میں زائل ہو جائے گا ۔ ایک ۔ دو ۔ تین دم کئے
ہوئے پانی کا اثر ۳ منٹ کے بعد ظاہر ہوگا ۔ یعنے اس عرصہ میں عامل کو بخار چڑھ آئیگا
اور یہ ایسا بخار ہوگا ۔ جس کو دور کرنے کے لیے سوائے لٹے پانی کے دنیا بھر کی کوئی
دوائی کارگر نہ ہوگی ۔ یا اترے گا ۔ تو دو روز کے بعد آپ ہی اتر جائے گا ۔
نوٹ : ۔ پانی چاہے خود پیو ۔ یا کسی دوسرے کو پلاؤ ۔ کوئی خطرے کی بات
نہیں ۔ اس طریقہ سے ہر ایک بیماری پیدا کی جا سکتی ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۹۴

الٹا پانی کسے کہتے ہیں ۔ جب بخار چڑھ آئے تو چاہیئے ۔ کہ فوراً الٹا پانی کر کے رفع
کر لو ۔ لٹے اور سیدھے پانی میں فرق صرف اتنا ہے ۔ کہ لٹے پانی میں بجائے اثر پیدا
کرنیکے زائل کیا جاتا ہے ۔ اثر زائل کرتے وقت دل میں یہ خیال رکھنا ہوگا کہ جو شخص
اس پانی کو پیئے گا ۔ فوراً تندرست ہو جائے گا ۔
واضح ہو کہ اس طرح ہر ایک قسم کی بیماری مثلاً درد سر ۔ درد کان ۔ درد آنکھ ۔
درد سینہ ۔ درد کمر ۔ درد پیٹ ۔ بچھو یا بھڑ کے کاٹے کا درد ۔ سرسام ۔ بے ہوشی ۔ ہچکی
آسیب وغیرہ وغیرہ رفع کی جا سکتی ہے ۔ اور یہ بات کہ بیماری رفع کرنے میں کتنا
عرصہ صرف ہوتا ہے ۔ عامل کی قوت ارادی پر منحصر ہے ۔ عامل کو اول اول بہرحال
بخار چڑھانے کی مشق کرنا چاہیئے ۔ پہلی مرتبہ خفیف سی حرارت ہوگی ۔ پھر جیسے جیسے

قوت ارادی مضبوط ہوتی جائیگی - پانی زیادہ موثر ہو جائے گا -

عمل مسمریزم نمبر ۹۵

درد سر اور درد گردے کا علاج

درد سر کا علاج خواہ عصبی کمزوری ہو - خواہ خارجی حرارت - یا تھکن - علاج کیاجاسکتا ہے - مریض کو ایک پلنگ پر آرام سے لٹا دو - اور سر کے نیچے تکیہ بھی رکھ دو اور تاکید کر دو کہ تمہاری باتوں کو خوب توجہ اور غور سے سنے اور جیسا تم اس سے کہتے جاؤ وہی کرے - پھر اسے کہنا شروع کرو - اب تم پر نیند کا غلبہ ہونے لگے گا - تم اپنی نگاہیں میری نگاہوں سے ملائے رکھو - اور جو کچھ تم سے کہوں وہی تم کرتے جاؤ - تمہاری تکلیف دور ہو جائے گی - جب تمہاری ان باتوں کے اثر سے معمول پر نیند کا غلبہ ہو جائے تو تم اس کے پیچھے کھڑے ہو جاؤ - اور اپنے ہاتھ سے کبھی اس کی کھوپڑی اور کنپٹیوں کو آہستہ آہستہ سہلانے لگو - اور کبھی پاس کرنا شروع کرو - اس کے بعد اپنے ہاتھ کو اس کی پیشانی کے اوپر رکھدو - مگر ذرا اوپر رکھنے کے بعد اٹھا لو - اور آہستہ آہستہ چھوٹے مگر لگاتار پاس کرنے لگو - اور ہاتھوں کو پاس کرتے وقت پیشانی پر سے اس کے سر سے اوپر اس انداز سے لے جاؤ - کہ اس کے سر کے ادھر ادھر اور پیچھے اور کنپٹیوں پر ذرا دباؤ سا پڑتا جائے - اور جب ہاتھ سر سے علیحدہ ہو جائیں - تو پھر اس کو پیشانی کے اوپر سے لیکر پیچھے تک اسی طرح لے جاؤ - اور یہ پاس پانچ منٹ تک متواتر کرو - اور ساتھ ساتھ یہ بھی کہتے جاؤ - تمہارا درد سر دور ہوا - اب تم کو تکلیف معلوم نہیں دے گی - اب تم اچھے ہوتے جاتے ہو - اور یہ کہنے میں کبھی انگلیوں سے اس کی کھوپری کو ملتے جاؤ اور پھر پاس کرنا شروع کر دو -

نوٹ : - مریض کو جب کرسی پر بٹھایا جائے تو اس سے یہ کہو - کہ وہ جسم کو

بالکل ڈھیلا چھوڑ دے اور طبیعت کو اثر پذیر بنائے اور اپنے دل میں بھی خیال باندھے کہ اب اس کی تکلیف دور ہوئی - اور ایک قسم کی تکلیف ہونے لگے گی - اس کے اس تصور کا نتیجہ یہ ہوگا - کہ اس کے دماغ کے اعصاب جو تنے ہوئے ہوں گے - وہ ڈھیلے پڑ جائیں گے - اور اسے ایک قسم کا آرام سا معلوم دینے لگے گا - اور جو بات تم اس سے کہو گے اس کا دماغ اصلی اور سچی تسلیم کر لے گا - یہاں تک کہ اس کی تکلیف بالکل رفع ہو جائے گی اور وہ تندرست ہو جائے گا - جس طرح درد سر کا علاج کیا جاتا ہے - اسی طرح درد گردہ کا علاج بھی کیا جاتا ہے - البتہ دونوں علاجوں میں فرق صرف اتنا ہے کہ اول الذکر میں تو سر کے اوپر پاس کئے جاتے ہیں - اور آخر الذکر میں گردہ پر

عمل مسمریزم نمبر ۹۶

دانت اور داڑھ کے درد کا علاج

اس درد کا علاج بھی اسی طرح کیا جاتا ہے - جس طرح کہ سر کے درد کا علاج کیا جاتا ہے - لیکن اس میں یہ باتیں اور کی جاتی ہیں - مریض کے چہرے پر اس طرف اپنا ہاتھ آہستہ سے رکھو جس طرف کہ داڑھ یا دانت میں درد ہو - اور اس مقام پر ہاتھ کو کئی منٹ تک رکھا - رہنے دو - اس کے بعد اس کان پر جس کی طرف درد ہو - فلالین یا کسی اور تہ کئے ہوئے کپڑے کا ایک ٹکڑا لے کر رکھ دو - اور اسے اپنے ہاتھ کے ایک گوشہ سے ذرا دبا لو - اور اپنا دوسرا ہاتھ اس کے سر کے اوپر رکھ دو - اور اس سے فلالین کے ٹکڑے کا بالائی حصہ دبائے رکھو - اور پھر اُلٹے ٹکڑے پر زور زور سے پھونک مارو - یہاں تک کہ اس کی گرمی فلالین میں ہو کر مریض کے کان میں پہونچ جائے - اس کے بعد اس ٹکڑے کو جلدی سے ہٹا لو - کیوں کہ درد جاتا رہا ہے -

عمل مسمریزم نمبر ۹۷

سانس پھول جانے اور کھانسی اور دمہ کا علاج

یہ تینوں امراض اکثر تنفس میں خرابی واقع ہونے یا پھیپھڑوں میں کسی قسم کی خرابی آجانے سے یا ہوا کی نالی میں کوئی نقص واقعہ ہونے سے پیدا ہوتے ہیں ۔ جس شخص کو ان میں سے کسی قسم کی شکایت ہو ۔..........

.... اسے پہلے آرام سے ایک کرسی کے اوپر بٹھا کر مناسب الفاظ کے ذریعہ اس پر حالت کا بوس یا نیند طاری کر دو ۔ تاکہ اس کی طبیعت اثر پذیر ہونے کے قابل بن جائے ۔ اس کے بعد اس کی ریڑھ کی ہڈی کے اس حصہ پر جو شانوں کے درمیان اور گردن کے نیچے ہے ۔ پھونکیں لگاؤ ۔ اور زاں بعد پھیپھڑے کے مقام پر اپنا ہاتھ ذرا دیر تک رکھا رہنے دو ۔ اس سے پھیپھڑوں میں سانس آسانی کے ساتھ آنے جانے لگے گی ۔ اور مریض کو دو چار یا چھ بار کے عمل میں صحت حاصل ہو جائے گی ۔ اور اس کی شکایت اس طرح دور ہو جائے گی کہ گویا وہ کبھی اس میں مبتلا ہوا ہی نہیں تھا ۔

عمل مسمریزم نمبر ۹۸

جھلملانے ضعف بصارت کا علاج

مریض پر نیند طاری کرکے کہنا شروع کرو ۔ دیکھو اب تمہاری نظر بالکل ٹھیک ہے ۔ تم کو اب دور کی چیزیں دیکھنے میں تکلیف نہ ہوگی ۔ اب تمہاری بصارت زور دار ہوتی جا رہی ہے اب تمہاری بینائی میں طاقت آ جائے گی ۔ اب تمہیں پہلے کی طرح صاف نظر آنے لگے گا ۔ اس کے بعد اس کی آنکھوں پر مس کرتے ہوئے پاس رکو ۔ پھر آنکھوں پر پاس زور سے پھونکیں لگاؤ ۔ اور پھر پاس کرو ۔ اس کے بعد اس سے کہو ۔

اب تمہاری بینائی میں زیادہ روشنی آتی جارہی ہے ۔ تمہاری نگاہ مضبوط ہوتی جارہی ہے اب تم کو خوب صاف نظر آنے لگے گا ۔ تمہاری نگاہ جم جائے گی ۔ اور تم کو ضعف بصارت کی کوئی شکایت باقی نہ رہے گی ۔ جب تم میرے کہنے کے بموجب آنکھیں کھول کر دیکھو گے تو تم کو پہلے کی نسبت چیزیں زیادہ صاف نظر آنے لگیں گی ۔ اور ان پر تمہاری نگاہ ٹھہری رہے گی ۔ جب تم یہ عمل کر چکو ۔ تو ایک دو تین کہو ۔ اور تالی بجاؤ ۔ پھر مریض سے کہو ۔ آنکھیں کھول دو اور ہوشیار ہو جاؤ ۔ وہ بہت ہوشیار ہو کر آنکھیں کھول دے گا ۔ اور جب کسی شے کی طرف آنکھیں جما کر دیکھے گا ۔ تو اسے اپنی نگاہ میں زور اور طاقت محسوس ہوگی ۔ اس کی نگاہ کم جھلملائے گی ۔ لیکن اس عمل کو کئی بار کیا جائے ۔ اور متواتر چھ سات بار کے عمل کے بعد مریض کی شکایت بالکل رفع ہو جائے گی ۔

احتیاط: ۔ مسمریزم علاج شروع کرنے سے پہلے دو باتوں کی احتیاط لازمی ہے ایک تو مریض کو اطمینان دلا دینا اسکا مرض بہت ہلکا ہے اور جلد دور ہو جائے گا اس سے مریض کی طبیعت میں ایک قسم کی تقویت آ جاتی ہے ۔ اور اس کا نصف مرض تو اس وقت رفع ہو جاتا ہے ۔ دوسرے یہ کہ اس کے ساتھ نہایت خوش خلقی اور خوش مزاجی سے پیش آنا چاہئے اس سے اس کی طبیعت میں انبساط اور شگفتگی پیدا ہوتی ہے ۔ برعکس اس کے بدخلق اور چڑچڑے مزاج کا عامل مریض کے لیے ایک بار ہو جاتا ہے اور بجائے نفع کے نقصان وہ ثابت ہوتا ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۹۹

ہر ایک قسم کے بخار اتارنے کا طلسمی علاج

ایک سیب تازہ مریض کے پاس لے جاؤ ۔ اور اس سے کہو اس سیب کے ذریعے

سے آج رات جب کہ تم گہری نیند میں سوئے ہوگے تمہارا طلسمی علاج کیا جائے گا۔ یہ کہکر پلٹ آؤ۔ اور دس بجے کے قریب جب مریض کی آنکھ لگ چکی ہو حالت بے خبری میں سیب کو سات بار اس کے جسم سے مس کرتا ہوا گذار کر سرہانے کے نیچے رکھ آؤ۔ جب نصف گھنٹہ بیت جائے تو گھر میں سے کوئی آدمی اس سیب کو اٹھا کر چوراہے پر پھینک آئے مگر آتے میں نہ تو کسی کو دیکھے اور نہ تمام رات کسی سے بات چیت کرے۔

نوٹ:۔ جس وقت سیب کو چوراہے پر پھینکا جائے۔ تو ضروری ہے۔ کہ اپنا دم روکے رکھے۔ ضرور بخار اتر جائیگا۔

درد گوش (کان کا درد)

اگر کوئی مریض کان کے درد میں مبتلا ہو یا اس سے پیپ بہتی ہو یا علاوہ ازیں کان میں اور کسی قسم کا مرض ہو۔ تو اس طرح کرو کہ اپنے ہاتھوں کے انگوٹھے کانوں کے دونوں سوراخوں پر رکھو اور انگلیاں کانوں کی پشت پر آلگیں ۔چند منٹ تک ایسا کرتے رہو۔ بعد ازاں تمام بدن پر پاس کرو۔ اور گھٹنوں سے مریض کے پاؤں کے انگوٹھے زور سے کھینچو۔ گویا تمام امراض تم انگوٹھوں کے راستے سے خارج کرنا چاہتے ہو۔

پانی پر دم کرنے کی ترکیب

کٹورے کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ کر انگلیوں کو کٹورے کے ساتھ لگا دو۔ اور پھر دائیں ہاتھ کی پانچوں انگلیوں کو پانی کی سطح کے قریب کھڑی رکھو یا انگلیوں سے چکر دو۔ اور آنکھوں سے ٹکٹکی لگا کر دیکھتے رہو اور بار بار دم کرتے رہو دو تین منٹ تک

دم کرتے رہو اور یہ خیال رکھو کہ نور شفا اس میں بھر رہا ہوں۔ نور انسان کی انگلیوں اور دم کے ذریعہ اور آنکھوں سے پانی میں بھر جاتا ہے۔ اس پانی کے بہت فوائد ہیں مختصر یہ ہے کہ ہر ایک مرض کے لیے یہ پانی شفا ہے بڑے بڑے امراض میں عامل توجہ دینے کے علاوہ اس پانی کو پلواتے ہیں اس پانی سے بھی گندے مواد خارج ہوتے ہیں۔ بعض کو دست آتے ہیں اور بعض کو قے آتی ہے اگر پانی بہت سا دم کرنا ہو تو ایک لوٹا یا مٹکا سامنے رکھ کر ٹکٹکی باندھ کر دیکھیں اور ہاتھوں کی دسوں انگلیوں سے اس میں نور بھریں انگلیوں کو یا کھڑی رکھیں یا چکر دیں مگر دونوں صورتوں میں انگلیاں پانی کے ساتھ نہ لگیں اور جس قدر ممکن ہو اس کے قریب تر رکھیں اور ہر ایک مریض کو وہی پانی پلاتے رہیں اور اگر آنکھ میں درد یا کوئی اور علت ہو تو سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگائیں اور پیٹ میں درد ہو تو بوتل میں پانی بھر کر پیٹ پر پھیریں۔ زخموں پر لگائیں یہ آب حیات کا کام دے گا مگر بے ادبی سے اس پانی کو پھینکنا نہیں چاہیئے۔ اور کہ ایک دن کا دم کیا ہوا پانی دوسرے دن موثر نہیں ہوگا۔ اگر بچا ہوا موجود ہو تو مکرر اس پر دم کریں۔ اسی طرح ہر روز نیا دم کریں اور یہ خیال رہے کہ سلب امراض جس عامل سے کراتے ہیں پانی بھی اسی کا ہی دم کیا ہوا ہے اور علاوہ پانی کے شربت یا دوائی وغیرہ پر بھی دم کرنا درست ہے بلکہ مرہم پٹی اور پھایہ پر بھی دم کرتے ہیں اور دم کرنا خلوت میں ضروری ہے۔ کسی شخص کے سامنے نہیں کرناچاہیئے۔ کیوں کہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ لوگ مسجدوں کے دروازے پر بچوں کو یا پانی پر دم کراتے ہیں۔ اس میں بہت نقصان ہے۔ جس کو عامل لوگ خوب جانتے ہیں۔

مسمریزم کیا ہوا پانی

اکثر متعدی امراض کے مریضوں۔ یا جلدی امراض۔ مثلاً پھلبہری کوڑھ۔ سیتلا۔

پھوڑے ۔ پھنسی ۔ خارش وغیرہ کے لیے عامل کو پانی پر مسمریزم کرکے دینا چاہیئے ۔ ایک سیاہ رنگ کے برتن میں پانی ڈال کر اس پر روزانہ ۱۵ منٹ توجہ نظری دیتے رہیں اور ۷ روز کے بعد مریضوں کو دیدیں وہ اس میں خالی پانی ملا کر استعمال کریں ۔

عمل مسمریزم نمبر ۱۰۰

مسمریزم کے ذریعے مردہ روحوں سے ملاقات

مردہ روحوں سے ملاقات کرانے کے دو طریقے ہیں ۔ ایک معمول کے ذریعے جو صرف معمول ہی دیکھ سکتا ہے جس کا طریقہ کتاب ہذا کے پچھلے صفحات میں درج ہو چکا ہے ۔ اور دوسرے عامل کی اپنی توجہ کے ذریعہ سے ۔

پہلا طریقہ تو ناظرین بخوبی سمجھ سکتے ہیں دوسرے طریقے کا بیان لکھا جاتا ہے ۔ عامل کو چاہیئے کہ مردہ روحوں سے ملاقات کرنے اور کرانے کے لیے شام کا کھانا دن میں ہی کھا لیا کرے ۔ رات کو نو بجے کے بعد اپنے بستر پر لیٹ کر قلب کو یکسو کرکے دھیان لگائے ۔

کمرہ بالکل الگ شور و غل سے پاک ہو اور اس میں ایک ہلکی ۔ روشنی کا چراغ ہو پلنگ کا سرہانا شمال کی طرف اور پائنتی جنوب کی طرف ہو اور سامنے کسی بزرگ کی تصویر یا مقناطیسی گولا لٹکتا ہو ۔ عامل کو اس پر دھیان لگانا چاہیئے چند روز میں عامل کو معمولی بے جان اشیا نظر آنے لگیں اور تھوڑے دنوں بعد فلم کی تصویروں کی مانند متحرک سائے نظر آئیں گے اب عامل کو چاہیئے کہ سامنے کی دیوار پر سفیدی کروا لے یا بالکل صاف رکھے ۔ یا ایک چادر گاڑ دے ۔ اب وہ سائے اس پر روز بروز صاف صاف نظر آنے لگ جائیں گے اور کچھ دنوں کے بعد وہ عامل سے ہمکلام بھی ہوں گے اگر عامل کسی اور شخص کو کسی مردہ روح سے ملاقات کرانا چاہے ۔ تو اسے سیاہ لباس پہنا

کر اپنے عمل کے کمرہ میں لے آئے ۔ اور خود اپنا عمل شروع کرے تب سائل سے دریافت کرے کہ تم جس شخص کی روح سے ملنا چاہتے ہو اس کا نام لے کر پکارو ۔ سائل کی پکار پر مطلوبہ روح پردہ پر نمودار ہوگی اور سائل کے سوالات کا معقول جواب تحریری یا زبانی دے گی ۔

مردہ روحوں سے ملاقات کرانیوالے عامل کو ہمیشہ راستباز پاک باطن ۔ دیانتدار ۔ کم گو خوش اخلاق ہونا اور ملاقات و عمل کے لیے کمرہ مخصوص ہونا چاہیئے ۔ جس میں صرف عامل اور عامل کے ہمراہی ۔ روحوں کے ملاقاتی ہی داخل ہو سکتے ہیں اور کمرہ میں گھڑی یاد یگر آرائشی سامان سوائے ایک پلنگ ۔ ایک لیمپ اور میز کرسی کے نہ ہونا چاہیئے ۔ پردہ عکس سفید اور باقی پردے سیاہ ہوں ۔ کمرے میں اگر بتی وغیرہ روزانہ جلتا رہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۱۰۱

علم مسمریزم کے ذریعے پیشگوئی کرنا

اولاً ہم مراتب عمل مقناطیسی کے سات مراتب کا ذکر کر چکے ہیں ۔ پس جس مرتبہ کی قوت عامل کو حاصل ہوگی ۔ اس کیمطابق وہ خود کام کر سکے گا ۔ پیشگوئی کی طاقت بیروں یعنے غائب بینی کی طاقت سے حاصل ہوتی ہے ۔ اول عامل اس کا تجربہ اس طرح کر لے کہ صبح کو ایک جگہ بیٹھ کر یہ خیال کرے کہ آج فلاں وقت پر مجھ کو نیند آئے گی ۔ اور میں اتنی دیر تک سوؤں گا اور فلاں شخص سے ملنے جاؤں گا ۔ پھر ان باتوں کو بھول جائے اور شام کو سوچے کہ صبح کے وقت میں نے کس کس بات کا خیال کیا تھا اگر صبح کو سوچی ہوئی باتیں پوری ہو جائیں تو پھر رات کو سوتے وقت گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر خیال کرے کہ فلاں شخص مجھ سے ملنے آئے گا ۔ اور وہ مجھ سے

فلاں چیز مانگیگا اور فلاں دوست سے ملاقات ہوگی ۔ اور وہ یہ باتیں کریگا پس اگر اس سے اگلے دن یہ ہی واقعات پیش آئیں تو پھر دو دو چار چار یوم کی باتوں کا قبل ازوقت خیال کرے اور دیکھے کہ ان کا ظہور ویسا ہی ہوتا ہے یا کم و بیش ۔ پس جب تمام باتیں بجنسہ ظہور میں آنے لگیں تو پھر آئندہ برسوں کا حال بھی اس کو معلوم ہو جائیگا جس کو وہ بطور پیشین گوئی قبل ازوقت بتا سکتا ہے دیکھو تصویر مندرجہ ذیل کو ایک شخص نہایت توجہ اور یکسوئی قلب سے آئندہ کے واقعات دیکھ رہا ہے ۔

عمل مسمریزم نمبر ۱۰۲

کسی شخص کو مجسم دیکھنا

کسی شخص کو عامل اپنے سامنے پوری شکل و شباہت میں دیکھنا چاہے تو بوقت شب جب تمام گھر کے لوگ اور اردگرد کے آدمی سو جائیں اور کوئی آواز کسی قسم کی کان میں نہ آئے تو ایک جگہ اس طرح دوزانو ہو کر بیٹھے کہ گردن کا جھکاؤ کسی قدر اگلی طرف رہے اور آنکھیں بند کرکے بصورت مراقبہ شخص مطلوب کا عکس پردہ دل کے تصور میں بٹھلا دے ۔ اور خوب توجہ سے کام لے کسی کسی وقت آنکھ ذرا ذرا کھول کر دیکھا بھی کرے ۔ اسی طرح کئی روز تک اپنی مشق کو بلا ناغہ جاری رکھے ۔ اور ذرا ذرا آنکھیں کھول کر دیکھا بھی کرے اسی طرح کچھ کچھ شکل مطلوب ظاہر آنکھ کے سامنے

دکھائی دے گی ۔ رفتہ رفتہ زیادتی مشق سے تمام آنکھ کھولے ۔ اور دیکھے کہ شخص مطلوب عین آنکھوں کے سامنے مجسم صورت میں کھڑا ہوا نظر آئے گا ۔ اگر اس سے کوئی امر دریافت طلب ہو تو اپنی قوت ارادی کو اس کے خیالی عکس میں ڈالو ۔ اور ان دریافت طلب امور کا جواب لو دیکھو تصویر کو ایک عامل شخص مطلوب کے تصور میں کس انداز میں بیٹھا ہوا ہے

عمل مسمریزم نمبر ۱۰۳

عمل حب بذریعہ مسمریزم

دنیا میں حب یعنے کسی کو اپنا مطیع کرنا یہ نعمت بے بہا ہے جس کا دنیا میں ہر صغیر و کبیر خواہش مند ہے مگر یہ وہ گراں قیمت جنس ہے جو بدوں یکسوئی قلب کے حاصل نہیں ہوتی ۔ اکثر لوگ اس نعمت گراں بے بہا کے لیے دوسروں کے محتاج ہوتے ہیں ۔ اپنے زر و مال کو کھوتے ہیں بلکہ بعض وقت جاہل لوگوں کے دام فریب میں پھنس کر ان کے کہنے پر جنگلوں میں بھٹکتے اور مسانوں کی خاک چھانتے اور قبروں میں راتیں گذار دیتے ہیں مگر حصول مدعا میں ناکام رہتے ہیں اور بعض سوختہ دل آتش ہجر کی آگ میں جلکر جب مایوس اور نا امید ہو جاتے ہیں تو موت کو زندگی پر ترجیح دیتے ہیں ۔ پس جو لوگ اس کے شائق ہیں ان کو چاہیئے کہ بلا محتاجگی کسی دیگر شخص کے وہ خود اپنے مطلوب کو روحانی طاقت سے مثل سنگ مقناطیس جو کہ لوہے کو اپنی طرف

کھینچ لیتا ہے ۔ اپنے مطلوب کو قوت جاذبہ کی کشش سے اپنی طرف کھینچ لیں ۔ ترکیب اس کی اس طرح ہے کہ جب قمر زائد النور یعنے چندرماں دکھلائی دیوے تو ہر روز مکان تنہائی میں اپنے مطلوب کی شکل کا تصور آنکھیں بند کرکے قریباً ایک گھنٹہ تک کریں اور تصور میں مطلوب کو مجسم حالت میں اپنے روبرو دیکھا کریں ۔ اگر مطلوب تک رسائی ہو تو اس کو آگاہ کر دیں کہ تم خود بخود ہماری طرف بھاگتے آؤ گے اور ہمارے عمل کی تاثیر تم کو فریفتہ کر دے گی ۔ تاکہ اس پر جلد اثر ہو بصورت دیگر کچھ عرصہ کے بعد کامیابی ہوتی ہے ۔ مگر جہاں تک ہو سکے ۔ کہ مطلوب کو طالب کی محبت اور چہرہ شناسی کا احوال معلوم ہو جانا چاہیئے ۔ پس طالب کا تصور یہاں تک غلبہ کرے کہ اس کو چلتے پھرتے سوتے بیٹھتے میں بھی مطلوب کی شکل مجسم اپنے سامنے نظر آنے لگے جب اس درجہ پر طالب کا تصور پہنچ جائے تو پھر اس خیالی تصور کو حرکت دیوے یعنے خیال کرے کہ اب وہ اٹھ کر چلتا ہے ۔ اور ادہر ادہر پھر رہا ہے ۔ غرضیکہ اس خیالی شکل کو خوب حرکت دیوے جب سب طرح سے دیکھے کہ مطلوب طالب کا ہم خیال ہو گیا ہے تو پھر گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر مطلوب کی تصویر کا نقشہ سامنے کھینچکر اس کو قوت اتصال سے اپنی طرف کھینچے اور یہ تصور کرے کہ مطلوب میری طرف آ رہا ہے اور مجھ سے اگر محبت و پیار کر رہا ہے پس اس طرح کی مشق اور پریکٹس سے چندر روز میں مطلوب عامل یعنے طالب کی محبت میں بے قرار ہو کر اس کا مطیع اور فرمانبردار ہو جائیگا اور اس کا پتھر دل موم کی طرح پگھل کر پانی کے موافق طالب کی محبت میں بہہ جائیگا ۔ اگر طالب اپنے مطلوب کو اپنی شکل دیکھنا چاہے تو رات کو جس وقت اس کا مطلوب سوتا ہو طالب اپنے مقام پر یکسوئی قلب سے اپنے اندرونی جسم کو قوت خیالی کی طاقت سے مطلوب کے پاس لے جائے اس طرح روزانہ مشق کرنے سے ایک ہفتہ کے اندر اندر مطلوب اپنے طالب کی شکل خواب میں دیکھے گا ۔ اسی حالت میں طالب اپنے مطلوب کو خوفناک صورت دکھلا کر اس کو خوفزدہ کر سکتا ہے ۔ دیکھو طالبان

صادق کے قصے جو شب کو اپنے مطلوبوں سے مجسم حالت میں واصل ہوتے تھے ۔ حب وہ جذبہ قلبی ہے کہ جس سے طالب و مطلوب بادی النظر میں دو نظر آتے ہیں مگر اندرونی نظر سے دیکھنے پر دو قالب ایک جان ہوتے ہیں پس جس چیز کی خواہش ہو اس کو اپنا مطلوب بنا کر اس کے خیال میں ایسے مست و محو ہو جاؤ ۔ کہ گویا وہ ہر وقت تمہارے رو برو موجود ہے ۔ اور تم اس کو یکسوئی قلب سے اپنی طرف کھینچ رہے ہو تو پھر ممکن نہیں کہ وہ چیز تم کو نہ ملے ۔ اس بات کا کامل یقین رکھو ۔ کہ اگر تم طالب صادق ہو تو وہ چیز تم کو ضرور ملے گی ۔ اگر تم نفس پرستی اور خود غرضی کے خیال سے کسی کی عصمت بگاڑنے اور اس کو دھوکا دے کر خراب کرنے کے لیے ایسے متبرک عمل پر عمل کرو گے ۔ تو تم دین اور دنیا میں رسوا اور بدنام اور عاقبت میں ذلیل اور خوار ہوگے ۔ خیر جیسا کرو گے ویسا بھرو گے ۔ دیکھو تصویر جو اگلے صفحے پر ہے کہ ایک شخص اپنے مطلوب کے تصور میں کس انداز سے بیٹھا ہوا عمل کر رہا ہے ۔

تسخیر محبوب

محبوب یا مطلوب کے سر کے بال معمول کے ہاتھ میں دے کر اس پر خواب طاری کر کے کہے کہ مطلوب (نام) سے کہو ۔ دیکھو کہ فلاں شخص تمہارا طالب ہے ۔ اور تم اس سے پرہیز کرتے ہو جاؤ آج سے ہم نے تمہیں اس کا مطیع و حلقہ بگوش کر دیا ۔ چند روز اسی طرح عمل کرنے سے مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہو جائے گی ۔

محبوب کو مطیع کرنا

یہ عمل اس وقت کام دیتا ہے جبکہ معشوق سے بول چال نہ ہو لیکن دیکھنے کا

موقع ملتا رہتا ہو اس صورت میں عامل کو چاہیئے کہ محبوب سامنے آئے تو ٹکٹکی باندھ کر اس کی طرف دیکھتا رہے تھوڑے دنوں میں مطلوب بے قرار ہو کر بات چیت کرے گا

سرمہ کراماتی برائے تسخیر

سرمہ سیاہ کی ایک سالم ڈلی لے کر اس پر روزانہ نظر جمایا کریں اور عمل کے اختتام پر سرمہ سے کہیں کہ جو تجھے آنکھ میں لگائے میرا ہو جائے ۔ چالیس یوم عمل کرنے کے بعد یہ سرمہ کھرل میں عرق گلاب کے ساتھ کھرل کریں اور بعد تیاری ایک سفید رنگ کی شفاف شیشی میں محفوظ کر لیں جب یہ سرمہ کسی کو لگانے کے لیے دینا ہو تو سیاہ رنگ کے کاغذ میں لپیٹ کر دیدیں جو کوئی اسے آنکھوں میں لگائے گا عامل پر فریفتہ ہو جائے گا ۔

حکام یا افسروں کو مہربان کرنا

موٹے سادہ کاغذ کا ایک صاف ٹکڑا لے کر اس پر ایک گھنٹہ کامل توجہ ڈالیں بعدہ اسے اپنی چھاتی پر بائیں جانب نمایاں صورت لگالیں جس حاکم یا افسر کے پاس جانا ہوگا وہ بکمال مہربانی پیش آئے گا ۔

نوٹ :۔ عمل کرتے وقت اپنے مقصد کا دھیان اور اس کے پورا ہونے کا کامل یقین دل میں رکھیں ۔

علم مسمریزم کا آخری سبق (اسم اعظم)

آج میں آپ کو اس در بے بہا کی کنجی سونپتا ہوں جس کے لیے متلاشی لوگ ہمالیہ

پہاڑوں کی دشوار گزار گھاٹیوں میں جا کر برسوں جوگیوں کا پانی بھرتے ہیں نہ صرف یہی بلکہ طرح طرح کے مصائب کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ ایک اسم ہے کہنے کو تو دو حرفی ہے مگر اس میں کائنات عالم کے اسرار چھپے ہیں جوگی لوگ اسے جان سے عزیز رکھتے ہیں اور یہ ان کی روح رواں ہے۔ بادشاہوں کو تو سینکڑوں غم ہوتے ہیں مگر اس کا عامل تمام دنیاوی تفکرات سے آزاد ہو جاتا ہے وہ ہمیشہ خوش رہتا ہے اور اس کی کوئی ایسی خواہش نہیں ہوتی جو پوری نہ ہو دنیاوی اور سماوی آفات اس پر حملہ آور نہیں ہو سکتیں اور نہ ہی کوئی بیماری اس کے نزدیک بھٹک سکتی ہے سانپ بچھو ایسے زہریلے جانور اور شیر چیتے ایسے خونخوار درندے بھی اس سے خوف کھاتے ہیں۔

ہدایت: اپنے ضمیر کے کہنے کے مطابق چلیں کسی کا دل نہ دکھائیں تمام جہان کو ایشور کا سروپ جانیں خواہشات نفسانی اور جذبات حیوانی و شہوانی کو بے قابو نہ ہونے دیں۔

استعمال: صبح 4 بجے سے پہلے نہا دھو کر فارغ ہو جائیں پھر ایک علیحدہ کمرہ میں شمال کی جانب منہ کر کے آلتی پالتی مار کر بیٹھیں اور اپنی جیبی گھڑی کو کسی ایسی جگہ پر رکھیں کہ جہاں سے اس کی ٹک ٹک کی آواز آپ کے کان میں بخوبی پہنچ سکے۔

اب تمام دنیاوی خیالوں کو دل سے مٹا دیں اور آنکھیں بند کر کے دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو کر گھڑی کی آواز (ٹک ٹک) پر اپنی توجہ لگا دیں اور اس ٹک ٹک کیساتھ اگر مسلمان ہو تو اسم ''ھو'' کا ورد کریں اگر ہندو ہو تو گائیتری منتر کا سمرن کریں۔ سات دن تک بلا ناغہ ایک گھنٹہ یومیہ یہ عمل کرنا ہوگا بعد گھڑی کا استعمال چھوڑ دیجئے گا کیوں کہ اس عرصہ میں کافی یکسوئی حاصل ہو جائے گی (آٹھویں دن آپ کی حالت بالکل بدل جائیگی اور آپ کو ایسا معلوم ہوگا کہ گویا آپ انسان سے دیوتا بن گئے مگر خبردار! کہیں کامیابی کے زعم میں آ کر غرور نہ کر بیٹھنا ورنہ سب کیا کرایا خاک میں مل جائے گا)۔

اب آگے کیا کرنا ہوگا سنئے آٹھویں دن بجائے گھڑی کی آواز پر توجہ لگانے کے سارے جہان پر نظر دوڑانی ہوگی۔ یعنی آلتی پالتی مار کر بیٹھنے کے بعد آپ کو خیال کرنا ہوگا

کہ گویا آپ ایک بہت بڑے وسیع میدان میں کھڑے ہیں۔ جہاں ہر طرف سبزہ ہی سبزہ دکھائی پڑتا ہے۔ درخت پھولوں اور پھلوں سے لدے ہوئے ہیں اور ان پر رنگا رنگ کے پنچھی بول رہے ہیں اس سرزمین پر کہیں تو پہاڑوں کی چوٹیاں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں اور کہیں سمندر ٹھاٹھیں مار رہے ہیں۔ اس تمام نظارہ پر ایک لحہ نظر دوڑانے کیساتھ ایک دفعہ اسم اعظم کا منتر پڑھنا ہوگا اور اس لحہ میں جبکہ منتر کا اچارن کیا جائے۔ دل میں صانع (خدا) کی کاریگری کی تعریف بھی کرنی ہوگی۔ گویا کہ ان تمام چیزوں کا نظارہ۔ صانع کی تعریف اور منتر کا اچارن ایک لحہ میں ہو جائے پھر اسی طرح دوسرے لحہ میں کرنا ہوگا اور علیٰ ہذا القیاس ایک گھنٹہ تک دو ماہ تک اس عمل کو جاری رکھیں۔ پھر آگے آپ کا اختیار ہے۔ اس عرصہ میں آپ میں ایسی شکتی آجائے گی کہ اس کا اندازہ لگانا ناممکن ہوگا۔ ایک سر درد والا آیا آپ نے پانچ سیکنڈ تک یکسوئی قلب سے اسم اعظم کا منتر پڑھ کر اس کے ماتھے پر پھونک ماری اور درد جاتا رہا۔ کسی کو بخار آتا ہے۔ اسم اعظم کا دم کر کے پانی پلانے سے کافور ایک کو بچھو نے کاٹ لیا۔ آپ نے اسی پاک منتر کی بدولت پانچ سیکنڈ میں زہر زائل کر دیا۔ کسی پر سایہ ہو جانے کی وجہ سے ہاتھ پاؤں پھول گئے بدن نیلا پڑ گیا۔ ہوش و حواس گم ہو گئے اور جان کے لالے پڑ گئے آپ نے دو ایک منٹ اس کے سر اور ماتھے پر ہاتھ پھیرا اور وہ بھلا چنگا ہو بیٹھا۔ فوائد بیشمار ہیں مگر اس منتر (اسم اعظم) کو خلقت کی بھلائی میں استعمال کرنا چاہئے ورنہ بجائے نفع کے نقصان ہوگا۔